نیوٹاؤن میں خوابوں کا گھر

THE ECO PALACE

پریسڈنسی عالیہ سنٹ زیویرس امیٹھی ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ سے

۲ کیلومیٹر کی دوری پر

ڈی پی ایس نیوٹاؤن اسکول

ڈی۔ایل ایف۔2 میڈیسن شاپ

گیتانجلی TCS

میٹرواسٹیشن ECO Space

کے بالکل قریب

وشو بنگلہ

گیٹ کے سامنے

10 TOWERS

220+FLATS

2+ ACRES LAND 50% OPEN SPACE

ٹوٹل جدید سہولیات سے پُر

SWIMMING POOL	CLUB HOUSE	GYM+FAMILY CANTEEN
DOCTOR CHAMBER	CHILDREN PARK	PLAY SCHOOL+SALOON
LADIES PARK	SENIOR CITIZEN PARK	COMMUNITY HALL
DEPARTMENTAL STORE	COMMERCIAL SPACE	

RERA Applied and Loan Facility available

Contact us

8910055804 | 9007369234 | 8910306750 | 9830405211

بالی گڑی، یونیٹیک، آئی ٹی-ایکشن ایریا 2، نیوٹاؤن، کولکاتا۔156

کولکاتا میونسپلٹی آئی پی ایل میں ایڈن میں فی سیٹ پر 50 روپے ٹیکس وصول کرے گی

کولکاتا: 23 مارچ (عوامی نیوز سروس) آئی پی ایل میں ایڈن میں 50 روپے فی سیٹ انٹرٹینمنٹ ٹیکس لگانے کی تجویز؟ کولکاتا میونسپلٹی نے اس معاملے پر کیا پیغام دیا؟ وارڈ 48 کے کونسلر اور سابق سی اے بی سکریٹری بسوا روپ ڈے نے ہفتہ کو بلدیہ کی ماہانہ میٹنگ میں یہ تجویز پیش کی۔ انہوں نے ماہانہ میٹنگ میں تجویز پیش کی کہ آئی پی ایل ایک تفریحی پیشہ ورانہ کرکٹ کھیل ہے۔ یہی نہیں بلکہ بین الاقوامی کرکٹ سے مالی طور پر بھی خوشحال ہے۔ تاہم، اب میونسپلٹی فی سیٹ 15 روپے وصول کرتی ہے۔ CAB پر تفریحی ٹیکس کی مد میں بہت زیادہ رقم واجب الادا ہے۔ میونسپلٹی کو میچ کے دوران کم از کم 50 روپے فی تماشائی سیٹ کا تفریحی ٹیکس لگانا چاہیے۔ سی اے بی کے سابق عہدیدار کی اس تجویز کے جواب میں ڈویژنل میئر کونسل نے کونسلر دیباشیس کمار کی تجویز کو مؤثر طریقے سے مسترد کر دیا۔ میئر کونسل نے کہا، بشوروپ بابو کافی عرصے سے سی اے بی میں تھے، اگر انہوں نے یہ انتظامات کیے ہوتے تو آج یہ صورتحال نہ ہوتی۔ کولکاتا میونسپلٹی کے کمشنر سی اے بی سے بات کر رہے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ ایڈن میں کھیل کھیلا جاتا ہے۔ ہم ایسا کچھ نہیں کر سکتے جس سے لوگوں کو تکلیف ہو۔

کولکاتا میونسپلٹی کے ذرائع کے مطابق، وہ اچانک آئی پی ایل جیسے مقبول کرکٹ میچوں کے لیے فی سیٹ انٹرٹینمنٹ ٹیکس بڑھانے جیسا کوئی قدم اٹھانے کو تیار نہیں ہے۔ بلکہ، میونسپل کمشنر نے کچھ دن پہلے سی اے بی کے عہدیداروں سے بقایا ٹیکسوں پر بات چیت کی تھی۔ میئر کونسل کے رکن دیباشیس کمار نے کہا، CAB" نے ہمیں 3,500 اور 5,000 کے ٹکٹ دیے۔" لیکن مجھ میں یہ ٹکٹ خریدنے کی ہمت نہیں تھی۔ واضح رہے کہ کولکاتا میونسپلٹی کے قوانین کے مطابق سال 2024-25 کے تفریحی ٹیکس کی فہرست کے مطابق 'سی' کیٹیگری میں آؤٹ ڈور گیم شوز کے لیے 15 روپے فی سیٹ کا تفریحی ٹیکس لگایا گیا ہے۔

کولکاتا میں سنگل یوز پلاسٹک پر پابندی کی خلاف ورزی پر کے ایم سی اور پی سی بی مدمقابل

کولکاتا: 23 مارچ (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی مارکیٹیں سنگل یوز پلاسٹک سے بھری ہوئی ہیں، جن پر جولائی 2022 میں باضابطہ طور پر پابندی عائد کی گئی تھی۔ تاہم سرکاری ایجنسیاں اب بھی اس بات پر جھگڑ رہی ہیں کہ اس پابندی کو نافذ کرنے کی قیادت کون کرے گا۔ کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے ہفتے کے روز کہا کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن (کے ایم سی) کے پاس شہر کی مارکیٹوں میں سنگل یوز پلاسٹک (ایس یو پی) کی سپلائی روکنے کا کوئی انتظامی اختیار نہیں ہے۔ انہوں نے اس کا ذمہ دار ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ (پی سی بی) اور پولیس کو ٹھہرایا۔

حکیم کا کہنا تھا ''سنگل یوز پلاسٹک کے استعمال میں اضافے کیلئے کے ایم سی کو تنقید کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن ہمارے پاس اسے روکنے کا کوئی انتظامی اختیار نہیں ہے۔ یہ سپلائی بڑا بازار اور باگری مارکیٹ جیسے مقامات سے آ رہی ہے۔ پی سی بی اور پولیس کو سپلائی کے منبع پر کارروائی کرنی ہوگی تاکہ اسے روکا جا سکے۔''

میئر نے مزید کہا کہ انہوں نے یہ معاملہ ''کئی بار'' پی سی بی کے ساتھ اٹھایا ہے۔ ''مجھے امید ہے کہ پی سی بی پولیس کے ساتھ مل کر سڑکوں پر کارروائی کرے گا۔ سنگل یوز پلاسٹک نیپال اور بھوٹان سے بھی آ رہا ہے۔''

تاہم، پی سی بی کے ایک سینئر عہدیدار، جنہوں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی انہوں نے حکیم کے دعوے کو مسترد کر دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پی سی بی ایک ریگولیٹری ادارہ ہے اور مارکیٹوں پر چھاپے مارنے کی ذمہ داری کے ایم سی کی ہے۔ انہوں نے کہا ''پی سی بی مارکیٹوں میں جا کر سنگل یوز پلاسٹک کی فروخت نہیں روک سکتا۔ ہم نے کے ایم سی کو خط لکھا تاکہ پی سی بی کولکاتا پولیس اور کے ایم سی کی مشترکہ کارروائی ہو، لیکن ہمیں کوئی جواب نہیں ملا۔''

قومی سطح پر نافذ کردہ قوانین کے مطابق 120 مائیکرون سے کم موٹائی والی پلاسٹک جسے سنگل یوز پلاسٹک کہا جاتا ہے کیونکہ لوگ اسے ایک بار استعمال کر کے پھینک دیتے ہیں پر مکمل پابندی عائد ہے۔

مرکز کے پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) کی 2022 کی ایک پریس ریلیز میں ذکر کیا گیا تھا کہ ریاستوں کے شہری ترقیاتی محکموں جن کے تحت میونسپل کارپوریشنز کام کرتی ہیں اس کو سنگل یوز پلاسٹک پر پابندی نافذ کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ماہرین کے مطابق سنگل یوز پلاسٹک کو ری سائیکل نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ماحول میں موجود رہتا ہے اور وقت کے ساتھ مائیکرو پلاسٹک اور نینو پلاسٹک میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی 2022 کی ایک رپورٹ کے مطابق مائیکرو پلاسٹک ذرات ہوا، پانی، مٹی، خوراک اور مشروبات میں پائے گئے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسانوں کو ان ذرات کے سامنے وسیع پیمانے پر سامنا ہے۔

قرض کی ادائیگی کیلئے غریب خاتون نے کڈنی کا سودا کیا

باراسات، 23 مارچ: ایک خاتون پر قرض کے سود کی ادائیگی کا زبردست دباؤ تھا۔ جس کی وجہ سے اس نے اپنا گردے بیچنے کے لئے سودا بھی کر لیا۔ یہ شکایت درج ہونے کے بعد قرض لینے والے سود خور کو پولس نے تلاش کرنا شروع کر دیا۔ اس کے علاوہ گردے کے اسمگلر کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ اشوک نگر علاقہ میں پیش آیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق اشوک نگر کا ایک نوجوان اپنے خاندان کے بوجھ کو اٹھائے ہوئے قرض میں ڈوب گیا۔ اس وقت اس نے اشوک نگر تھانے کے ہری پور بھیراوتلا کے بیکاس گھوش سے 60 ہزار روپے ادھار لیا تھا۔ اس کے بعد سے نوجوان باقاعدگی سے سود کا حساب لگاتا تھا۔ اس کا دعویٰ ہے کہ وہ پہلے ہی ایک لاکھ بیس ہزار روپے بطور سود ادا کر چکا ہے۔ لیکن لاچار نوجوان اصل 60 ہزار روپے واپس نہ کر سکا۔ الزام ہے کہ وکاس نے اس معاملے کا فائدہ اٹھا کر ایک نیا کھیل شروع کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان نے 'سود خور' بیکاش گھوش عرف شیتل کو اپنی مالی پریشانیوں کے بارے میں بتایا۔ لیکن بیکاش نے صاف کہہ دیا کہ ویسے بھی اسے 60 ہزار روپے واپس کرنے ہیں۔ نوجوان اور اس کی بیوی کی بے بسی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بیکاش نے گردے بیچ کر رقم ادا کرنے کی پیشکش کی۔ جوڑے کو اس تجویز پر راضی ہونے پر مجبور کیا گیا۔ شیتل گھوش نے اپنا گردہ بیچنے کے لیے ایک خاتون سے رابطہ کیا۔ حالات خراب ہونے کے بعد نوجوان کی بیوی نے گردہ عطیہ کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی۔ ایک نوجوان کی بیوی نے اپنا گردہ کلکتہ کے ایک معروف نجی اسپتال کو بیچ دیا۔ لیکن اس کے بعد شیتل گھوش نے 60 ہزار روپے کے بجائے 2 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ بے بس نوجوان نے کچھ سوچے بغیر اشوک نگر پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرا دی۔ اشوک نگر پولس تھانہ نے اسی بنیاد پر ملزم سود خور اور گردہ اسمگلر بکاش گھوش عرف شیتل کو گرفتار کر لیا۔ عدالت کے حکم پر پولیس اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اس چکر سے اور کون کون جڑا ہے۔

کبوتر چوری کے الزام میں دو طالب علم کو درخت سے باندھ کر پیٹا گیا

ملزم باپ بیٹا گرفتار، متاثرہ طالب علم اسپتال میں زیر علاج

کیننگ، 23 مارچ: ایک طالب علم ٹیوشن سے واپسی کے دوران راستے میں کبوتر پکڑنے کی کوشش کرنے لگتا ہے۔ لیکن وہ پرندے کو پکڑ نہ سکا۔ جس کے بعد اس نے ہار مان لی اور گھر واپس چلا گیا۔ لیکن پھر بھی دو نابالغوں کو چوری کا الزام لگا کر مارا پیٹا گیا۔ یہ واقعہ جنوبی 24 پرگنہ کے چتوئی پاڑہ میں پیش آیا ہے۔ انہیں درخت سے باندھ کر مارنے کے الزام سے مشتعل ہو گئے ہیں۔ اسکول کے دو بچوں کی حالت تشویشناک ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر انہیں خون میں لت پت حالت میں برآمد کیا۔ جنہیں تشویشناک حالت میں کیننگ سب ڈویژن اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے واقعے میں باپ بیٹے کو گرفتار کر لیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق، ساتویں جماعت کا طالب علم جو بنشرا پنچایت کے پیالی چتوئی پاڑہ کا رہنے والا تھا، جبتلا پولیس اسٹیشن کے تحت۔ وہ سنیچر کی دوپہر ٹیوشن کے لیے گیا تھا۔ شام کو وہ اپنے دوست کے ساتھ گھر لوٹ رہا تھا۔ واپسی پر انہوں نے آدرش پلی کی سڑک پر کبوتروں کو اڑتے دیکھا۔ دونوں کبوتروں کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاہم، دونوں طالب علم اسے پکڑے بغیر گھر لوٹ گئے۔ اس کے بعد جینت کھٹوا اور اس کا بیٹا سیون کھٹوا جو اڈار پلی کے رہنے والے تھے، شام کے قریب دونوں طالب علموں کے گھر میں داخل ہوئے۔ مبینہ طور پر دونوں طالب علموں پر کبوتر چرانے کا الزام لگا کر گھر سے لے گئے تھے۔ اس کے بعد باپ بیٹے پر الزام تھا کہ انہوں نے انہیں ناریل کے درخت سے باندھ کر شدید مارا پیٹا۔ مار پیٹ کی اطلاع ملتے ہی گھٹیاری شریف چوکی کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ دو متاثرہ طالب علموں کو خون آلود حالت میں بچا لیا گیا۔ جنہیں پہلے مقامی گھٹیاری شریف بلاک اسپتال میں علاج کے لیے لے جایا گیا۔ جب وہاں دونوں طالب علموں کی جسمانی حالت بگڑ گئی تو ڈاکٹروں نے انہیں اتوار کی صبح کیننگ سب ڈویژن اسپتال منتقل کرنے کو کہا۔ دونوں طالب علموں کے اہل خانہ نے گھٹیاری شریف چوکی میں شکایت درج کرائی۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے ملزم باپ جینت کھٹوا اور بیٹے سیون کو گرفتار کر لیا ہے۔ واقعہ کے بارے میں ایک طالب علم کے والد نے بتایا کہ ہم میں سے کوئی بھی گھر پر نہیں تھا۔ جینت کھٹوا اور اس کے بیٹے سیون کھٹوا نے میرے بیٹے اور اس کے دوست پر کبوتر چوری کا الزام لگا کر ناریل کے درخت سے باندھ کر مارا پیٹا۔ جینت کھٹوا اور اس کے بیٹے سائین کھٹوا کے اس حرکت کا علم ہوا تو دونوں بچوں کو ان کے ہاتھوں سے بچایا گیا۔ اطلاع ملنے پر ہم نے گھٹیاری شریف تھانے میں شکایت کے بعد انہیں اسپتال لے گئے۔ گھر والوں نے پولیس اسٹیشن سے ملزم باپ بیٹے کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

جے شری سین گپتا تھائی لینڈ انٹرنیشنل ایوارڈ 2025 کیلئے نامزد

کولکاتا 23: مارچ، معروف ثقافتی سفیر اور وقف سماجی کارکن جے شری سین گپتا کو ثقافتی تحفظ اور سماجی خدمات میں ان کی نمایاں خدمات کے اعتراف میں تھائی لینڈ انٹرنیشنل ایوارڈ 2025 کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ وہ 8 مئی 2025 کو بنکاک کے رائل تھائی آرمی کلب میں منعقد ہونے والے 7 ویں ورلڈ میٹ 2025 میں اعزاز سے نوازے جائیں گی۔ جے شری سین گپتا ہندوستان کے بھرپور ثقافتی ورثے کو فروغ دینے اور اس کے تحفظ میں سرگرم عمل رہی ہیں۔ فنون لطیفہ میں اپنے وسیع کام کے ذریعے، اس نے روایتی پرفارمنس کو بحال کرنے میں مدد کی ہے، انہیں عالمی سطح پر لایا ہے۔ اپنے ثقافتی اقدامات کے ساتھ ساتھ، انہوں نے سماجی خدمت کی سرگرمیوں، فلاحی پروگراموں کے انعقاد اور پسماندہ کمیونٹیز کی وکالت میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کی شراکت نے متعدد زندگیوں پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں، جس سے وہ ثقافتی اور انسانی دونوں حلقوں میں ایک قابل احترام شخصیت بن چکی ہیں۔ انہیں اس سے قبل انڈونیشیا میں ہونے والے 6 ویں ورلڈ میٹ 2025 میں بین الاقوامی ایوارڈ سمیت متعدد باوقار بین الاقوامی اعزازات سے نوازا جا چکا ہے۔ مزید برآں، انہیں خواتین کو بااختیار بنانے اور معاشرے میں اہم کردار ادا کرنے میں ان کی کوششوں کا اعتراف کرتے ہوئے ویرناری سمان 2025 سے نوازا گیا۔ ورلڈ میٹ 2025 میں، جے شری سین گپتا ایک خصوصی ثقافتی رقص بھی پیش کریں گی، جس میں بین الاقوامی سامعین کے سامنے ہندوستان کی فنکارانہ میراث کی نمائش ہوگی۔ جے شری سین گپتا کے تعاون کی تعریف کی ہے۔ ایک بیان میں، ورلڈ میٹ 2025 کے ڈائریکٹر ایچ آر ایچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی نے کہا، "ثقافتی تحفظ اور سماجی خدمت دونوں کے لیے جے شری سین گپتا کی انتھک لگن واقعی متاثر کن ہے۔ تھائی لینڈ انٹرنیشنل ایوارڈ 2025 کے لیے ان کی نامزدگی معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کی ان کی غیر متزلزل کوششوں کا اعتراف ہے۔

رام نومی جلوسوں کے راستوں پر سخت نگرانی

کولکاتا پولیس کا مکمل سی سی ٹی وی کوریج کا فیصلہ

کولکاتا: 23 مارچ (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ماضی میں رام نومی جلوسوں کے دوران مختلف علاقوں میں جھڑپوں کی اطلاعات کے پیش نظر کولکاتا پولیس نے اس سال 6 اپریل کو جلوسوں کے راستوں کو مکمل سی سی ٹی وی نگرانی میں لانے کا فیصلہ کیا ہے۔

اس حوالے سے پولیس ہیڈکوارٹر سے متعلقہ پولیس اسٹیشنوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر ان راستوں پر نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی موجودہ حالت کا جائزہ لیں جہاں سے جلوس گزریں گے۔ پولیس اسٹیشنوں کی جانب سے جمع کرائی جانے والی رپورٹس میں کیمروں کی کارکردگی کی مکمل تفصیلات فراہم کرنا ہوں گی۔

پولیس کے ایک اہلکار نے بتایا ''اگر کسی راستے میں نصب کیمروں میں کوئی خرابی پائی گئی تو اسے فوری طور پر درست یا تبدیل کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی پولیس اسٹیشن کے انچارج افسران کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ کمشنر کے دفتر کو رپورٹ بھیجیں کہ آیا کسی راستے پر اضافی سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کی ضرورت ہے یا نہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق اس بار سیکیورٹی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے جلوسوں کے ساتھ چلنے والے پولیس اہلکاروں کو باڈی کیمرے استعمال کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے تاکہ ابتدا سے لے کر اختتام تک مکمل نگرانی اور واقعات کی ریکارڈنگ کو یقینی بنایا جا سکے۔

پولیس حکام کا کہنا ہے کہ اس سال رام نومی کے جلوسوں پر خاص طور پر نظر رکھی جا رہی ہے کیونکہ منتظمین نے پہلے ہی اشارہ دیا ہے کہ وہ اس سال زیادہ سے زیادہ ہجوم اکٹھا کرنے کی کوشش کریں گے۔

مغربی بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شوبندھو ادھیکاری نے دعویٰ کیا ہے کہ بی جے پی کی ریاستی اکائی اور اس سے منسلک تنظیمیں اس سال رام نومی کے موقع پر کم از کم 2,000 جلوس نکالیں گی۔

ادھیکاری نے مزید کہا ''اس سال رام نومی کو بڑے پیمانے پر منایا جائے گا۔ میں خود اس دن سڑکوں پر موجود رہوں گا۔ پچھلے سال رام نومی کے موقع پر تقریباً 50 لاکھ ہندو سڑکوں پر جلوسوں میں شرکت کے لئے نکلے تھے۔ پچھلے سال 1,000 جلوس نکالے گئے تھے۔ اس سال 2,000 جلوس نکالے جائیں گے اور تقریباً ایک کروڑ ہندو ان جلوسوں میں شرکت کریں گے۔ پولیس کی جانب سے حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔

مدناپور کو آپریٹیو بینک کے انتخابات میں سبز طوفان، تمام نشستوں پر ترنمول کے امیدوار کامیاب ہوئے

مدنی پور: 23 مارچ (عوامی نیوز سروس) مغربی مدنی پور میں ایک اور کوآپریٹیو بینک کے انتخابات میں سبز طوفان نے میدنی پور پیپلز کوآپریٹو بینک کے انتخابات میں تقریباً بلا مقابلہ کامیابی حاصل کی۔ غاصب شبیر نے تمام 51 سیٹیں جیت لیں۔ اس سے قبل 47 سیٹیں بلا مقابلہ جیتی گئی تھیں۔ ہائی کورٹ کی مداخلت سے سی پی ایم صرف 4 سیٹوں پر امیدوار کھڑا کرنے میں کامیاب رہی۔ لیکن اس سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

سی پی ایم نے اتوار کو الیکشن کے دوران پریس کانفرنس کی اور ووٹ کے بائیکاٹ کا اعلان کیا۔ سی پی ایم کے ضلع قائدین کیرتی ڈی بخشی اور سوکمار اچاریہ نے دوپہر میں پارٹی دفتر میں پریس کانفرنس کی۔ ان کا الزام ہے کہ ترنمول کانگریس نے دس سال پہلے ووٹ چوری کر کے بورڈ بنایا تھا۔ اس سال بھی انہوں نے دہشت گردی کا سہارا لیا اور اپوزیشن کو کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی اجازت نہیں دی۔ ان کا یہ بھی الزام ہے کہ باہر کے مجرموں کو الیکشن جیتنے کے لیے لایا گیا تھا۔ تاہم ترنمول سی پی ایم کے الزامات کو ماننے سے گریزاں ہے۔ اس سلسلے میں جیتنے والے امیدوار اور سابق ایم ایل اے آشیش چکرورتی نے کہا، "سی پی ایم ووٹنگ ختم ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے ووٹ کے بائیکاٹ کا اعلان کر کے ڈرامہ کر رہی ہے۔ سی پی ایم امیدواروں کے نام بیلٹ پیپر پر تھے، اگر انہیں دستبردار ہونا ہوتا تو وہ پہلے ہی کر لیتے۔ جب کہ ترنمول کے امیدواروں کو 200 سے زیادہ ووٹ ملے ہیں اور ان کے امیدواروں کو صرف 200 سے 550 ووٹ ملے ہیں۔ انہوں نے صبح سے ہی پولنگ ایجنٹس کو بوتھوں پر تعینات کر رکھا تھا۔ لیکن ترنمول لیڈروں کا دعویٰ ہے کہ بائیں بازو، یہ سمجھتے ہوئے کہ عوامی حمایت نہیں ہے، عجلت میں پریس کانفرنس بلا رہی ہے اور ووٹ کا بائیکاٹ کر رہی ہے۔

رانی گنج میں عید سے قبل پولس انتظامیہ کی علماء کرام، ائمہ مساجد کی اہم میٹنگ

رانی گنج: 23 مارچ، رانی گنج میں پولس انتظامیہ کی جانب سے عید الفطر کے مدنظر پولس انتظامیہ نے مساجد کے ذمہ داران، علماء کرام، ائمہ مساجد کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔ میٹنگ میں آئی سی بکاس دتا نے کہا ہے کہ آپ پولس سے تعاون کریں انتظامیہ آپ سے تعاون کرے گا، اور عید کے تہوار کو بھی مل جل کر منانے کی بھی کوشش کی جائے گی۔ تہوار کے موقع پر تمام لوگوں کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر ہم آہنگی کے ساتھ تہوار خوشی خوشی منائے۔ اس کیلئے پولس انتظامیہ سکیورٹی کے تمام تر انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس 30 یا 31 مارچ کو عید الفطر ہے۔ بکاس دتا نے کہا کہ آپ حکومت و انتظامیہ سے تعاون کریں، حکومت و انتظامیہ کی جانب سے بھی آپ کو بھرپور تعاون ملے گا، عید الفطر کے موقع پر سبھی سہولتیں فراہم کروائی جائیں گی۔ اس موقع پر بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ، مولانا مظفر حسین رضوی۔ حافظ علی احمد، حافظ شارب کوثر، مولانا جاوید، ڈاکٹر فیروز اشرفی، سماجی کارکن ایس کے ذاکر، سمیت پیس کمیٹی کے درجنوں افراد موجود تھے

بنگائوں میں مسلم نوجوانوں نے خون عطیہ دینے کیلئے اپنا روزہ توڑ دیا

بنگاؤں: 23 مارچ: تحریک آزادی کے مجاہد 1931 میں آزادی پسندوں بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھ دیو کو پھانسی دی گئی تھی۔ پھانسی کے اس فیصلے نے انگریزوں کی عمارت کو ہلا کر رکھ دیا۔ ہندو مسلم تقسیم کو بھلا کر لاتعداد ہندوستانی ملک کی خاطر آگے آئے۔ ان کی یاد میں لگائے گئے خون کے عطیہ کیمپ میں مسلم کمیونٹی کے کچھ نوجوانوں نے روزہ توڑ دیا اور خون کا عطیہ دیا۔ بھگت سنگھ، راج گرو کے خود قربانی کے دن بنگاؤں تھانے کے کالو پور نواترن سنگھ میں اتوار کی صبح خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس دن تقریباً 500 افراد نے خون دیا۔ مسلم کمیونٹی کے تین نوجوان آگے آئے۔ لیکن اس میں نیا کیا ہے؟ بہت سے مسلمان خون کا عطیہ دیتے ہیں۔ لیکن ابھی رمضان کا مہینہ چل رہا ہے۔ اس ماہ کے آخر میں مقدس عید ہوتا ہے۔ وہ ایک ماہ کے روزے رکھتے ہیں۔ اس صورتحال میں سہیل اور منان نے روزہ توڑ دیا اور خون کا عطیہ دیا۔ ان کے الفاظ میں 'مذہب سے پہلے انسانیت ہوتا ہے'۔ چنانچہ انہوں نے انسانی خدمت میں خون دیا۔ خون عطیہ کے ساتھ منان سردار نے کہا کہ "خون فیکٹری میں نہیں بنتا، یہ انسانی جسم میں پایا جاتا ہے، میں نے لوگوں کی خدمت کے لیے خون دیا تاکہ دوسروں کو فائدہ ہو، لیکن یہ پہلی بار نہیں ہے، میں اس سے پہلے بھی خون دے چکا ہوں۔" کلب کے سکریٹری سومین سرکار کے مطابق، بھگت سنگھ، راج گرو جیسے بھارت ماتا کے بچوں نے اس دن ملک کی آزادی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا تھا۔ یہ خون عطیہ کیمپ ان کی یاد میں لگایا گیا ہے۔ ہمارا ہدف 500 یونٹ خون جمع کرنا تھا۔ ہمارا پہلا بنگاؤں سب ڈویژن اور اسپتال میں خون کی کمی کو پورا کرنا ہے۔ آج ہمارے مسلمان بھائیوں نے روزہ توڑا اور خون دیا۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ ایک مثال قائم کرے گا۔

محراب صدیقی کی قیادت میں کپڑوں کی تقسیم

جمعیت علمائے آسام بنگلہ کی جانب سے ہفتہ کے روز پنچلہ تھانہ کمیٹی برانچ آفس میں ایڈیٹر پیرزادہ مولانا محراب صدیقی کی قیادت میں علاقے کے غریب لوگوں میں کپڑے تقسیم کیے گئے۔ تنظیم کے عہدیداروں میں سے ایک پیرزادہ مولانا منہاج صدیقی بھی موجود تھے۔ فرفرہ شریف کے پیر مجید زمان اعلیٰ حضرت دادا حضور کی قائم کردہ تنظیم علاقے میں فلاحی کام کر رہی ہے۔ اس جلسے کے موقع پر ناظم مولا، عاشق الحق، صبدل خان، بابائے مولا اور عفت سیپائی کے علاوہ اور بھی بہت سے لوگ موجود تھے۔ (نورالاسلام خان)

ٹنگڑا 971، ڈی سی ڈے روڈ ٹی ایم سی پارٹی ورکرس کی جانب سے اک شاندار دعوت افطار

کولکاتا: 23 مارچ بروز اتوار 97، دی سی ڈے روڈ ٹنگڑائی ایم سی پارٹی ورکرس کی جانب سے اک شاندار دعوت افطار کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں انالی اسمبلی حلقہ کے ہردلعزیز ایم ایل اے سری سرنا کمل ساہا، ایم ایم آئی سی اور وارڈ نمبر 58 کے کاؤنسلر (آئی وایجوکیشن) سری سندیپن ساہا جے ہند باہنی کے نائب صدر رجیشور ساہو، سنجے رجک، رضوان نظامی عرف بابی بھائی بسواجیت داس، نیدی پاترا اور دوسرے سکٹرس لیڈران شامل ہوئے۔ اس پروگرام کی خاص بات یہ رہی کے یہاں ہندو مسلم ایکتا زبردست دیکھنے کو ملی۔ ہندوستان کے موجودہ صورتحال کے پیش نظر ہندو بھائی بہنوں نے سیکولرازم کا ثبوت پیش کیا اور تمام روزہ داروں کو اپنے ہاتھوں سے افطار کی دسترخوان کو اک زینت بخشی۔ اس دعوت افطار کو کامیاب بنانے میں محمد کلام عرف چننی انکی اہلیہ اور خواتین پارٹی ورکرس کا کردار اہم رہا۔

انتقال پر ملال

بہت ہی افسوس کے ساتھ یہ خبر ادبی اور سماجی حلقوں میں سنی جائے گی کہ ابراہیم ہوش (مرحوم) کے بڑے صاحبزادے سعید اختر (نواب) کا اتوار 23 مارچ کو صبح 10 بجے انتقال ہوگیا (انا للہ و انا الیہ راجعون)۔ مرحوم گزشتہ 5 ماہ سے ڈائیلاسیس پر چل رہے تھے گزشتہ دو تین دنوں سے طبیعت بے حد خراب ہوگئی تھی۔ مرحوم عوامی نیوز کے نیوز ایڈیٹر خورشید اختر فرازی کے بڑے بھائی تھے۔ جمیل منظر، مشتاق احمد صدقی، محمد امین الدین صدیقی، عوامی نیوز کے نیوز کے ڈیزائنر، ذوالفقار، محمد حامد، فیاض احمد، مہتاب سلم، مہتاب عالم، محمد اقبال شاہ، اکبر علی، ممتاز ادیب ظہیر انور، ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی، جاوید ہمایوں، مبارک علی مبارکی، ممتاز شخصیت جناب صلو چودھری نے اظہار تعزیت کی ہے۔ گوبرا قبرستان 2 نمبر میں بعد نماز عشاء تدفین ہوگی۔

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ
الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات
24 مارچ 2025

فجر	4 بج کر 16 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 38 منٹ
ظہر	11 بج کر 43 منٹ
عصر	4 بج کر 06 منٹ
مغرب	5 بج کر 54 منٹ
عشاء	7 بج کر 03 منٹ

رَمَضَانُ الْمُبَارَك

برائے کولکاتا و مضافات

خَتْمِ سَحَرِی	4 بج کر 16 منٹ
وَقْتِ اِفْطَار	5 بج کر 54 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ ،
آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ ،
پرولیا 8 منٹ ۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال
75/2A, Rafi Ahmed Kidwai Road, Kolkata - 700016

داخلہ برائے بنگلہ لینگویج کورس ۲۶-۲۰۲۵ء

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے زیر اہتمام ایک سالہ ڈپلومہ کورس ان بنگلہ لینگویج برائے سیشن ۲۶-۲۰۲۵ء میں داخلہ کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔
تعلیمی لیاقت: مدھیامک یا اس کے مساوی، اردو ایک مضمون کی حیثیت سے ہونا لازمی ہے۔
داخلے کے خواہش مند حضرات مزید جانکاری اور داخلہ فارم حاصل کرنے کے لیے کام کے دنوں میں ۱۲ بجے دن تا سہ پہر ۳ بجے اکاڈمی کے دفتر سے رجوع کریں۔
عمر: ۱۸ سے ۳۵ سال
داخلہ فارم حاصل کرنے کے لئے اکاڈمی کے دفتر سے رجوع کریں یا اردو اکاڈمی کے ویب سائٹ (www.wbua.org) سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔
داخلہ فارم ۲۴ مارچ ۲۰۲۵ء سے دیا جائے گا اور فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ ۲۸ مارچ ۲۰۲۵ ہے۔
نوٹ: پہلے آنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ نامکمل اور تاخیر سے موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

سکریٹری
مغربی بنگال اردو اکاڈمی
WBUA/A-15/2007/3582(4)

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

₹5/- only

بے باک صحافت کا علمبردار

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

Pages:12 ● 80 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Monday, 24th March, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● سوموار ۲۴ مارچ ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۲۳ رمضان ۱۴۴۶ھ

وقف ترمیمی بل کے خلاف ملک گیر تحریک چلانے کا مسلم پرسنل لا بورڈ کا اعلان

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) دہلی کے کامیاب مظاہرے کے بعد آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے وقف ترمیمی بل کے خلاف کل ہند تحریک چلانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اطلاع آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان اور مجلس عمل کے کنوینر ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے تمام مسلم تنظیموں، سول سوسائٹی موومینٹ، دلت، آدیباسی، او بی سی اور اقلیتی رہنماؤں کا بورڈ کی جانب سے شکریہ ادا کرتے ہوئے دی۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کی تائید و نصرت اور ان کے تعاون کے بغیر دہلی کا عظیم الشان مظاہرہ ممکن نہیں تھا۔ ہم ان تمام اپوزیشن پارٹیوں اور ممبران پارلیمنٹ کے بھی مشکور ہیں جنہوں نے نہ صرف اتنی بڑی تعداد میں شرکت کی بلکہ پوری قوت سے وقف ترمیمی بل 2024 کو یکسر مسترد کر دیا۔ وقف ترمیمی بل 2024 پر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی جانب سے بنائی گئی 31 ارکان پر مشتمل مجلس عمل نے فیصلہ کیا کہ بورڈ اس متنازعہ، امتیازی اور سخت نقصاندہ بل کے خلاف تمام دستوری، قانونی اور جمہوری راستے اختیار کر کے ایک ملک گیر تحریک چلائے گا۔ جس کے پہلے مرحلے کے طور پر پٹنہ میں (26 مارچ) اور وجے واڑہ میں (29 مارچ) کو ریاستی اسمبلی کے سامنے بڑے احتجاجی دھرنوں کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ ان دھرنوں میں بورڈ کی مرکزی قیادت، دینی و ملی جماعتوں کی مرکزی و ریاستی قیادت شرکت کرے گی۔ اسی طرح سول سوسائٹی کے رہنماء، دیگر اقلیتی طبقات کی سرکردہ شخصیات اور دلت، آدیباسی نیز .....باقی صفحہ 10 پر

امریکہ 5 لاکھ 30 ہزار سے زائد تارکین وطن کو عارضی قانونی حیثیت سے محروم کرے گا

واشنگٹن، 23 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ 5 لاکھ 30 ہزار سے زائد تارکین وطن کو عارضی قانونی حیثیت سے محروم کرنے جا رہی ہے۔ اگر اس اقدام کی منظوری دی جاتی ہے، تو ملک میں ان کے عارضی قیام کے .....باقی صفحہ 10 پر

وقف ترمیم بل: آئین پر حملہ اور اقلیتی حقوق سلب کرنے کی سازش، کانگریس کا الزام

نئی دہلی: 23 مارچ، کانگریس نے مودی حکومت کے نئے وقف بل کو آئین پر ایک اور دانستہ طور پر کیا گیا حملہ قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ اس کے ذریعے اقلیتوں کے مذہبی اداروں اور روایات کو کمزور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پارٹی نے کہا کہ حکومت کا مقصد اس قانون کے ذریعے ملک کے سماجی تانے بانے کو بگاڑنا اور انتخابی فائدے کے لیے پولرائزیشن پیدا کرنا ہے۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے ایک بیان میں کہا کہ اس بل سے اقلیتی برادری کے مذہبی اداروں کے انتظامی حقوق خطرے میں پڑ جائیں گے۔ انہوں نے کہا، ''سابقہ قوانین کے تحت وقف املاک کی حیثیت اور اقلیتوں کے ادارہ جاتی .....باقی صفحہ 10 پر

سی بی آئی نے سوشانت سنگھ راجپوت کیس میں کلوزر رپورٹ داخل کی، ریا چکرورتی کو ملی کلین چٹ

بالی ووڈ 23 مارچ: بالی ووڈ اداکار سوشانت سنگھ راجپوت کے معاملے میں سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے عدالت میں کلوزر رپورٹ داخل کر دی ہے۔ کل یعنی 22 مارچ کو سوشانت سنگھ راجپوت کیس میں سی بی آئی کی طرف سے داخل کی گئی حتمی رپورٹ میں موت کی اصل وجہ خودکشی بتائی گئی ہے۔ اداکار سوشانت سنگھ راجپوت 14 جون 2020 کو باندرہ میں اپنے گھر میں مردہ پائے گئے تھے۔ پہلی نظر میں یہ معاملہ خودکشی لگتا تھا لیکن بعد میں اس کیس کی تحقیقات سی بی آئی کو .....باقی صفحہ 10 پر

کارپوریشن میں 100 روزہ کارکنوں کی تین ماہ کے بقایاجات تین دنوں کے اندر ادائیگی: میئر

کولکاتا، 23/مارچ: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے تحت 100 دنوں سے کام کرنے والے مزدوروں کی اجرت کے تمام بقایاجات تین دن کے اندر طے کردیے جائیں گے۔ اس کا اعلان شہر کے میئر فرہاد حکیم نے گزشتہ دن کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے اجلاس کے دوران کیا۔ ان کے مطابق جن کارکنوں نے 100 دن کام کیا ہے، انہیں اگلے ہفتے کی پہلی ششماہی (24 مارچ سے شروع ہونے والا ہفتہ) میں ان کی بقایا اجرت مل جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سال کے آغاز سے ہی میونسپل حکام نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے تحت 100 دن تک کام کرنے والے کارکنوں کو یومیہ اجرت کی ادائیگی روک دی ہے۔ اس سال جنوری سے مارچ تک۔ یعنی۔ مسلسل تین ماہ تک، ان عارضی ملازمین کو کوئی اجرت نہیں ملی۔ اس تناظر میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن کا سنیچر کو اجلاس کے دوران اس معاملے پر گرما گرم رہی۔ سی پی آئی (ایم) کی کونسلر نندیتا رائے اور بی جے پی کونسلر مینا دیوی پروہت نے سوال اٹھایا کہ کارکنوں کو 100 دن کے کام کی ادائیگی کیوں نہیں کی جارہی ہے اور تین ماہ سے رقم کیوں روکی ہوئی ہے۔ اس معاملے میں بائیں بازو۔ بی جے پی نے متفقہ طور پر میونسپل حکام پر تنقید شروع کی اور میئر سے فوری طور پر مسئلہ حل کرنے کا مطالبہ کیا۔ نندیتا رائے نے اپنی تقریر میں کہا کہ جو لوگ 100 دن تک کام کرتے ہیں انہیں پہلے ہی اجرت کے طور پر تھوڑی سی رقم ملتی ہے۔ اگر وہ بھی تین ماہ کے لیے بند رہے تو وہ اپنے خاندان کی کفالت کیسے کریں گے؟۔ نندیتا نے یہ بھی کہا کہ 100 دن کام کرنے والے کارکنان کو اس رقم میں کوئی چھٹی نہیں ملتی۔ انہیں یومیہ اجرت پر کام کرنا پڑتا ہے۔ یہ مستقل ملازمت کی طرح ماہانہ انتظام نہیں ہے۔ اس کے باوجود اگر میونسپل حکام ان مزدوروں کے مفاد میں ہر ماہ کے ایک مخصوص دن مزدوروں کی اجرت ادا کریں تو ان مزدوروں کو فائدہ ہوگا جنہوں نے 100 دن کام کیا ہے۔ اس معاملے پر ہنگامہ آرائی کے درمیان میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ مسئلہ حل ہوگیا ہے۔ ریاست کے میونسپل اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ نے پہلے ہی فینانس ڈپارٹمنٹ کو خط بھیج کر پورے واقعہ کی جانکاری دی تھی۔ خط کا جواب دے دیا گیا ہے اور مزدوروں کے 100 دن کے بقایاجات کی ادائیگی کے لیے رقم بھی بھیج دی گئی ہے۔ میئر نے پھر کہا کہ چونکہ مالی مسئلہ حل ہوگیا ہے، مزدوروں کے 100 دن کے کام کے لیے واجب الادا رقم اب بقایاجات میں نہیں رکھی جائے گی۔ یہ رقم اگلے تین دنوں میں ادا کر دی جائے گی۔ اس سلسلے میں اخبار میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے سالڈ ویسٹ ڈسپوزل ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے کہا کہ اگر ورکر کام میں شامل نہیں ہوتے ہیں تو پھر ہمارے لیے شہر کی سڑکوں کو صاف رکھنا بہت مشکل ہوجاتا ہے۔ اہلکار نے یہ بھی کہا کہ 100 دن کے کارکن بنیادی طور پر گلیوں میں صفائی کرنے والے کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ صفائی کارکن شہر کے مکینوں کے گھروں کا کچرا بھی صاف کرتے ہیں۔ متعلقہ حلقوں کی جانب سے وضاحت یہ ہے کہ اگر اس صورتحال میں ان مزدوروں کو ان کی واجب الادا اجرت نہ ملی تو کسی بھی وقت سروس میں خلل پڑنے کا خطرہ ہے۔ لہٰذا تمام متعلقہ فریقوں کو راحت ملی ہے کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے تحت 100 دنوں سے کام کرنے والے کارکنوں کے بقایاجات کو ختم کرنے کے انتظامات بالآخر کر لیے گئے ہیں۔

★

کے ایم سی نے باگھا جتن میں جھکی کثیرالمنزلہ عمارت کو گرادیا

کولکاتا، 23/مارچ: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے حکام نے چار منزلہ (جی پلس 3) کثیر المنزلہ عمارت کو مکمل طور پر مسمار کرنے کا کام مکمل کر لیا ہے جو حال ہی میں چند ماہ قبل کولکاتا کے باگھاجتین میں جھکنے کے بعد سرخیوں میں آئی تھی۔ اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق میونسپل حکام کے پاس مکان کو اس کی موجودہ حالت میں گرانے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔ وجہ۔ جھکا ہوا گھر ایک طرف باؤنڈری وال سے ٹیک لگا کر کسی طرح کھڑا تھا۔ یہی نہیں بلکہ جس زمین پر جھکا ہوا مکان بنایا گیا تھا اس کے ساتھ والے پلاٹ پر ایک منزلہ مکان ہے۔ جھکی ہوئی کثیر المنزلہ عمارت کا سب سے اوپر ایک منزلہ مکان کے اوپر خطرناک طور پر لٹکا ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے کسی بھی وقت حادثہ رونما ہونے کا خطرہ تھا۔ دوسری جانب ٹینگرہ کے کرسٹوفر روڈ پر ایک پانچ منزلہ (جی پلس فور) مکان بھی اسی طرح گر گیا۔ ساتھ والا گھر بھی اس کے بوجھ تلے جھکنے لگا۔ اس لیے میونسپل حکام نے اس کثیر المنزلہ عمارت کی پانچویں منزل کو منہدم کر دیا۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن (کے ایم سی) کے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ایک ذریعہ کا حوالہ دیتے ہوئے، رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے کہ جھکی ہوئی کثیر منزلہ عمارت کو بھی مکمل طور پر منہدم کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں اسٹرکچرل انجینئرز کی طرف سے دیے گئے مشوروں اور تجاویز کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال، میونسپل حکام ان کے مشاہدات اور تجزیہ کا انتظار کر رہے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن کے ایک اہلکار نے اس سلسلے میں میڈیا کو بتایا کہ ایک اسٹرکچرل انجینئر ہمیں اس معاملے پر رپورٹ دیں گے۔ ہم اس کی رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ اس کے بعد ہی فیصلہ کیا جائے گا کہ ہم اس کثیر المنزلہ عمارت کی باقی ماندہ منزلوں کو گرائیں گے یا انہیں ویسا ہی چھوڑ دیں گے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ جھکی ہوئی کثیر المنزلہ عمارت کی چوتھی منزل کے ایک حصے کو حادثات سے بچنے اور حفاظتی وجوہات کی بنا پر گرایا جا سکتا ہے۔ کم از کم اس سے اگلے گھر کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ تاہم اس معاملے پر ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ دریں اثنا کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے حکام نے پہلے ان لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام بھیجا تھا جو باگھاجتین واقعہ میں بے گھر ہوئے تھے۔ اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ان رہائشیوں کو مالی امداد فراہم کی جائے گی تاکہ دوبارہ اسی زمین پر قانونی کثیر المنزلہ عمارت تعمیر کی جا سکے۔ اب وہ مکین میونسپل حکام کی جانب سے انہیں عارضی رہائش فراہم کرنے کے منتظر ہیں۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ آئندہ چند روز میں زمین سے تمام ملبہ ہٹا دیا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ اس جھکی ہوئی کثیر المنزلہ عمارت کو گرانے کے لیے تین تنظیموں نے مل کر کام کیا۔ تاکہ آبادی والے علاقے میں مزید کوئی خطرہ پیدا کیے بغیر مسماری کا کام جلد از جلد مکمل کیا جا سکے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے اس سلسلے میں میڈیا کو بتایا کہ یہ کام انتہائی مشکل تھا۔ چھوٹی سی غلطی بھی کسی بڑے حادثے کا سبب بن سکتی تھی۔ ہم نے متعلقہ کمپنیوں کے نگرانوں سے کہا کہ ہمیں بہت احتیاط سے کام مکمل کرنا ہے۔ کیونکہ، ہم بالکل نہیں چاہتے تھے کہ اس کام سے ہمسایوں کے گھروں کو کوئی نقصان پہنچے۔

کولکاتا سمیت کئی اضلاع میں بارش
25 مارچ سے درجہ حرارت میں اضافے کا امکان

کولکاتا، 23/مارچ: (عوامی نیوز سروس) سوموار کو مشرقی مدنی پور اور جنوبی بنگال کے جنوبی 24 پرگنہ میں ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ 25 مارچ سے درجہ حرارت میں تبدیلی آئے گی، حالات دوبارہ گرم ہونے کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے سنیچر کی بارش کے بعد کولکاتا سمیت پورے مغربی بنگال میں درجہ حرارت میں نمایاں اور اچانک کمی کی پیش گوئی جاری کی ہے۔ کولکاتا میں زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت معمول سے نیچے گر گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے اتوار کو بھی الگ تھلگ اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ سنیچر کو بجلی اور گرج چمک کے ساتھ جھاڑگرام، مشرقی اور مغربی مدنی پور، بانکوڑہ، پرولیا، مشرقی بردوان، ہگلی، اور ہوڑہ سمیت جنوبی بنگال کے کئی اضلاع متاثر ہوئے۔ محکمہ موسمیات نے آج مختلف اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ جاری طوفان اور بارش کی وجہ سے اتوار کو تمام جنوبی اضلاع کے لیے یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح بنگال کے شمالی اضلاع میں بھی اتوار کے لیے یلو وارننگ ہے۔ گرج چمک، بارش اور ژالہ باری سے مالدہ، جنوبی دیناج پور، کالیمپونگ اور علی پوردوار متاثر ہونے کا امکان ہے۔ خطے کے دیگر اضلاع میں بارش اور گرج چمک کے ساتھ 40-50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ اتوار کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 3 سے 5 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر جائے گا۔ تاہم سوموار کے بعد سے، شمالی بنگال میں کوئی خاص بارش کی توقع نہیں ہے۔ آج موسم میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ گزشتہ چند دنوں سے ہونے والے طوفان اور بارش کی وجہ سے گرمی میں نمایاں کمی آئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں میں دن کے درجہ حرارت میں مزید کمی کی پیش گوئی کی ہے۔ تاہم اس کے بعد درجہ حرارت میں بتدریج اضافہ متوقع ہے۔ طوفان اور بارش کے باعث اگلے 24 گھنٹوں کے دوران دن کے درجہ حرارت میں 3 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ تک کمی کا امکان ہے۔ جس کے بعد اگلے تین دنوں میں درجہ حرارت میں بتدریج 3 سے 5 ڈگری سینٹی گریڈ تک اضافہ ہوسکتا ہے۔ سوموار سے موسم میں تبدیلی متوقع ہے۔ حالیہ بارش کے طوفان نے گرمی کی لہر سے ایک اہم وقفہ لایا ہے، جس کی وجہ سے درجہ حرارت تیزی سے گر گیا ہے اور سردی جیسی سردی کی مختصر واپسی کا آغاز ہو رہا ہے۔ تاہم سوموار سے موسم خشک ہونے کا امکان ہے، محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے دو سے تین دنوں میں درجہ حرارت میں بتدریج 4 سے 6 ڈگری تک اضافہ ہوگا۔ ہلکی سے درمیانی بارش، تیز ہواؤں کے ساتھ، اتوار کی صبح تک کولکاتا میں جاری رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ آج کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 20.6°C ہے، جو کہ معمول سے 3.5°C کم ہے۔ سنیچر کی سہ پہر، زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25.5 ڈگری سینٹی گریڈ تھا، جو معمول سے 9.2 ڈگری سینٹی گریڈ کم تھا۔

آسنسول کارپوریشن کے آلوچناہال میں رام نومی کو لیکر پولیس کی رام نومی اکھاڑہ کمیٹی کے ساتھ میٹنگ

آسنسول: 23/مارچ، (عوامی نیوز سروس): آنے والے رام نومی تہوار کے پیش نظر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے آلوچنا ہال میں آسنسول جنوبی تھانہ کے افسران اور پولیس کے ساتھ آسنسول علاقے کی مختلف رام نومی اکھاڑہ کمیٹیوں کے ممبران کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے ڈی سی سنٹرل دھروداس، اے سی پی سنٹرل 1 وشواجیت سنکر، آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن انچارج کوشک کنڈو، آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کی فرسٹ آفیسر انیتا ڈی اور آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے دیگر افسران موجود تھے مختلف رام نومی اکھاڑہ کمیٹیوں کے ارکان کے علاوہ وشو ہندو پریشد کے اوم نارائن پرساد، مہاویر استھان سیوا سمیتی کے سکریٹری ارون شرما بھی یہاں موجود تھے میٹنگ میں پولیس افسران نے اکھاڑہ کمیٹی کے ارکان کو رام نومی کے موقع پر پولیس کی طرف سے نکالے جانے والے جلوس کے سلسلے میں کچھ اہم ہدایات دیں ان میں ڈی جے کے استعمال پر مکمل پابندی لگائی جائے نہ کہ اسلحے کی 100 فیصد نمائش، جلوس میں شریک لوگوں سے کہا گیا کہ وہ دوسرے مذاہب کے مذہبی مقامات کے قریب سے گزرتے ہوئے دوسرے مذاہب کے مذہبی جذبات کا احترام کریں اس کے علاوہ وقت کے حوالے سے پولیس افسران نے اکھاڑہ کمیٹی کے ممبران سے کہا کہ وہ رات 30:10 بجے تک جلوس کو ختم کریں جس سے انتظامیہ کو جلوس کے احسن طریقے سے انعقاد میں مدد ملے گی ایل ای ڈی لائٹس کے حوالے سے پولیس عہدیداروں نے اکھاڑہ کمیٹی کے ارکان کو بتایا کہ دیگر اضلاع میں بھی ایل ای ڈی لائٹس کا پاس ورڈ ہیک کر کے لائٹس کے ذریعے قابل اعتراض چیز لکھنے کا انکشاف ہوا ہے جس کی وجہ سے معاشرے میں ناخوشگوار واقعات رونما ہونے کا خدشہ ہیاس کے لیے پولیس افسران کی جانب سے ہر کسی کو سخت ہدایات دی گئی تھیں کہ جو بھی ایل ای ڈی لائٹ لگائیں اس کا پاس ورڈ ہونا چاہیے اور کسی بھی صورت میں ایسی صورتحال پیدا نہیں ہونی چاہیے کہ کوئی اسے ہیک کر کے لائٹ کے ذریعے قابل اعتراض چیز لکھے اس بار بھی پہلے کی طرح اتنی ہی تعداد میں کمیٹیوں کو جلوس نکالنے کی اجازت دی گئی ہے اور پولیس حکام کا کہنا ہے کہ یہ ابتدائی ہے عہدیداروں نے بتایا کہ یہ ایک ابتدائی میٹنگ تھی جس کے بعد رام نومی سے پہلے ایک اور میٹنگ ہوگی جس میں تمام چیزوں کو حتمی شکل دی جائے گی۔

کولکاتا کے گنگا گھاٹ کی 2 گھنٹے میں صفائی

کولکاتا، 23/مارچ: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے گنگا گھاٹ کی خصوصی صفائی مہم کا انعقاد پانی کے عالمی دن کے موقع پر کیا گیا۔ جسے مشترکہ طور پر سی ایکسپلورز انسٹی ٹیوٹ (SEI)، ورلڈ وائلڈ لائف فنڈ (WWF) اور نیشنل کیڈٹ کور (NCC) نے انجام دیا۔ انہوں نے ہتھیار کے طور پر صرف ماہی گیری کے جالوں کا استعمال کرتے ہوئے گنگا کی صفائی کی مہم شروع کی۔ اور اس آپریشن کے صرف 2 گھنٹے کے اندر 162 کلوگرام فضلہ اور کوڑا کرکٹ کو ندی کے کنارے سے ہٹا دیا گیا۔ اخبار میں شائع رپورٹس کے مطابق اس صفائی آپریشن میں 100 مربع میٹر کا فشنگ نیٹ استعمال کیا گیا۔ آپریشن کے پہلے مرحلے کے لیے سندری گھاٹ کا انتخاب کیا گیا تھا۔ دریائے ہگلی میں جمع ہونے والے کچرے کو صاف کرنے کا عمل 2 گھنٹے تک جاری رہا۔ 2 گھنٹے کے بعد جال کے ساتھ دریا کے کنارے سے فلٹر کیے گئے کوڑے کی مقدار 162 کلوگرام تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ گنگا سے کچرا ہٹانے کے اس عمل میں کشتی والوں، ماہی گیروں، مقامی تاجروں اور صفائی کے کارکنوں سے بھی مدد لی جا رہی ہے۔ غور طلب ہے کہ ان تمام مددگاروں کی روزی روٹی مکمل طور پر دریائے گنگا پر منحصر ہے۔ اس 2 گھنٹے کے آپریشن کے دوران گنگا سے فلٹر ہونے والے انسانوں کے ذریعہ استعمال شدہ اور ضائع ہونے والے کوڑے کی بڑی مقدار میں شامل ہیں۔ پلاسٹک کی بوتلیں، پھٹے ہوئے پلاسٹک کے تھیلے، پولی اسٹیرین، ربڑ کے چپل، ڈسپوزایبل کنٹینرز، اور یہاں تک کہ غیر قانونی ادویات بھی شامل تھی۔ مزید بدقسمتی سے مردہ مچھلیوں اور جھینگوں کی مختلف اقسام صفائی کے عملے کے جال میں پھنس گئی ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ مچھلی اور کیکڑے انسانی فضلے سے پیدا ہونے والے یا خارج ہونے والے کیمیکلز کے اثرات کی وجہ سے مرے۔ صفائی مہم کے ابتدائی مرحلے کی تکمیل کے بعد، SEI نے اس کام کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ کولکاتا کے 20 گھاٹوں اور آس پاس کے دریا کے کنارے کو اس طرح صاف کیا جائے گا۔ تنظیم کے سکریٹری جنرل سدیشنا چٹرجی نے کہا کہ ہماری ابتدائی مہم نے واضح کر دیا ہے کہ گنگا کو صاف کرنا کتنا آسان اور سستا ہے۔ اس بار ہم بشمول کولکاتا کے گھاٹ میں بھی اس عمل کو مزید وسیع پیمانے پر کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اس اقدام کو جاری رکھنے کے لیے CSR (کارپوریٹ سماجی ذمہ داری) فنڈز سے مدد طلب کر رہے ہیں۔ مغربی بنگال آلودگی کنٹرول بورڈ کے چیئرمین کلیان رودرا کو اس مہم کا مشاہدہ کرنے کے لیے بطور مہمان خصوصی مدعو کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دریا پینے کے پانی کا واحد اور سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ مزید یہ کہ اس دریا کا کردار مواصلات، زراعت، ماہی پروری اور صنعت کے حوالے سے بہت اہم ہے۔ یہ دریا ہماری لائف لائن ہے۔ یہ یقینی بنانے کا بہترین وقت ہے کہ یہ دریا مزید آلودہ نہ ہو۔

شمالی دمدم میونسپلٹی میں اپوزیشن صفر، اکلوتی مارکسی کونسلر کی ترنمول میں شمولیت

کولکاتا، 23/مارچ: (عوامی نیوز سروس) شمالی دمدم میونسپلٹی میں اپوزیشن صفر ہوگئی کیونکہ اکلوتی مارکسی کونسلر ممتا بنرجی کی ترقیاتی پالیسیوں سے متاثر ہو کر ترنمول میں شامل ہوئیں۔ واضح ہو کہ دمدم میونسپلٹی کی واحد سی پی ایم کونسلر سندھیرانی منڈل نے اتوار کو سرکاری طور پر ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) میں شمولیت اختیار کی۔ اس کے نتیجے میں نارتھ دم دم میونسپلٹی حکمران جماعت کے مکمل کنٹرول میں آ گئی۔ سندھیرانی منڈل نے اتوار کی دوپہر مقامی ایم ایل اے اور ریاستی وزیر خزانہ چندریما بھٹاچاریہ اور میونسپلٹی چیرمین بدھان بسواس کی موجودگی میں ترنمول کے دفتر میں باضابطہ طور پر شمولیت اختیار کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ترقیاتی کاموں پر بھروسہ کرتے ہوئے ترنمول کانگریس میں شامل ہوئی ہیں۔ خیال رہے کہ سندھیرانی منڈل 2022 کے میونسپل انتخابات میں شمالی دمدم کے وارڈ 15 سے سی پی ایم کے ٹکٹ پر جیت کر کونسلر بنیں۔ تاہم، حکمران جماعت کی پالیسیوں اور سرگرمیوں سے متاثر ہو کر آخر کار وہ ترنمول میں شامل ہو گئیں۔ شمالی دمدم میونسپلٹی میں اپوزیشن کا خلا ہوگیا ہے۔ سندھیارانی کی رخصتی کو سی پی ایم کے لیے بڑا دھچکا سمجھا جا رہا ہے۔ کیونکہ اب نارتھ دم دم میونسپلٹی میں اپوزیشن پارٹی کا کوئی نمائندہ نہیں ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کی رائے سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ مغربی بنگال کے سیاسی میدان میں ترنمول مضبوط ہوتی جا رہی ہے اور اپوزیشن جماعتوں کا وجود تقریباً ختم ہوتا جا رہا ہے۔ سندھیرانی منڈل کی طرف سے پارٹی کی اس تبدیلی نے شمالی دم دم میں سیاسی مساوات کو مکمل طور پر بدل دیا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ سی پی ایم اس دھچکے سے نمٹنے کے لیے کیا قدم اٹھاتی ہے۔

ای سی ایل، سی ایم ڈی کالینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ ہریش پور گاؤں کا دورہ

آسنسول: 23/مارچ، (عوامی نیوز سروس): لینڈ سلائیڈ کا شکار انڈال حلقے کا ہریش پور گاؤں غیر آباد ہے جہاں خطرے برقرار ہے۔ ہریش پور گاؤں کا دورہ کرنے کے بعد ای سی ایل کے سی ایم ڈی ستیش کمار جھانے کہا کہ رہائشیوں کو کہیں اور منتقل ہونا چاہیے۔ گاؤں والے مناسب بحالی چاہتے تھے۔ کوئلے کی کان کنی کے علاقے میں لینڈ سلائیڈنگ کے شکار علاقوں میں سے ایک مدن پور گرام پنچایت کا ہریش پور گاؤں ہے 2020 میں یہاں ایک بڑا لینڈ سلائیڈ ہوا گھروں میں دراڑیں نمودار ہوئیں، اور کھیتی باڑی زیر زمین دھنس گئی اس وقت بہت سے لوگوں نے اپنی جان بچانے کے لیے علاقہ چھوڑ کر دوسری جگہ پناہ لی اس نے بحالی پر اصرار کیا اس مطالبہ پر مکینوں نے لوک سبھا ضمنی انتخابات اور یہاں تک کہ گزشتہ اسمبلی انتخابات کا بھی بائیکاٹ کیا تھا۔ لیکن بحالی کا کوئی کام نہیں کیا گیا، اور رہائشی اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر گاؤں واپس لوٹ آئے ہیں۔ ستیش کمار جھانے حال ہی میں ای سی ایل میں بطور سی ایم ڈی شمولیت اختیار کی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ چند دن پہلے گاؤں والوں کے ایک وفد نے ستیش بابو سے باز آبادکاری پر بات چیت کی تھی کچھ دن پہلے رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی نے اسی معاملے پر سی ایم ڈی سے ملاقات کی تھی انہوں نے ستیش بابو کو علاقے کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔ ستیش بابو اتوار کو علاقے کا معائنہ کرنے آئے تھے۔ ان کے ہمراہ ای سی ایل کے ورک ایریا کے جنرل منیجر اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ انہوں نے پورے گاؤں کا دورہ کیا معائنہ کے بعد ان کا سامنا صحافیوں سے ہوا ستیش بابو نے اعتراف کیا کہ علاقہ محفوظ نہیں ہے اور مکین خطرے میں رہ رہے ہیں۔ انہوں نے مکینوں کو مشورہ دیا کہ ان کے مطالبات کو ضرور پورا کیا جائے گا لیکن اس سے پہلے وہ یہ جگہ چھوڑ کر اپنے اہل خانہ کے ساتھ محفوظ مقام پر رہیں پہلے جانیں بچائیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ ADDA نے بحالی کے لئے انڈال بمن نگر میں رہائش کا انتظام کیا ہے رہائش تیار ہے براہ کرم وہ رہائش قبول کریں ستیش بابو نے یقین دلایا کہ ای سی ایل ہنگامی اقدام کے طور پر گاؤں والوں کی باز آبادکاری کا بھی انتظام کرے گا گاؤں والوں کی جانب سے تپن پال نے کہا کہ وہ اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر گاؤں میں رہ رہے ہیں سی ایم ڈی آئیانہوں نے یقین دلایا۔ امید ہے کہ اس بار بحالی کا مطالبہ پورا ہو جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے سنا ہے کہ بیمن سٹی کی بحالی کا انتظام دو حصوں میں کیا گیا ہے، لیکن ہم اس سے متفق نہیں ہیں۔ انہوں نے کہ ہم سون پور بازار کی طرح بحالی کی سہولیات فراہم کرنے کو تیار ہیں۔

فراڈ کو روکنے کیلئے ای پاسپورٹ متعارف کرانے کا فیصلہ

کولکاتا، 23/مارچ: (عوامی نیوز سروس) ایک درست پاسپورٹ شہریت ثابت کرنے یا بیرون ملک سفر کرنے کے لیے سب سے اہم دستاویزات میں سے ایک ہے۔ تاہم، جعلی دستاویزات یا غلط پتوں کا استعمال کرتے ہوئے بڑی رقم کے عوض ریاست میں غیر قانونی پاسپورٹوں کا ایک حلقہ قائم ہو گیا ہے۔ ریاست میں کئی جگہوں پر فرضی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے بھاری رقم کے عوض ایک سو سے زیادہ پاسپورٹ بنائے گئے ہیں۔ اس لیے کولکاتا کے علاقائی پاسپورٹ آفس نے جعلی دستاویزات یا غلط پتوں کا استعمال کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر پاسپورٹ بنانے سے دھوکہ دہی سے روکنے کے لیے سخت اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے، ریاست کے ریجنل پاسپورٹ آفیسر آشیش مدھیانے امید ظاہر کی ہے کہ الیکٹرانک پاسپورٹ (ای پاسپورٹ) سروس اگلے چھ ماہ کے اندر کولکاتا میں شروع کی جائے گی تاکہ جعلی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے پاسپورٹ جب بنائے جا سکے۔ انہوں نے یہ امید بھی ظاہر کی کہ آنے والے دنوں میں ای پاسپورٹ کی سہولت شروع ہونے پر جو تکنیکی انفراسٹرکچر بنایا جائے گا، اس سے جعلی دستاویزات یا غلط معلومات کا استعمال کرتے ہوئے پاسپورٹ کے حصول میں دھوکہ دہی کو کافی حد تک روکا جائے گا۔ واضح ہو کہ ستمبر 2024 سے اب تک ریاست میں پاسپورٹ فراڈ کے 437 معاملے سامنے آئے ہیں۔ ان میں سے 121 واقعات کولکاتا پولس کے دائرہ اختیار میں ہیں۔ کولکاتا پولس کے انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ نے حال ہی میں علی پور کی عدالت میں 140 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ پیش کی ہے۔ کولکاتا پولس کی طرف سے داخل کی گئی چارج شیٹ میں بتایا گیا ہے کہ فرضی پاسپورٹ کیس میں 130 ملزمان ہیں۔ تاہم چارج شیٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ان 130 میں سے 120 بنگلہ دیشی شہری مفرور ہیں۔ مفرور ملزمان کے خلاف دھوکہ دہی، جعلسازی، سرکاری ملازم، بینکر، تاجر یا ایجنٹ کے ذریعے اعتماد کی خلاف ورزی اور مجرمانہ سازش کے ساتھ ساتھ پاسپورٹ ایکٹ اور فارنرز ایکٹ کے تحت الزامات درج کیے گئے ہیں۔ آنے والے دنوں میں ای پاسپورٹ کے متعارف ہونے کے بعد بھی پرانے پاسپورٹ کو لے کر کوئی مسئلہ نہیں ہوگا، علاقائی پاسپورٹ افسر نے کہا کہ نیا ای پاسپورٹ متعارف ہونے تک پرانا پاسپورٹ درست مانا جائے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ہر ماہ کولکاتا کے برابورن روڈ پر واقع علاقائی پاسپورٹ آفسز یرالتواء پاسپورٹ کی درخواستوں کا جائزہ لیتی ہے اور عام لوگوں کے پاسپورٹ سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے فوری کارروائی کرتی ہے۔

تین روزہ مہاسنگم آکٹیو میں کولکاتا کے فنکاروں کا مظاہرہ، گورنر بوس کی شرکت

کولکاتا، 23/مارچ: (عوامی نیوز سروس) چائباسہ میں 8 شمال مشرقی ریاستوں کے فنکار اپنے فن اور لذیذ کھانے کے ساتھ چائی باسا میں سنگھم اسپورٹس ایسوسی ایشن گراؤنڈ میں آ رہے ہیں۔ یہ فنکار 25 سے 27 مارچ 2025 تک ہر شام 5 بجے سے رات 9 بجے تک شمال مشرقی ہندستان کی 8 ریاستوں کے فن اور ثقافت کے تین روزہ سنگم مہاسنگم آکٹیو 2025 میں اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ 27 مارچ 2025 کو شام 6 بجے اس پروگرام کی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مغربی بنگال کے معزز گورنر ڈاکٹر سی وی آنند بوس ہوں گے۔ ایسٹ زون کلچرل سنٹر، کولکاتا اور وزارت ثقافت، حکومت ہند نے تمام عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ اس پروگرام سے لطف اندوز ہوں۔ اس پروگرام میں 8 ریاستوں کے کل 152 فنکار حصہ لے رہے ہیں جن میں 72 خواتین اور 80 مرد شامل ہیں۔ فن وثقافت کے اس میلے میں روایتی رقص کے ساتھ ہینڈی کرافٹ میلہ، روایتی کھانوں کا میلہ اور ملبوسات کی نمائش کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔

پولیس لائن میں سرہول پری ایوننگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا

لیس سپرنٹنڈنٹ نے شرکت کی اور ضلع کے باشندوں سے سرہول کا تہوار پرامن طریقے سے منانے کی اپیل کی

عوامی نیوز نمائندہ

سینہا/لوہردگا: قدرتی اشیا کے تہوار سرہول کے موقع پر پولیس لائن بکسی ڈیپا میں اجتماعی طور پر پری ایوننگ پروگرام منعقد کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ سرہول شام کا پروگرام لوہردگا ضلع کے تحت سینہا بلاک علاقے کے بکسی ڈیپا میں واقع نیو پولیس لائن میں منعقد کیا گیا تھا۔ سرہول کی شام کے اس پروگرام میں گانے، موسیقی اور رقص کا اہتمام کیا گیا۔ جہاں سرہول کے موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر واگھمارے پرساد کرشنا، پولیس سپرنٹنڈنٹ حارث بن زماں، ایس ڈی او امیت کمار، ایس ڈی پی او شردھا کیرکیٹا پولیس جوانوں کے ساتھ ماندر کی تھاپ پر رقص کرتے نظر آئے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس حارث بن زماں نے مرد و خواتین پولیس اہلکاروں اور عوام الناس سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ سب مل کر سرہول کا تہوار باہمی ہم آہنگی اور امن کے ساتھ منائیں۔ اور سب کے مذہب اور تہواروں کا احترام کریں، یہ تہوار منانے کا بنیادی مقصد بھائی چارہ ہے۔ تہوار ہماری زندگیوں میں تاریخی اور سماجی چیزوں کو اپنانے کی ضرورت کی عکاسی کرتے ہیں۔ جس طرح ہولی، عید، دسہرہ، رام نوامی، بقرعید، کرسمس تہوار ہیں، اسی طرح سرہول بھی ایک تہوار ہے۔ جس میں لوگ قدرتی اشیا کی پوجا کرتے ہوئے سرہول کا تہوار مناتے ہیں۔ تہوار ایک دوسرے سے ملنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ پولیس لائن میں سرہول کا دن انتہائی جوش و خروش کے ساتھ مرد و خواتین پولیس اہلکاروں نے ایک دوسرے پر رنگ ڈال کر منایا۔ اس موقع پر میجر شیرو رنجن، سارجنٹ میجر وویک کمار، پولیس مینس ایسوسی ایشن کے صدر زیو پرلگن، سکریٹری روپ نارائن مہتو کے ساتھ جھارکھنڈ پولس کے تمام اہلکار موجود تھے۔

سیاسی جماعتوں سے میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ضلع الیکشن آفیسر نیز ڈپٹی کمشنر ہیمنت ستی کی صدارت میں آج ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں انتخابی عمل پر تفصیلی بات چیت ہوئی اور سیاسی جماعتوں سے ان کی تجاویز طلب کی گئیں۔ میٹنگ کے دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے سیاسی جماعتوں سے درخواست کی کہ وہ 30 اپریل تک اپنی تجاویز پیش کریں، تاکہ بروقت ان پر ضروری کارروائی کی جاسکے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ انتخابی عمل سے متعلق تمام مسائل کو بروقت اور قواعد کے مطابق حل کیا جائے گا۔ اس موقع پر ڈپٹی الیکشن آفیسر سنیتا کسکو سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندے بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں انتخابی تیاریوں اور دیگر انتظامی پہلوؤں پر بھی غور کیا گیا، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا کہ انتخابی عمل کی شفافیت کو یقینی بنانا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے تمام جماعتوں سے تعاون کی اپیل کی۔

سمڈیگا پولیس کی غیر قانونی شراب کے خلاف چھاپہ مہم

سمڈیگا ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں مہم چلائی جارہی ہے، 745 کلوگرام جاوا مہوا کو تباہ کردیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: سمڈیگا پولیس ضلع میں منشیات فروشوں کے خلاف مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔ غیر قانونی شراب کی روک تھام کے لیے مسلسل بیداری اور چھاپہ مار مہم چلائی جا رہی ہے، اسی سلسلے میں گزشتہ ہفتے 13 مارچ سے 19 مارچ تک تھانہ انچارج کی قیادت میں باسجو رتھانہ کے گوندٹولی، بولبا تھانہ کے مالساڈا گدھاٹولی، تھانہ مہا گڑھا اور گڑھی گڑھا کے تھانہ میں غیر قانونی شراب کے خلاف چھاپہ مار مہم چلائی گئی۔ کرڈیگ پولیس اسٹیشن کے جور، گرداوپی کے ہردا، کوہاپاٹ، ہردا، پانگور، پاکر ٹانڈ تھانے کے دھاوٹولی، کرسئی تھانے کے دپاتولی، روسو، تھیٹی ٹانگر تھانے کے جورام لیدروٹولی، جلڈیگا تیلی ٹولی، کیلوگا، پتیامبا، جلڈیگا تیلی ٹولی، کوونلی کے پولس تھانہ، بیلی ٹولی، بانو تھانہ کے سویا سمرٹولی شامل ہے۔ آپریشن کے دوران سات سو پینتالیس (745) کلوگرام جاوا مہوا کو تباہ کر دیا گیا اور غیر قانونی شراب بنانے میں استعمال ہونے والی بھٹی کو بھی تباہ کر دیا گیا۔ سمڈیگا پولیس نے سمڈیگا کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر قانونی شراب کو روکنے اور منشیات سے پاک معاشرہ بنانے میں سمڈیگا پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ اپنے اردگرد کے لوگوں کو آگاہ کریں اور شراب کی غیر قانونی تیاری اور فروخت سے متعلق کوئی بھی معلومات موبائل پر کنٹرول روم کو ضرور دیں۔

سی او اور بی ڈی او نے ژالہ باری سے متاثرہ علاقوں کا جائزہ لیا

میٹنگ کے بعد بلاک ایگریکلچر آفیسر، اے ٹی ایم اور کسانوں کو ضروری ہدایات دی گئیں

عوامی نیوز نمائندہ

سینہا/لوہردگا: سی او اور بی ڈی او نے کسانوں اور بلاک ایگریکلچر افسران اور عوامی نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ جن کی فصلوں کو بلاک کے علاقے میں آندھی اور ژالہ باری کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے اس کا جائزہ لیا گیا۔ سرکل آفیسر مدثر ندر منصوری اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر سنگرام مرمو نے علاقے کا دورہ کیا اور تباہ شدہ فصلوں کا جائزہ لیا۔ علاقے کے دورے کے دوران بلاک علاقے کے مرکی توڈار پنچایت بھون میں کسانوں کے ساتھ میٹنگ کی گئی اور بتایا گیا کہ جن کسانوں کی فصلیں ژالہ باری کی وجہ سے تباہ ہوئی ہیں انہیں معاوضے کے لیے زونل آفس میں درخواست دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی بلاک ایگریکلچر آفیسر اور اے ٹی ایم کو کسانوں سے درخواست کے ساتھ فصل کی تصویر، کسان کا آدھار کارڈ، زمین کی رسید اور بینک پاس بک کی فوٹو کاپی لینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ گزشتہ روز ہونے والی ژالہ باری کی وجہ سے بلاک علاقے کے تمام کسانوں کی فصلوں بشمول گیہوں، ٹماٹر، تربوز، بینگن، کھیرا اور ارہر، چنا وغیرہ کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ ژالہ باری سے فصلوں کی تباہی سے کسان کافی پریشان ہیں۔ اور وہ حکومت سے معاوضے کی امید کر رہے ہیں۔ سی او مدثر ندر منصوری نے کہا کہ حکومت کی طرف سے احکامات ملتے ہی کسانوں کو مناسب معاوضہ دیا جائے گا۔ اس موقع پر سی او مدثر ندر منصوری، بی ڈی او سنگرام مرمو، بلاک ایگریکلچر آفیسر انچارج تریوینی بھگت، اے ٹی ایم سمن کمار اور سینکڑوں کسان موجود تھے۔

ہم غریب بچوں کی زندگی میں تعلیم کی روشنی پھیلاتے رہیں گے

جی ایم نے ایک غریب بے سہارا لڑکی کی پڑھائی میں مدد کی، اس کے داخلہ، کتابوں، لباس اور اسکول کی فیس کا انتظام کیا

عوامی نیوز نمائندہ

گدی: تعلیم سے بڑا کوئی عطیہ اور نیک کام نہیں ہے۔ اس حوالے سے ارگڈا کے جنرل منیجر ایس کے جھا نے گدی کی ایک غریب اور بے سہارا لڑکی کو اس کی تعلیم کے لیے کتابیں اور دیگر تعلیمی مواد سمیت مالی مدد فراہم کی۔ ارگڈا کے جنرل منیجر ایس کے جھا نے کہا کہ بہت سے غریب خاندان ہیں جن کے بچے مالی حالت یا دیگر وجوہات کی بنا پر تعلیم سے محروم ہیں۔ یہاں رہنے والے بچے خاندانی وجوہات کی بنا پر اسکول نہیں جا پا رہے ہیں۔ ہم نے ایسے بچوں کو اچھی تعلیم فراہم کرنے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ ہم سے جتنی ہو سکے مدد کریں گے۔ ہر کسی کو تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ غریب بے سہارا طالبات تعلیم سے محروم نہ رہیں۔ ہم غریب بچوں کی زندگیوں میں تعلیم کی روشنی پھیلاتے رہیں گے۔

جب بیٹی پڑھے گی تب ہی وہ خود انحصار ہوگی اور ملک کا نام روشن کرے گی۔ گدی کی ایک غریب اور بے سہارا لڑکی ماہی کماری کے چہرے پر جیسے ہی اسے پڑھائی میں مدد ملی تو ایک الگ ہی خوشی دیکھنے میں آئی۔ مدد ملنے کے بعد طالبہ ماہی کماری ارگڈا پرنسپل ادے شنکر بھٹاچاریہ کے ساتھ جنرل منیجر کے دفتر پہنچی۔ جہاں ماہی کماری نے جی ایم ایس کے جھا کو جھکایا اور پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے ان کا آشیرواد لیا۔ اس دوران جی ایم ایس کے جھا یہ دیکھ کر جذباتی ہوگئے۔ جی ایم نے فوری طور پر طالبہ کو اسکول یونیفارم، جوتے اور دیگر مطالعہ سے متعلق مواد فراہم کیا۔ اس نے اسکول آنے اور جانے کے لیے الیکٹرک سائیکلیں بھی دیں۔ تاکہ طالبہ کو پڑھنے اور اسکول جانے میں آسانی ہو۔ اس موقع پر پرنسپل ادے شنکر بھٹاچاریہ نے کہا کہ ارگڈا جی ایم نے غریب بے سہارا لڑکی کو سٹیزن فورم پبلک اسکول، گدی میں پانچویں کلاس میں داخل کرایا ہے اور سال 2025 سے 26 تک اسکول کی فیس جمع کرائی ہے۔ اس کے علاوہ جی ایم نے طالبہ کو کتابیں، لباس اور مطالعہ سے متعلق تمام مواد بھی فراہم کیا ہے۔

نیشنل ٹوبیکو کنٹرول کے تحت تربیتی پروگرام اختتام پذیر

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: نیشنل تمباکو کنٹرول پروگرام کے تحت ہفتہ کو سول سرجن، رام گڑھ ڈاکٹر مہالکشمی پرساد اور ضلع جذام مل نیز نوڈل افسر ڈاکٹر تلیکا رانی کے مشترکہ صدارت میں سول سرجن کے آڈیٹوریم میں لاء انفورسمنٹ کا دو روزہ تربیتی پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ تربیت کے دوران بنیادی طور پر محکمہ پولیس کے سب انسپکٹرس، تمام کانسٹیبل اور حوالداروں نے تربیت حاصل کی۔ تربیتی کیمپ میں موجود تمام افراد کو COTPA 2003 کی دفعات کے بارے میں بتایا گیا اور یہ بھی بتایا گیا کہ کسی بھی عوامی مقام پر سگریٹ نوشی کرنے پر 200 روپے تک کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ جب بھی کوئی بھی شخص کسی عوامی مقام پر سگریٹ نوشی کرتا ہے تو وہ نہ چاہتے ہوئے بھی سگریٹ کے مضر اور مہلک دھوئیں سے اپنے اردگرد کے لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے دل سے متعلق امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، کسی بھی تمباکو کے دکاندار کے لیے لازمی ہے کہ وہ اپنی دکان کے مرکزی صفحہ پر 6A کا نشان لگائے۔ خلاف ورزی کی صورت میں 200 روپے تک کا مالی جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ تربیت کے دوران یہ بھی بتایا گیا کہ اسکول کے 100 گز کے اندر کسی قسم کی تمباکو کی مصنوعات فروخت نہ کی جائیں۔ خلاف ورزی کی صورت میں مالی جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ تمباکو کی مصنوعات کو دکان کے کاؤنٹر کے سامنے رکھ کر یا لٹکا کر فروخت نہ کیا جائے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ٹریننگ کے لیے آنے والے تمام تھانوں سے متعلقہ اہلکاروں کو جرمانہ چالان بک دستیاب کرائی گئی۔ پروگرام کے دوران ڈسٹرکٹ کنسلٹنٹ این ٹی سی پی و نے شرما اور ڈسٹرکٹ این سی ڈی سیل کا تمام عملہ موجود تھا۔

کنکنی میں پانچ دنوں سے بند پڑھے پٹ واٹر کی سپلائی

عوامی نیوز نمائندہ

لویا آباد: کنکنی کولیری میں پٹ واٹر کی سپلائی پانچ دنوں سے بند ہے۔ سیندرا نمبر 10 اور نمبر 5، مکھرجی ڈھوڑا اور ہنومان بازار کے تقریباً 15,000 لوگ پٹ کے پانی کے لئے ترس رہے ہیں۔ سپلائی بند ہونے کی وجہ سے کچھ لوگ ٹینکروں سے ہزار روپے میں پانی خرید رہے ہیں جبکہ کچھ لوگ تیتل ماڑی سے پانی لے کر اپنی ضروریات پوری کر رہے ہیں۔ رمضان المبارک کا مقدس مہینہ چل رہا ہے، جس کی وجہ سے مسلم خاندانوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ یہاں، کنکنی انتظامیہ ٹینکروں کے ذریعے فوری ضروریات کو پورا کرنے میں مصروف ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ منگل کو سمپ بل ٹوٹ گیا۔ لیکن اب تک اسے مرمت کے لیے نہیں بھیجا گیا ہے۔ انتظامیہ کے مطابق آج ٹھیکیدار ٹوٹی ہوئی مشین کو مرمت کے لیے لے جا رہا ہے۔ دو تین روز میں مرمت کے بعد سپلائی شروع ہو جائے گی۔

ژالہ باری سے متاثر تمام لوگوں کو مناسب معاوضہ ملے گا: ایم پی سکھ دیو بھگت

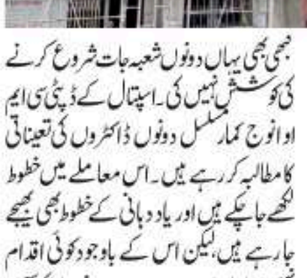

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: جمعہ اور ہفتہ کو ہونے والی ژالہ باری نے بھنڈرا، سینہا، کڈو، پیشرار، کیرو، لوہردگا، کسکو، لوہردگا ضلع کے لوہردگا قصبہ کے ساتھ ساتھ گمالا ضلع اور مانڈر اسمبلی حلقہ میں بھاری تباہی مچائی۔ ژالہ باری سے پورے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ کسانوں کی کروڑوں روپے مالیت کی فصلوں کو نقصان پہنچا۔ اسٹیلٹس اور ٹائل گھروں میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے۔ لوگوں کا جینا مشکل ہو گیا ہے۔ لوہردگا لوک سبھا حلقہ کے رکن پارلیمنٹ سکھدیو بھگت ہفتہ کو دہلی سے لوہردگا پہنچے۔ متاثرہ کسانوں نے رکن پارلیمنٹ سے ملاقات کی اور ژالہ باری سے ہونے والے نقصان کا معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔ ایم پی سکھ دیو بھگت نے کہا کہ قدرتی آفات سے کسانوں اور دیہاتیوں کو جو نقصان ہوا ہے اس پر انہیں بہت دکھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ متاثرہ افراد کو مناسب معاوضہ کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔ رکن پارلیمنٹ نے جھارکھنڈ کے ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر عرفان انصاری سے موقع سے موبائل پر بات کی اور انہیں بتایا کہ لوہردگا پارلیمانی حلقہ میں ژالہ باری نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے۔ کسانوں کی محنت کی کمائی، سرمایہ اور محنت خاک میں مل گئی۔ کسانوں کو کروڑوں کا نقصان ہوا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کے ذریعے معاوضے کا جلد از جلد اندازہ کروائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسانوں کو مناسب معاوضہ دیا جائے۔ وزیر نے ایم پی کو بتایا کہ جھارکھنڈ حکومت کسانوں کے لیے معاوضے کا فوری جائزہ لے گی اور معاوضہ فراہم کرے گی۔

تارا گھاٹی میں ہاتھیوں نے تباہی مچادی، ہاتھیوں نے 17 گھر تباہ کردیے، لوگوں نے بھاگ کر جان بچائی

عوامی نیوز نمائندہ

کوڈرما: ان دنوں ضلع کے لوگ ہاتھیوں کی دہشت سے خوفزدہ ہیں اور خوف کے ماحول میں اپنی راتیں گزار رہے ہیں۔ گزشتہ ایک ماہ سے کوڈرما کے لوگ ہاتھیوں کی تباہی سے پریشان ہیں۔ جہاں ایک طرف ہاتھیوں نے کسانوں کی فصلیں تباہ کر دی ہیں وہیں دوسری طرف ہاتھیوں نے اب غریبوں کے گھر تباہ کرنا شروع کر دیے ہیں۔ تازہ معاملہ کوڈرما تھانہ علاقہ کے تارا گھاٹی کا ہے، جہاں گزشتہ صبح ہاتھیوں کا ایک جھنڈ وہاں پہنچ گیا اور وہاں رہنے والے لوگوں کی جھونپڑیوں کو نشانہ بنایا اور ایک درجن سے زیادہ جھونپڑیوں کو نقصان پہنچایا۔ ہاتھیوں کی اس دہشت کی وجہ سے گاؤں والوں میں خوف کا ماحول ہے اور وہ اپنے گھروں کو جانے سے ڈر رہے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ حال ہی میں 25 سے 30 جنگلی ہاتھیوں کا جھنڈ کوڈرما کے جے نگر تھانہ علاقے کے مختلف علاقوں میں گھس آیا اور کھیتوں میں گیہوں اور پیاز کی فصل کو روند کر تباہی مچانا شروع کر دی۔ محکمہ جنگلات کے افسران اور ملازمین نے ہاتھیوں کے جھنڈ کو جئے نگر کے کیندو پتند سے بھگا کر بڑ کرندی کے پار بھگا دیا تھا لیکن محکمہ جنگلات کے ملازمین نے ہاتھیوں کو بھگا کر واپس جانے کے چند گھنٹے بعد ہی ہاتھیوں کا جھنڈ واپس آ گیا اور جے نگر کے روپیڈیہ، متونی، نائیتنڈ اور نواڈیہ میں تباہی مچ گئی۔ یہاں ہاتھیوں کا ایک جھنڈ جنگل سے ہوتے ہوئے کل کوڈرما تھانہ علاقے کے تارا گھاٹی پہنچ گیا۔ جھنڈ میں ہاتھیوں کی بڑی تعداد کی وجہ سے لوگ خوف میں مبتلا ہیں۔ محکمہ جنگلات ہاتھیوں کو علاقے سے بھگانے کے لیے ماہرین کو بلانے کی تیاری کر رہا ہے۔

ڈی ایف او نے پکڑی گئی لکڑی کی نیلامی کے حوالے سے میٹنگ کی

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ہفتہ کو فاریسٹ آفس تلجھاری کے احاطے میں ضبط کی گئی لکڑی کے حوالے سے ڈی ایف او پربال گرگ کی صدارت میں ایک میٹنگ طلب کی گئی، ڈی ایف او پربال گرگ نے بتایا کہ 26 مارچ کو محکمہ جنگلات کی طرف سے ضبط کی گئی تمام لکڑیوں کی نیلامی کا عمل شروع کیا جا رہا ہے۔ جس کے حوالے سے ضلع کے تمام آرا مل مالکان کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ آرنیل کے مالکان کے ساتھ میٹنگز کی جا رہی ہیں تاکہ ان کے ساتھ پچھلے کچھ سالوں سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کیا جا سکے۔ تلجھاری فاریسٹ آفس ضلع کے جنگلاتی علاقے کے درمیانی مقام پر واقع ہے۔ جس کی وجہ سے برہروا، بہریت، بوریو، صاحب گنج اور تلجھاری جیسی تمام جگہوں سے مل مالکان کو یہاں بلایا گیا اور ان سے بات چیت کی گئی۔ اس موقع پر رینجر پنچم دوبے، فاریسٹ گارڈ پپو کمار یادو، پریم کمار اور دیگر موجود تھے۔

مہاراشٹر جے این وی جالنا کے طلباء نے ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی

طلباء کیلئے کیریئر کا انتخاب کرنا اور نظم وضبط کا پابند ہونا بہت ضروری ہے: ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ریاست مہاراشٹر کے جالنا ضلع کے پرتور شہر میں واقع جواہر نوودیا ودیالیہ کے طالب علم نے جمعہ کو لوہردگا کے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر واگھمارے پرساد کرشنا سے ملاقات کی۔ اس دوران طلباء نے ڈپٹی کمشنر سے ضلعی انتظامیہ کے کام کاج اور ضلع میں ڈپٹی کمشنر کے کام کرنے کے طریقوں کے بارے میں تفصیل سے معلومات حاصل کیں۔ نیز، انڈین سول سروسز، میڈیسن کو کیریئر کے طور پر منتخب کرنے کے لیے درکار تیاریوں کو جانیں۔ ڈپٹی کمشنر نے طلباء کو انڈین سول سروس کو کیریئر کے طور پر منتخب کرنے کے لیے درکار تیاریوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے کیریئر کے انتخاب میں والدین کے کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ ڈپٹی کمشنر نے سول سروسز کی تیاری میں دسویں، بارہویں اور گریجویشن کی تعلیم کی اہمیت کو بیان کیا۔ اس موقع پر جواہر نوودیا ودیالیہ کے پرنسپل اے سی جھا، دو اساتذہ اور جواہر نوودیا ودیالیہ، پرتور، جالنا کے 15 لڑکے اور 8 لڑکیاں موجود تھیں۔ تمام طلباء کو ایک سال کے لیے کلچرل ایکسچینج اور نیشنل انٹیگریٹی پروگرام کے تحت کلاس 9 کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے ہندی اسپیکنگ ایریا کے اسکول جواہر نوودیا ودیالیہ جوگنا بھیج دیا گیا تھا جو اس ماہ مکمل ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ زمانہ طالب علمی میں اپنے کیریئر کا انتخاب اور اس کے لیے نظم و ضبط کا پابند ہونا بہت ضروری ہے۔ صبح وقت پر جاگنا، ورزش کرنا اور متوازن خوراک لینا ضروری ہے۔ جو طلباء اسکول کی زندگی کے بعد سول سروس میں شامل ہونا چاہتے ہیں انہیں اپنے مضامین کا انتخاب اسی کے مطابق کرنا چاہیے۔ گریجویشن میں اچھے کالج میں داخلہ لینا ایک بہتر ماحول فراہم کرتا ہے، جس سے یو پی ایس سی امتحانات میں بہت مدد ملتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے طلباء کو شعبہ طب میں مختلف چیلنجز سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے طلباء کو مراٹھی زبان میں کیریئر ٹپس دیں۔ طلباء کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کو میمورنڈم پیش کی گئیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے لوہردگا میں اپنے قیام کے تجربات بھی بتائے۔

سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

دیوگھر: ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نیز ڈپٹی کمشنر وشال ساگر کی صدارت میں ڈسٹرکٹ کلیکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس کے دوران ضلع الیکشن آفیسر نیز ڈپٹی کمشنر نے انتخابی کام کو ضبط بنانے کے مقصد سے سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے تجاویز طلب کیں تاکہ تمام اسٹیک ہولڈرز سے تجاویز اور شکایات حاصل کر کے ان کو آئینی دائرہ کار میں حل کرنے کی کوشش کی جا سکے۔ اس کے علاوہ میٹنگ کے دوران ضلع الیکشن آفیسر نیز ڈپٹی کمشنر شری وشال ساگر نے بتایا کہ الیکشن کمیشن نے نئے ووٹروں کے لیے ایک سال میں اہلیت کی چار تاریخیں (یکم جنوری، یکم اپریل، یکم جولائی اور یکم اکتوبر) طے کی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید بتایا کہ ووٹرلسٹ سے متعلق کسی بھی قسم کی مشورے یا شکایت ڈسٹرکٹ الیکشن آفس یا ٹول فری نمبر 1950 پر ڈائل کر کے درج کرائی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے اپنی تجاویز سے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نیز ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا۔ اس میٹنگ کے دوران ڈپٹی الیکشن آفیسر سلیش کمار، ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر راہول کمار بھارتی وغیرہ موجود تھے۔

بجلی کے تار کی زد میں آنے سے ایک مستری کی موت ہوگئی

مرچوکو ڈرما (نمائندہ): مرچو تھانہ علاقہ کے گاؤں بندھنیا میں 11000 وولٹ کی تار کی زد میں آنے سے نوجوان کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت تھانہ علاقہ کے پانڈے ڈیہہ کے رہنے والے کھے من مہتو کے بیٹے امیش یادو (عمر 35) کے طور پر ہوئی ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ متوفی مستری کا کام کرتا تھا۔ ہر روز کی طرح گزشتہ صبح بھی وہ اپنے گاؤں کے ساتھ والے گاؤں بندھنیا میں ایک نئے تعمیر شدہ مکان کی تعمیر کے کام کے لیے گیا ہوا تھا۔ اس دوران وہ لوہے کی سلاخ کو گھر کی چھت پر کھڑا کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ گھر کی چھت ڈالنے کے کام کے لیے لوہے باندھے جا رہے تھے۔ اس کے بعد لوہے گھر کے اوپر سے گزرنے والے 11000 وولٹ کے بجلی کے تار سے ٹکرایا جس سے اسے بجلی کا شدید جھٹکا لگا اور وہ نیچے زمین پر گر گیا۔ تعمیراتی کام میں مصروف دیگر مزدور اور وہاں موجود لوگوں نے اسے فوری طور پر مارکا چوکمیونٹی ہیلتھ سنٹر پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے علاج کے دوران اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کے بعد اہل خانہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال کوڈرما لے گئے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ متوفی شادی شدہ تھا اور اس کے دو چھوٹے بچے ہیں۔ اس واقعہ کے بعد گھر والوں کا رو رو کر برا حال ہے۔

لویا آباد کے علاقائی اسپتال میں علاج گزشتہ پانچ سال سے بند ہے

کوئلے کے ملازمین علاج کیلئے 20 کلومیٹر دور سینٹر اسپتال جانے پر مجبور ہیں

عوامی نیوز نمائندہ

لویا آباد: بی سی سی ایل کے بجوا ریجنل اسپتال، لویا آباد میں تقریباً پانچ سالوں سے آنکھوں اور دانتوں کا کوئی ڈاکٹر نہیں ہے۔ اس وجہ سے اسپتال میں آنکھوں اور دانتوں کا علاج بند ہے حالانکہ دونوں شعبوں کا پورا سیٹ اپ موجود ہے۔ بتایا گیا کہ ڈینٹل اسپیشلسٹ کا تقریباً آٹھ سال قبل تبادلہ ہوا تھا۔ اس کے بعد ماہر امراض چشم ڈاکٹر آر ڈی مشرا ریٹائر ہو گئے۔ اس کے بعد سے میڈیکل ہیڈکوارٹر نے کبھی بھی یہاں دونوں شعبہ جات شروع کرنے کی کوشش نہیں کی۔ اسپتال کے ڈپٹی سی ایم او انوج کمار مسلسل دونوں ڈاکٹروں کی تعیناتی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس معاملے میں خطوط لکھے جا چکے ہیں اور یاد دہانی کے خطوط بھی بھیجے جا رہے ہیں، لیکن اس کے باوجود کوئی اقدام نہیں کیا جا رہا ہے۔ مزدوروں نے بتایا کہ سیجوا علاقے کے لویا آباد، کنکنی، باسدیو پور، نکیت پور، تیتل ماڑی، مودیڈیہ میں کام کرنے والے تقریباً 3000 مزدوروں کی آنکھوں اور دانتوں کا علاج نہ ہونے کی وجہ سے مسائل بڑھ گئے ہیں۔ 20 کلومیٹر دور سینٹرل اسپتال جانا پڑتا ہے۔ مزدوروں کا کہنا تھا کہ بڑے افسران کو ہمارے مسائل سے کوئی سروکار نہیں۔ اس لیے دونوں محکمے کافی عرصے سے بند ہیں۔ یہاں یونین لیڈروں جئے پرکاش پانڈے، منوج کشواہا، مانس چترجی، دینش دیوان، کانگریس لیڈر اسلم منصوری، راجکمار مہتو، ہریندر چوہان (جے ایم ایم)، منوج مکھیا (بی جے پی) نے کہا کہ یہ اسپتال جو کبھی تمام سہولیات سے جگمگاتا تھا، آج اسے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ سہولیات سے محرومی کی وجہ سے صرف مزدوروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ اگر حکام سن لیتے تو آج فوری طور پر سہولیات بحال ہو چکی ہوتیں۔ لیڈروں نے کہا کہ ہسپتال انتظامیہ کے خلاف احتجاج کی ضرورت ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار ، ۲۴ / مارچ ۲۰۲۵ء

ناگپور فرقہ وارانہ تشدد اب تک 105 افراد گرفتار

جمعہ کے روز حکام نے 114 افراد کو ناگپور میں ہوئے فرقہ وارانہ تشدد کے معاملے میں حراست میں لیا جس سے پولس کی حراست میں آنے والے لوگوں کی تعداد بڑھ کر 105 ہوگئی۔ گرفتار ہونے والوں میں 10 کمسن بچے بھی شامل ہیں۔ پورے شہر میں زبردست کشیدگی کو دیکھتے ہوئے یہ اقدامات کئے گئے ہیں۔ پولس نے ساتھ ہی تین اضافی ایف آئی آر بھی رجسٹرڈ کئے جوان پر تشدد واقعات کے سلسلے میں تھے۔ گزشتہ 17 / مارچ کو مہاراشٹر کے شہر ناگپور میں صورتحال خراب ہوگئی تھی جب ایسی خبریں چاروں طرف گردش کرنے لگیں کہ وشو ہندو پریشد کی طرف سے جو ایجی ٹیشن شروع کیا گیا اس دوران قرآن پاک کے صفحات نذر آتش کئے جانے کی باتیں چاروں طرف ہونے لگی تھیں۔ وشو ہندو پریشد نے یہ احتجاج اورنگ آباد سے مغل بادشاہ اورنگ زیب کے مقبرے کو ہٹانے کے لئے کیا تھا وی ایچ پی کا کہنا ہے کہ چھترپتی سمبھاجی ضلع میں اورنگ زیب کا مقبرہ کیونکر ہے اور یہ چھترپتی سمبھاجی کی بے عزتی ہے اور ہم اس کو یہاں سے ہٹا کر رہیں گے۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اورنگ زیب کا مقبرہ تو اورنگ آباد میں ہے اور وی ایچ پی غیر ضروری طور پر یہ ایجی ٹیشن ناگپور میں کیوں کیا؟ اگر انہیں اورنگ زیب کے مقبرے سے اسی قدر نفرت ہے تو انہیں لازم تھا کہ یہ احتجاج وہ وہیں پر جا کر کرتے۔ جس وقت اورنگ زیب کے مقبرے کو ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے وی ایچ پی کا پرتشدد جلوس آگے بڑھتا جا رہا تھا اس وقت کئی جگہوں پر خشت باری شروع ہوگئی اور ناگپور کے مختلف علاقوں میں تشدد کا طوفان شروع ہوگیا۔ وشو ہند پریشد کے کارکنوں نے ایجی ٹیشن کے دوران تاک کر مسلمانوں کی دکانوں اور گھروں کو نشانہ بنایا ناگپور پولس کمشنر رویندر کمار سنگھل نے تصدیق کی کہ مزید 14 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے لیکن یہ نہیں بتایا کہ گرفتار ہونے والے کس مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ ظاہر سی بات ہے مظاہرہ وی ایچ پی نے کیا تھا، ہنگامہ بھی اسی نے رچا تھا، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو آگ انہوں نے لگائی اور پولس نے جن 105 افراد کو گرفتار کیا ان میں 99.9 فیصد لوگ مسلمان ہیں۔ علاوہ ازیں ایک نوجوان فہیم خان پر ملک سے غداری کرنے کا الزام بھی لگا دیا گیا۔ یعنی اس کی ساری زندگی اب جیل ہی میں کٹے گی۔ اس سے قبل ناگپور کی ایک عدالت نے 17 نوجوانوں کو گرفتار کیا اور بتایا گیا کہ یہ سبھی 17 نوجوان تشدد میں ملوث تھے انہیں 22 مارچ تک پولس حراست میں رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔ دریں اثناء این آئی اے کے افسران نے اورنگ آباد جا کر اورنگ زیب کے مقبرے کا معائنہ کیا۔ یہ مقبرہ خلعت آباد میں ہے۔ این آئی اے نے اس مقبرے کا جائزہ لینے کے ساتھ چاروں طرف نظریں دوڑائی کہیں کوئی مشتبہ کارروائی تو نہیں ہو رہی ہے۔ اس حکومت کو چونکہ لوگوں کے لئے کچھ کرنا نہیں ہے اس لئے مغل شہنشاہوں کے بھوت کو ذہن پر چڑھا رکھا ہے اور ایسی حکومت کے سربراہ مملکت اسلامی ملکوں سے بہترین اقلیتی ایوارڈ حاصل کرتے ہیں۔ اور یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ یہ حکومت مسلمانوں کو وقف جائیداد سے محروم کرنے جا رہی ہے۔ پورے ملک میں مسلمانوں کی زندگی اجیرن کر رکھی ہے اور چند اسلامی ممالک انہیں ایوارڈ پر ایوارڈ دیتے جا رہے ہیں۔ پولس نے جس نوجوان فہیم خان کے خلاف ملک سے غداری کرنے کا الزام عائد کیا ہے اس کے خلاف پولس نے کہا کہ 17 مارچ کو جو پرتشدد واقعات ہوئے تھے اس کا ماسٹر مائنڈ فہیم خان ہی تھا۔ فہیم خان کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ پولس اس وقت سوشل میڈیا اکاؤنٹ کے ذریعہ دوسرے لوگوں کو تلاش کر رہی ہے۔ (خ الف ف)

شب قدر کی علامات اور نشانیاں احادیث کی روشنی میں

ماہ مقدس کے آخری عشرہ میں داخل ہوتے ہی مسلمان لیلۃ القدر کی تلاش شروع کر دیتے ہیں تا کہ اس رات اللہ کو راضی کرنے والے اعمال کریں اور اللہ کی خوشنودی حاصل کر سکیں۔ یہ ہر مسلمان جاننا چاہتا ہے کہ، لیل ؟ القدر کی نشانیاں کیا ہیں تا کہ وہ ان کو پہچان کر زیادہ سے زیادہ عبادت کریں اور قرآن پاک کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کر کے قرب خداوندی حاصل کریں۔

شب قدر کی کچھ علامات احادیث میں آئی ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہؓ سے ہی مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شب قدر رمضان کے آخری عشرے میں ہے۔ جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے ان راتوں میں قیام کرے اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے (تمام) گناہ بخش دیتا ہے۔ یہ رات اکیسویں، تیئسویں، پچیسویں، ستائیسویں یا رمضان کی آخری رات ہوتی ہے۔ رسول الل ؟؟ نے فرمایا: شب قدر کی علامات یہ ہیں کہ وہ رات صاف وشفاف اور پرسکون ہوتی ہے، نہ زیادہ ٹھنڈی اور نہ زیادہ گرم (بلکہ معتدل ہوتی ہے)۔ اس رات صبح تک کسی ستارے کے لیے مناسب نہیں کہ اُسے شیاطین کے پیچھے بھگایا جائے۔ اس کی علامات میں سے یہ بھی ہے کہ اس کے بعد کی صبح کو آفتاب بالکل ہموار تکیہ کی طرح بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے جیسا کہ چودھویں رات کا چاند ہو۔ اس دن کے آفتاب کے ساتھ شیطان نہیں نکلتا۔ (امام احمد، طبرانی اور مقدسی)

ایک حدیث میں آتا ہے، سیدنا ابی ابن کعبؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لیلۃ القدر کی صبح کو سورج کے بلند ہونے تک اس کی شعاع نہیں ہوتی۔ وہ ایسے ہوتا ہے جیسا کہ تھالی (پلیٹ)۔" (مسلم 762)

اسی طرح ایک اور حدیث میں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ؟ نے فرمایا:

تم میں سے کون اسے یاد رکھتا ہے (اس رات) جب چاند نکلتا ہے تو ایسے ہوتا ہے جیسے بڑے تھال کا کنارہ۔ (مسلم 1170)

سیدنا عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے کہ آپ ؟ نے فرمایا: لیلۃ القدر آسان و معتدل رات ہے جس میں نہ گرمی ہوتی ہے اور نہ ہی سردی، اس کی صبح کو سورج اس طرح طلوع ہوتا ہے کہ اس کی سرخی مدھم ہوتی ہے۔" (مسند بزار 1/486، مسند طیالسی 349، ابن خزیمہ 3/231)

ماہر فلکیات کیا کہتے ہیں؟

سعودی ماہر فلکیات خالد الزعاق نے بتایا کہ لیلۃ القدر کے ساتھ کائناتی، فلکیاتی اور موسمی علامات وابستہ ہیں۔

الزعاق کہتے ہیں، سال کی سب سے اہم رات قرآن کریم کے نزول کی رات ہے۔ اسی لیے رب العزت نے اسے لیلۃ القدر کہا۔ انہوں نے ایکس اکاؤنٹ پر اپنا ایک سابقہ ویڈیو کلپ دوبارہ نشر کیا جس میں ان کا کہنا ہے کہ، روایت میں بتایا گیا ہے کہ لیلۃ القدر میں کائناتی، فلکیاتی اور موسمی علامات ہیں، جن میں اس کی شعاعوں کے بغیر طلوع آفتاب بھی شامل ہے۔ یہ ایک پرسکون رات ہوگی جو نہ بہت زیادہ گرم اور نہ ہی سرد ہوگی۔

الزعاق کے مطابق، علماء کے درمیان یہ سب سے زیادہ امکان ہے کہ یہ روحانی نشانیاں ہیں، عالمگیر نہیں اور ہر سال نہیں ہوتیں۔ حالانکہ انھوں نے یہ بھی واضح کیا کہ، یہ سائنسی طور پر ثابت نہیں ہوا ہے کہ سورج سال کے کسی بھی دن اپنی کرنوں کے بغیر طلوع ہوتا ہے۔

لیلۃ القدر کے تعین کے بارے میں فقہاء میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ علماء کے درمیان موجودہ اختلاف کے پیش نظر مسلمان کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں اس کو تلاش کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

ماہ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ، اعتکاف اور طاق راتوں میں شب قدر کی تلاش

یوں تو رمضان کا پورا مہینہ دیگر مہینوں میں ممتاز اور خصوصی مقام کا حامل ہے، لیکن رمضان شریف کے آخری دس دنوں (آخری عشرہ) کے فضائل اور بھی زیادہ ہیں۔ ماہ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ مغفرت کا عشرہ ہے۔ یہ عشرہ اللہ کی رحمتوں اور بخشش کے حصول کا خاص موقع فراہم کرتا ہے۔ ماہ مقدس کے تیسرے عشرے میں مسلمان اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور عذاب قبر اور عذاب جہنم سے نجات کے لیے توبہ کرتے ہیں۔ اس عشرے میں مسجدوں میں اعتکاف کا اہتمام کیا جاتا ہے اور اس عشرہ کی طاق راتوں میں لیل ؟ القدر کی تلاش کی جاتی ہے، جسے قرآنِ کریم میں ہزار مہینوں سے افضل قرار دیا گیا ہے۔

ماہ رمضان المبارک کے تیسرے عشرہ کی فضیلت:

رمضان کے تیسرے اور آخری عشرے میں عبادات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اللہ کے بندے نمازِ تراویح، تہجد، ذکر اور دعا میں مشغول رہتے ہیں۔ قرآنِ پاک کی تلاوت، استغفار اور صدقہ و خیرات میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہ عشرہ مسلمانوں کو روحانی صفائی اور قربِ الٰہی کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ؟ رمضان کے آخری عشرے میں باقی دنوں کی بہ نسبت عبادت میں زیادہ جدوجہد کرتے تھے۔ (امام مسلم، ترمذی اور ابن ماجہ)

رمضان کا تیسرا عشرہ مسلمان کو اپنی روح کی پاکیزگی اور نفس کی اصلاح کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ عشرہ اپنے گناہوں سے معافی مانگنے، دل کو نرم کرنے اور نیک اعمال میں اضافہ کا سنہری موقع فراہم کرتا ہے۔ اس عشرے میں مسلمانوں کو دنیاوی مصروفیات سے کنارہ کش ہو کر عبادات میں زیادہ وقت گزارنا چاہیے تا کہ وہ اللہ کے قریب ہو جائے۔

اعتکاف کی اہمیت:

اعتکاف کا ذکر قرآن پاک میں بھی آیا ہے۔ ارشادی باری تعالیٰ ہے۔ ترجمہ: پھر روزہ رات (کی آمد) تک پورا کرو، اور عورتوں سے اس دوران شب باشی نہ کیا کرو جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو۔

اعتکاف سے متعلق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی پاک ؟ رمضان المبارک کے آخری دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے یہاں تک کہ ا؟ تعالیٰ کے حکم سے آپ ﷺ کا وصال ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ کے بعد آپ کی ازواج مطہرات نے بھی اعتکاف کیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے (صدق وخلوص کے ساتھ) ایک دن اعتکاف بیٹھے اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان تین خندقوں کا فاصلہ کر دیتا ہے، ہر خندق مشرق سے مغرب کے درمیانی فاصلہ سے زیادہ لمبی ہے۔

طاق راتوں میں لیلۃ القدر کی تلاش:

رمضان کے تیسرے عشرے کی سب سے بڑی فضیلت لیل ؟ القدر ہے، جو رمضان المبارک کے آخری عشرہ کے کسی طاق رات میں آتی ہے۔ اس رات میں اللہ کی رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اس رات میں رب سے بخشش، عافیت اور دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعائیں کریں۔ قرآن کریم میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے: ترجمہ: بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں اتارا ہے۔ اور آپ کیا سمجھے ہیں (کہ) شب قدر کیا ہے؟ شب قدر (فضیلت و برکت اور اجر و ثواب میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس (رات) میں فرشتے اور روح الامین (جبرائیل) اپنے رب کے حکم سے (خیر و برکت کے) ہر امر کے ساتھ اترتے ہیں۔ یہ (رات) طلوع فجر تک (سراسر) سلامتی ہے۔

شب قدر کو کس رات میں تلاش کیا جائے اس سے متعلق ایک حدیث شریف میں آتا ہے جس میں، حضرت عائشہ رضی ا؟ عنہا سے روایت ہے کہ رسول ؟؟ نے فرمایا، شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں (اور ایک روایت میں ہے کہ رمضان کی آخری سات طاق راتوں) میں تلاش کیا کرو۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اس (یعنی شب قدر) کو رمضان المبارک کے آخری عشرے میں باقی رہنے والی راتوں میں سے نویں، ساتویں اور پانچویں رات میں تلاش کرو۔ (امام بخاری، بیہقی)

☆☆☆☆

نفرت کے سوداگر ٹرمپ اور نیتن یاہو بہت جلد اپنے ہی لوگوں سے جوابدہ ہونگے

خورشید فرازی

اس بات پر کوئی یقین کرے یا نہ کرے لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی برتری، شہنشاہیت اور ساری دنیا کا چودھری بن کر رہنے کے دن اب پورے ہونے کو آئے کیونکہ دنیا کا کوئی بھی ملک یا لوگ برے نہیں ہوتے بلکہ حکومت چلانے والا اور اپنے اثر و رسوخ کو بیجا استعمال کرنے والا بھلے ہی وقتی طور پر سرخرو ہو جائے، لیکن دنیا کی نظر سے ان کی نوٹنکی چھپی نہیں ہوتی اور وہ بھلے ہی وقت، موقع اور حالات کو دیکھ کر اپنی زبان پر قابو رکھیں لیکن اندر ہی اندر وہ جھلس رہے ہوتے ہیں اور صرف موقع کا انتظار کرتے ہیں اور جس دن بھی لوگوں کو موقع مل گیا اور اس حکمراں کے برے دن دستک دینے لگے وہ ان دن کی زندگی کا سب سے خراب اور بدترین دن وہگا۔ مثال کے طور پر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے اپنے انٹلی جنس چیف کی برطرفی کا حکم سنا دیا تھا۔ انہوں نے ایک ہفتہ قبل انٹلی جنس چیف شین بیٹ کے سربراہ رونن بار پر اعتماد کھو چکے ہیں اور انہوں نے برطرف کر دینے کا ارادہ رکھتے ہیں جس کے لئے یروشلم اور تل ابیب میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے انٹلی جنس چیف کی برطرفی کے خلاف جلوس نکالا اور بنجامن نیتن یاہو کے خلاف مردہ باد کے نعرے لگائے۔ نیتن یاہو یروشلم میں واقع رہائش گاہ کے باہر احتجاج میں شریک ایک کاروباری شخص اوری ارنن نے کہا "میں دیکھ رہا ہوں کہ اسرائیل اپنی تباہی اور بربادی کی طرف قدم بڑھا رہا ہے۔ اس نے کہا ہمیں تشویش اس لئے بھی ہے کہ اسرائیل میں اب جمہوریت نام کی کوئی چیز نہیں رہی اور میں سمجھ رہا ہوں کہ جمہوریت کے طور پر یہ اسرائیل کا آخری دن ہے۔ عدالتی بیان میں کہا گیا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے سے عدالت برطرفی کے خلاف دائر درخواستوں پر اب غور و خوض کرے گی۔ یہ واضح رہے کہ انٹلی جنس چیف رونن بار کی برطرفی نیتن یاہو کے حامیوں اور سیکوریٹی اور دفاعی اٹیبلشمنٹ کے عناصر کے درمیان دو سال سے زیادہ عرصے سے جاری دشمنی کا نتیجہ ہے جو حماس کے 7 اکتوبر 2023 کے حملے کے بعد اور خراب ہو گیا تھا اور نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ 7 اکتوبر کو حماس کے حملے کی خبر یا تو رونن بار کو پہلے سے تھی اور اس حملے میں در پردہ رونن بار کی سازش ہے۔ اگرچہ اس وقت کے امریکی صدر جو بائیڈن نے جس طرح سے مکاری کے آنسو بہاتے ہوئے نیتن یاہو کے ساتھ معانقہ کیا تھا اس کے بعد برطانوی وزیر اعظم رشی سنک اور دوسرے بھی مکاری کا اعلیٰ مظاہرہ کرتے ہوئے اس شخص کے ساتھ اظہار ہمدردی کی قطار لگا دی جبکہ ہر کسی کو یہ احساس تھا کہ نیتن یاہو دنیا کا مکار اعظم ہے اور اس سے ہمدردی کرنا سانپ کو دودھ پلانے کے مترادف ہے۔ رونن بار جو جنگ بندی اور اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے مذاکرات میں اہم اسرائیلی مذاکرات کاروں میں سے ایک تھے وہ پہلے ہی اس کا اشارہ دے چکے تھے وہ تقریباً 18 ماہ میں اپنی مدت ختم ہونے سے پہلے استعفیٰ دیدیں گے۔ اگرچہ نیتن یاہو کہ نیساٹ NISSAT (پارلیمنٹ) میں اپنے چند درندے نما سیاستدانوں کی مدد سے کامیابی مل گئی تھی اور بنجامن نیتن یاہو نے اپنی کامیابی کے بعد تمام اہم شعبوں میں جس میں حد سے زیادہ بلکہ بے تحاشہ دولت آنے کی امید تھی ان تمام شعبوں میں نیتن یاہو نے اپنے قریبی مافیاؤں کو بٹھا دیا کہ اگر وقت برا آیا تو یہی لوگ جو اعلیٰ ترین عہدے سنبھال رہے ہیں ان کے تحفظ کی راہ ہموار کرینگے لیکن نیتن یاہو کو یہ اندازہ نہیں ہے کہ یہ مافیا گینگ جس طرح سے تمام اہم عہدوں پر فائز کر دیئے گئے ہیں، اگر وقت برا آیا تو پھر وہ سب قانونی طور پر سرخرو ہونے کے لئے نیتن یاہو کا ہی تیا پانچہ کر کے رکھ دیں گے اور یہ دن اب بہت جلد آنے والا ہے کیونکہ نیتن یاہو نے اسرائیل سے جمہوریت کا لباس تار تار کر دیا ہے۔

دوسری طرف امریکی صدر کا ہم نوالہ، ہم پیالہ دنیا کا امیر ترین شخص ایلون مسک جو اس وقت پورے امریکہ کے کام کاج کو سنبھال رہا ہے بلکہ اوپری منزلہ سے خالی ڈونالڈ ٹرمپ کو بھی سنبھال رہا ہے۔ ابھی حال میں ڈونالڈ ٹرمپ کے احمقانہ کئی فیصلوں کو سپریم کورٹ کے سرگرم ججوں نے مسترد کر دیا تھا اور ٹرمپ سے کہہ دیا تھا کہ وہ اپنی اوقات میں رہنے کی کوشش کرے اور اپنی بساط دیکھ کر آگے قدم اٹھائے۔ لہذا ٹرمپ کو ان ججوں کی بات بہت بری لگی جنہوں نے انہیں دو کوڑی کا بنا کر رکھ دیا۔ لہذا انہوں نے ان سرگم ججوں سے بدلہ لینے اور انہیں حقارت سے پکارنے کے لئے ایلون مسک کو اشارہ کیا اور اس الٹی کھوپڑی کے دولتمند ترین شخص نے سرگرم ججوں کے خلاف ایک پٹیشن پر دستخط کرنے کے عوض میں فی دستخط 100 انعام دینے کا اعلان کیا اور گداگر نما سفید پوش کہاں نہیں ہوتے اس پٹیشن پر دستخط کرنے کے لئے 100 ڈالر مل رہے تھے اور یہ تو امریکی بیروزگاروں کے لئے نعمت غیر مترقبہ تھا۔ اس 100 ڈالر سے وہ کم از کم دس پندرہ دن تو گزار ہی سکتے ہیں اور سوچنے والی بات ہے کہ جب امریکہ جیسے انتہائی ترقی یافتہ ملک میں اس قسم کی جعل سازی کے ذریعہ سچ کی آواز کو دبایا جا رہا ہے تو سوچنا پڑے گا کہ امریکہ کس گہرے غار نما خندق میں گرنے جا رہا ہے اور بہت جلد دنیا والوں کو دیکھنے کو ملے گا امریکہ کی حیثیت قحط زدہ ایتھوپیا سے بھی گئی گزری ہے۔

☆☆☆☆

اعتکاف کی مشروعیت

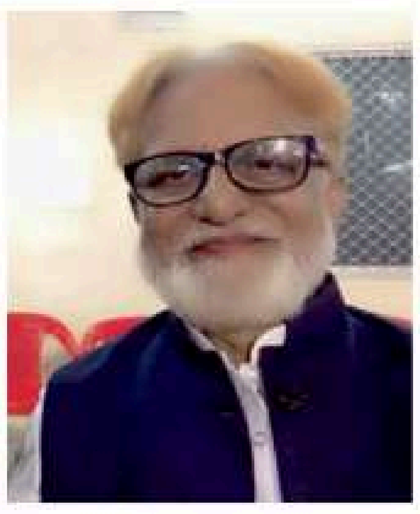

ابو احمد سید لطف اللہ قادری

اعتکاف کے معنی ہیں خود کو کسی اچھے یا برے کام کے لئے روکے رکھنا۔ برے کام کی مثال سورۃ انبیاء کی آیت 52 ہے۔ اس کا ترجمہ ہے ''جب کہ اس نے (ابرہیمؑ) نے اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو کہا یہ کیسی مورتیں ہیں جن پر تم مجاور بنے بیٹھے ہو۔'' یعنی یہ خود تراشیدہ مورتیاں خدا کس طرح بن گئیں۔ اور شرعی معنیٰ یہ ہیں کہ مساجد میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے یکسو ہونا سورۃ بقرہ آیت 187 میں ہے ''اور جب تم مساجد میں معتکف ہو تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔'' ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری دس دنوں میں اعتکاف فرماتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات بخشی۔ پھر آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اعتکاف کیا کرتی تھیں۔ (بخاری 2026، مسلم 2784، ابوداؤد 2462، ترمذی 790) اعتکاف وہ شرعی خلوت ہے جس میں بندہ اپنے رب سے سرگوشیاں کرتا ہے، اس سے دعائیں کرتا ہے، اللہ کو خوب یاد کرتا ہے، اور اللہ کے ڈر سے آہ و بکا کرتا ہے۔ اس کے عذاب سے ڈرتا اور اس کی رحمت کی امیدیں لگاتا ہے۔ امام احمد بن حنبلؒ کی رائے ہے کہ معتکف کو لوگوں کے ساتھ خلط ملط نہیں ہونا چاہئے بلکہ افضل یہی ہے کہ وہ خود کو تنہائی میں رکھے۔ اور اپنے رب سے مناجات کے لئے خود کو تنہا رکھے۔ اعتکاف مساجد میں کرنا چاہئے اور ایسی مسجد جس میں جمعہ ہوتا ہو زیادہ بہتر ہے۔ اور باجماعت نماز ہوتی ہو۔ اعتکاف رمضان کے آخری عشرے میں مشروع ہے۔ ایک مسلمان کو رمضان المبارک کو غنیمت جانتے ہوئے اعتکاف کرنے کا حریص ہونا چاہئے۔ اعتکاف مردوں کے لئے سنت ہے اور عورتوں کے لئے بھی سنت ہے اگر اس کا ولی، سرپرست یا شوہر اس کی اجازت دے۔ اور ضروری ہے کہ ان کی جگہ ایسی ہو جہاں مردوں کا آنا جانا نہ ہو۔ اعتکاف روزے کے ساتھ مشروط ہے۔ ارکان اعتکاف: (۱) نیت۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''اور ان کو اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ کی بندگی کریں اپنے دین کو اس کے لئے خالص کر کے بالکل یکسو ہو کر یعنی اللہ کی رضا و خوشنودی اور اس کی فرماں برداری میں کوئی بھی عبادت کریں۔ اعتکاف میں بھی نیت یہی ہو کہ اللہ و رسول کی اطاعت میں اعتکاف کر رہا ہوں۔ آنحضرت ﷺ کی حدیث ہے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا اعمال کا دارو مدار نیت پر ہے۔ ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی وہ نیت کرے گا۔ پس جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی رضا کے لئے ہجرت کرے تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی اور جو کوئی دنیا کمانے کے لئے یا کسی عورت سے شادی کرنے کے لئے ہجرت کرے گا تو اس کی ہجرت ان ہی کاموں کے لئے ہوگی۔ (بخاری حدیث 54)

(۲) دوسرا رکن مسجد ہے یعنی اعتکاف مساجد میں ہوگا۔ قرآن کریم میں ہے '' اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ (بقرہ آیت 187) اس آیت سے یہ بات معلوم ہوئی کہ اعتکاف مساجد میں ہوسکتا ہے مساجد سے باہر کہیں اور نہیں۔ فقہاء اس پر متفق ہیں۔ دوسرے نبی کریم ﷺ کا عملی نمونہ کہ آپ ﷺ نے اعتکاف مسجد ہی میں کیا۔

اعتکاف کی شرطیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ معتکف مسلمان ہو۔ دوسری شرط یہ ہے کہ وہ جنابت یعنی ناپاکی جو مرد اور عورت کے صحبت کرنے یا احتلام سے ہو پاک ہو اور عورت کے لئے یہ ہے کہ وہ حیض و نفاس ادا اعتکاف میں کوئی رکاوٹ نہ ہو پانچویں شرط یہ ہے کہ اس مسجد میں ہو جہاں جمعہ اور باجماعت نماز ہوتی ہو۔ چھٹی شرط یہ ہے کہ اعتکاف رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ہو۔

اعتکاف کو باطل اور فاسد کرنے والی چیزیں۔

(۱) مباشرت، بیوی سے صحبت کی تو اعتکاف باطل ہو جائے گا۔ (۲) بغیر ضرورت مسجد سے باہر نکلنا۔ (۳) عورت کے لئے حیض و نفاس اعتکاف کو باطل کر دے گا کیوں کہ طہارت اور پاکی شرط ہے۔ (۴) جنون اور پاگل پن، عقل ختم ہو جائے یا نشہ اس سے اعتکاف باطل ہو جائے گا۔ مباحات اعتکاف: ضرورت پڑنے پر ضروری بات کرنا خواہ موبائل سے ہو خواہ آمنے سامنے ہو، مریض کی عیادت کہ صرف حال پوچھ کر واپس آجائے۔ عیادت اس مریض کی جو سخت بیمار ہو اور اس کی حالت قابل تشویش ہو۔ اس طرح جائے کہ راستے میں کہیں رکے نہیں اور عیادت کر کے واپس اعتکاف پر آجائے۔

اعتکاف کی قسمیں:

اعتکاف کی تین قسمیں ہیں۔ واجب، سنت، نفل۔ واجب اعتکاف وہ ہے جس کی خود آدمی نے نذر مانی ہو۔ علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ جائز نذر کا پورا کرنا واجب ہے۔ نذر اعتکاف کم سے کم ایک دن کا ہوتا ہے جس میں رات بھی شامل ہوتی ہے۔ اور اس میں روزہ رکھنا بھی ضروری ہے۔ نذر کے اعتکاف کی دلیل ایک حدیث ہے۔ حضرت عمرؓ نے نبی کریم ﷺ سے فرمایا کہ یا رسول اللہ جاہلیت میں یعنی اسلام قبول کرنے سے قبل میں نے نذر مانی تھی کہ ایک رات کا مسجد حرام میں اعتکاف کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''اپنی نذر پوری کرو'' (بخاری حدیث 2042) دوسری قسم مسنون اعتکاف کی ہے اور یہ رمضان المبارک کے آخری دس دنوں کا ہے۔ مسنون اس لئے ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی وفات تک ہمیشہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا۔ اور نفل اعتکاف یہ ہے کہ اس اعتکاف کے لئے نہ روزے کی شرط ہے اور نہ کسی خاص دن کی۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ چھوڑ کر سال میں کبھی بھی یہ اعتکاف کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایک دن کا بھی ہوتا ہے اس سے زیادہ بھی اور اس سے کم بھی حتیٰ کہ مسجد میں داخل ہوتے وقت نیت کر لے کہ جب تک میں مسجد میں رہوں گا معتکف رہوں گا۔

اعتکاف کا وقت: نفل اعتکاف کبھی بھی کسی بھی وقت کر سکتا ہے۔ مگر رمضان کے اعتکاف کا وقت جس نے اعتکاف کی نیت کی ہے اسے 20 رمضان المبارک کو غروب آفتاب سے پہلے مسجد میں داخل ہو جانا چاہئے۔ اور رمضان کے آخری دن عید کے چاند کے اعلان کے بعد وہ اعتکاف سے باہر نکل سکتا ہے۔

معتکف کا ثواب: اللہ تعالیٰ کے تقرب کے لئے بندۂ مومن اعتکاف کرتا ہے اور اپنے آپ کو اس کی عبادت کے لئے یکسو کرتا ہے۔ دنیا کی ہر چیز سے کٹ کر محض اللہ کی رضا کے حصول کے لئے وہ دس دن خود کو مسجد میں محبوس کرتا ہے خود کو مسجد کے اندر محدود کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کے ساتھ فضل و کرم کا معاملہ فرماتا ہے۔ حدیث ہے: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اعتکاف کرنے والوں کے بارے میں ارشاد فرمایا'' وہ گناہوں سے رک جاتا ہے تو اس کے لئے وہ ساری نیکیاں جاری کر دی جاتی ہیں جو نیکیاں کرنے والے کرتے ہیں'' (ابن ماجہ حدیث 1781) مطلب یہ ہے کہ معتکف مسجد میں اعتکاف کی حالت میں رہنے کی وجہ سے بہت سی نیکیوں کو نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اسے ان تمام نیکیوں کا بھی ثواب ملے گا جو دوسرے لوگ کر رہے ہوں گے۔

اعتکاف کے فوائد:

اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایمانی تعلق اور رابطہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ عمل میں اخلاص آتا ہے، اللہ کی عبادت و اطاعت کے لئے اوقات فارغ ہوتے ہیں۔ نفس کی تربیت ہوتی ہے، اور خواہشات کو روکنے اور اس سے مقابلہ کرنے کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ ایک بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ آدمی اپنی روزمرہ کی مصروفیتوں اور مشاغل سے دور رہتا ہے۔ مختلف عبادات اور اذکار کی کثرت سے اس کی روح میں تازگی و پاکیزگی پیدا ہوتی ہے۔ اعتکاف میں زندگی کے فتنوں سے مقابلہ کی بھی تربیت ہوتی ہے۔ اعتکاف کی روح اور اس کا مقصد یہی ہے۔ علامہ ابن القیم علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے'' اعتکاف میں دل کا مکمل رجحان اللہ کی طرف ہوتا ہے اس کے ساتھ وابستگی ہوتی ہے اور اس کے ساتھ خلوت ہوتی ہے۔ مخلوق سے قطع تعلق اور اللہ کے ساتھ تعلق مضبوط ہوتا ہے۔ دل کے خیالات و افکار کی جگہ پر اللہ کی محبت اور اس کا ذکر آجاتا ہے۔ معتکف کو ان عظیم اہداف کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہئے کہ وہ مساجد کو سونے کی جگہ بنا لے، اپنا وقت گپ شپ میں لگائے اور لغویاتوں کی ترغیب دلائے۔ اور ٹھٹھا ہنسی مذاق میں اپنے قیمتی اوقات کو ضائع کردے۔ اور جب اعتکاف سے باہر نکلے تو خالی ہاتھ، خالی ذہن اور خالی دل کے ساتھ نکلے یہ ایک ناکام و نامراد انسان کی علامت ہے۔

امّتِ محمدیہ ہی کو لیلۃ القدر کی عظیم الشان نعمت سے نوازا گیا

مفتی محمد مرتضیٰ حسن قاسمی
جامعہ اسلامیہ بہار شریف نالندہ

نبی کی مجلس لگی ہوئی تھی، صحابہ کرام رضی اللہ علیھم اجمعین پروانوں کی طرح آپ کے گرد منڈلا رہے تھے، اور زبان رسالت فرما رہی تھی کہ بنی اسرائیل کا ایک شخص ایک ہزار سال تک اللہ کی راہ میں جہاد کرتا رہا، ظاہر ہے کہ یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کو رشک آیا اور افسوس ہوا کہ ہماری عمریں قلیل ہیں ہم اللہ کی راہ میں اس قدر عبادت نہیں کر سکتے اولین سابقین مدت عمر عبادت کر کے نیکیاں اپنے ساتھ لے گئے، اور ہم لوگ اس نعمت سے محروم ہو گئے، یہی فکر دامن گیر تھی۔ اسی کا صدمہ دل پر اثر انداز تھا، اتنے میں حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لئے آئے اور بارگاہ نبوی میں سلام عرض کر کے سورۃ القدر کی تلاوت فرمائی۔ اس عظیم نعمت کو سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہ باغ باغ ہو گئے، اور فرحان وشاداں ہو گئے۔ "انا انزلناہ فی لیلۃ القدر" ہم نے اس قرآن کو لیلۃ القدر میں اتارا، یعنی لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر اسی رات میں پورا قرآن نازل کیا گیا۔ پھر جستہ جستہ بقدر ضرورت (23) سال تک نزول ہوتا رہا، اس نزول میں تین عظیم الشان عظمتیں یکجا ہو گئیں ہیں، ایک رمضان المبارک کی عظمت، دوسری قرآن کی عظمت، اور تیسری شب قدر کی عظمت، تینوں غیر معمولی عظمتیں ایک ساتھ جمع ہو گئی ہیں۔ "وما ادرک ما لیلۃ القدر" اور آپ کو کیا خبر کہ لیلۃ القدر کیا چیز ہے۔ "لیلۃ القدر خیر من الف شھر" لیلۃ القدر ہزار مہینے سے افضل ہے، یعنی اگر کسی شخص نے ایک رات شب قدر کی عبادت کی تو اس نے تراسی (83) سال سے زائد کی عبادت کر لی، اور اس زیادتی کا علم کسی کو بھی نہیں، جس طرح کا اخلاص قوی ہوگا، اسی طرح کی زیادتی ہوتی جاتی ہے، ایک حدیث میں ہے کہ آنحضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے عبادت کیلئے کھڑا ہوا، اسکے پچھلے تمام گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں۔ "عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ من قام لیلۃ القدر ایمانا واحتسابا غفرلہ ماتقدم من ذنبہ" (کذا فی الترغیب) اس عظیم الشان رات میں حضرت آدم علیہ السلام کا مادہ جمع ہونا شروع ہوا تھا، اسی رات میں جنت میں درخت لگائے گئے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام رات میں آسمان پر اٹھائے گئے، اسی رات میں بنی اسرائیل کی توبہ قبول ہوئی، چنانچہ اس رات کی عظمت کے پیش نظر اور اس کے بے انتہا اجر و ثواب کو دیکھتے ہوئے ہمارے اسلاف نے اس رات کی تمنا میں تمام سال مجاہدہ و ریاضت میں گزار دیے۔ امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ عشاء کی نماز پڑھ کر گھر تشریف لے جاتے، اور رات بھر نفل نماز پڑھتے رہتے، اور عشاء ہی کے وضو سے فجر کی نماز ادا کرتے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دن میں روزہ رکھتے اور رات بھر نماز پڑھتے، حضرت سعید بن المسیب پچاس سال تک عشاء کی وضو سے فجر نماز پڑھتے، حضرت قتادہؒ رمضان میں ہر تین رات میں ایک ختم فرماتے، اور عشرہ اخیرہ کے ہر رات میں ایک قرآن شریف ختم کرتے، حضرت امام ابو حنیفہؒ چالیس سال تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی، حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ تراویح کے بعد سے صبح کی نماز تک نوافل میں مشغول رہتے، اور یکے بعد دیگر متفرق حفاظ سے کلام مجید سنتے رہتے تھے، حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب رائپوریؒ رمضان کے شب و روز تلاوت قرآن ہی میں گزارتے، اور صرف دو تین فنجان سادی چائے نوش فرماتے، اور کچھ نہیں یہی افطار و طعام اور سحری ہوا کرتی، مرید عرض کرتے کہ حضرت کچھ کھا لیا جائے ورنہ ضعف بڑھ جائے گا، فرماتے الحمد اللہ جنت کا مزہ آرہا ہے۔ "تنزل الملائکۃ والروح" اس میں فرشتے اور روح اترتے ہیں، حضرت جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کی ایک جماعت کے ساتھ نزول فرماتے ہیں اور حکم دیتے رہتے ہیں کہ ہر گھر، ہر در، اور ہر جنگل و بیاباں میں پھیل جاؤ۔ جہاں اللہ کے بندے عبادت میں مشغول ہوں ان کیلئے دعائیں کرو، اور ان سے مصافحہ کرو۔ اور ان کی دعاؤں پر آمین کہو، روح سے مراد جمہور علماء کے نزدیک جبرئیل علیہ السلام ہیں، مگر بعض کا قول یہ ہے کہ روح ایک ایسا فرشتہ ہے جس کے سامنے پوری زمین و آسمان ایک لقمہ کی مانند ہے، اس رات وہی فرشتہ نازل ہوتا ہے، اور بعض کا قول یہ ہے کہ اس سے مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، جو امت محمدیہ کی عبادت دیکھنے کیلئے ملائکہ کے ساتھ دنیا پر تشریف لاتے ہیں۔ "فیھا باذن ربھم من کل امر" اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر خیر کو لیکر زمین پر اترتے ہیں۔ "سلام" یہ رات سراپا سلام ہے، یعنی تمام رات ملائکہ کی طرف سے مومنین پر سلام ہوتا رہتا ہے کہ ایک فوج آتی ہے تو دوسری فوج جاتی ہے، اور یہ رات شر و فساد سے بالکل امن میں ہے۔ "حتی مطلع الفجر" اور یہ رحمتیں اور برکتیں صبح صادق کے طلوع تک ہوتی رہتی ہے۔

(رابطہ: 8271543546)

تعلیمی پسماندگی دور کرنے کے لیے اجتماعی زکوٰۃ کا استعمال وقت کی اہم ضرورت

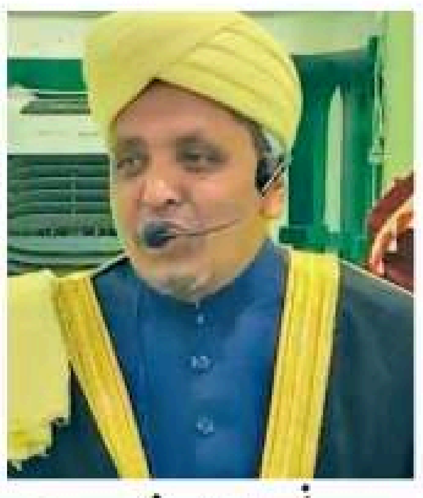

پروفیسر ابو زاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A
(OsmM.Com Ph.D)

امت مسلمہ کو آج دو اہم مسائل یعنی تعلیمی و اقتصادی پسماندگی کا سامنا ہے جو نہایت درجہ تشویشناک ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے مسلمان ہندوستان کی دوسری بڑی اکثریت ہونے کے باوجود ہر میدان میں پسماندہ ہے۔ مسلمانوں کی اس نہایت خراب حالات کو دیکھتے ہوئے سچر کمیٹی نے مسلمانوں کو نہ صرف ملک کے نئے دلت کہا ہے بلکہ مسلمانوں کے سب سے زیادہ پسماندہ طبقے کو ریزرویشن دینے کی بھی سفارش کی ہے۔ سچر کمیٹی 2006 میں پارلیمنٹ میں پیش کی گئی تھی یعنی تقریبا 19 سال کا طویل عرصہ گزر چکا ہے۔ مسلمانوں کی تعلیمی و اقتصادی پسماندگی کو دور کرنے کے لیے نہ حکومتی سطح پر کوئی موثر اقدامات کیے گئے اور نہ امت مسلمہ نے اپنے طور پر ان مسائل کو حل کرنے کے لیے کوئی ٹھوس لائحہ عمل اختیار کیا ہے جبکہ مسلمانوں کے پاس زکوۃ جیسا بہترین نظام موجود ہے اگر اس کا صحیح اور اجتماعی استعمال کیا جائے تو ان دونوں مسائل کا تدارک آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔ تعلیم اور غربت آپس میں بہت مربوط ہیں جہاں تعلیمی گراوٹ ہوگی وہاں یقینا غربت ہوگی اس کے برعکس جہاں تعلیم ہوگی ہے وہاں غربت نہیں ہوگی۔ اگر ہم مسلم کش فسادات کی تاریخ کا ایک سرسری جائزہ لیں تو یہ تلخ حقیقت سامنے آتی ہے کہ فسادات اور ظلم و جور کا شکار ہونے والے، اور پچھلے پانچ برسوں میں گھر واپسی، لو جہاد، گاؤکشی کے نام پر بربریت کا شکار ہونے والوں کی اکثریت یا تو غربت کا شکار تھی یا پھر تعلیمی پسماندگی کا شکار۔ بہت کم ایسا دیکھنے میں آتا ہے کہ غیر سماجی عناصر اور فسادی لوگ تعلیم یافتہ اور متمول حضرات کو نشانہ بناتے ہوں۔ اس سے دشمن کے منصوبوں کو سمجھنے اور اس کا تدارک کرنا ہمارے لیے بہت آسان تھا لیکن اس کے باوجود نہ ہمیں کبھی غربت کو جڑ سے ختم کرنے کی فکر لاحق ہوئی اور نہ ہی تعلیمی پسماندگی کو دور کرنے کی توفیق ملی۔ مذکورہ بالا حقائق کا تقاضہ یہ تھا کہ مسلمان فوری تعلیم اور غربت کی طرف توجہ دیتے۔ تعلیم اور غربت میں بھی اہم مسئلہ تعلیم کا ہے۔ ان بنیادی مسائل کے حل کے ضروری ہے کہ مسلمان اجتماعی نظام کو فروغ دیں۔ واضح باد کہ خلیفہ اور اسلامی ریاست اجتماعی زکوۃ کے نظم کے لیے ضروری ہے چونکہ ہم سیکولر ملک میں رہ رہے ہیں اسی لیے یہاں پر اجتماعی زکوۃ کے نظم کی کوئی گنجائش نہیں ہے لیکن مسلمان اپنے طور پر جیسے ایک گھر کے پورے افراد (بشمول والدین، تمام بھائی اور بہنیں) مل کر یا ایک خاندان کے لوگ مل کر اجتماعی زکوۃ کے نظم کو فروغ دے سکتے ہیں جس سے تعلیمی پسماندگی اور معاشی بدحالی جیسے سنگین مسائل کے حل میں سہولت ہوگی۔ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ جس قوم کو سب سے پہلے حکم ''اقرا'' کا ملا وہی قوم آج تعلیمی شعبہ میں دیگر ابنائے وطن سے بہت پیچھے اور سب سے زیادہ پسماندہ دکھائی دیتی ہے۔ زعماء قوم، عمائدین ملت، تمام مسلمانوں بالخصوص متمول حضرات کی اولین ذمہ داری ہے کہ امت مسلمہ کی تعلیمی پسماندگی دور کرنے پر زیادہ توجہ مرکوز کریں کیونکہ ناخواندگی تمام مصیبتوں اور برائیوں بشمول مالی بدحالی کی بنیادی وجہ ہے۔ جب انسان تعلیم کے زیور سے آراستہ ہوجائیگا تو انسان کے مصائب و آلام اور غربت از خود ختم ہوجائے گی۔ خالق کونین نے حضرت سیدنا سلیمانؑ کو علم، دولت اور شہرت میں اختیار دیا اور فرمایا ان میں سے کسی ایک کا آپ انتخاب کر سکتے ہیں حضرت سیدنا سلیمانؑ نے علم کو ترجیح دی رب کائنات نے فرمایا اے سلیمانؑ آپ نے ایسی چیز منتخب فرمائی ہے جس کی وجہ سے دیگر دو یعنی دولت اور شہرت ضمنا آپ کو عطا کی جاتی ہیں۔ دینی مدارس کی اہمیت و افادیت سے کسی مسلمان کو انکار نہیں ہے۔ یہی دینی مدارس اور یہاں کے علماء کرام تھے نے جنہوں نے ہندوستان کی آزادی میں اہم رول ادا کیا تھا۔ اُس زمانے میں دینی مدارس کی تعداد بہت کم تھی لیکن ہر طرف علوم و فنون کے دریا بہہ رہے تھے لیکن انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج دینی مدارس کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن اس کے باوجود مسلمانوں کے کردار میں اسلامی تعلیمات کے مطابق کوئی مثبت تبدیلی نہیں آرہی ہے، مسلم نوجوان نسل کی بے راہ روی میں روز افزوں اضافہ ہوتا جارہا ہے، مذہب سے دوری اپنے عروج پر ہے۔ اس کی ایک اہم وجہ ایسے مدارس ہیں جو اسلام کی اشاعت و ترویج کا دعوی تو کرتے ہیں لیکن درحقیقت اس کے پیچھے مدرسہ کے ناظم کے ذاتی اغراض و مقاصد کارفرما ہوتے ہیں۔ طرفہ تماشہ یہ کہ مسلمان بغیر کسی تحقیق تفتیش کے ایسے مدارس کی زکوۃ، صدقات اور عطیات کے ذریعہ مالی اعانت کرتے ہیں۔ مسلمانوں کی زکوۃ کی رقومات ایسے مدارس کو جارہی ہے جو امت مسلمہ کے نونہالوں کو معاشی پریشانیوں میں ڈھکیلنے کا سبب بن رہے ہیں۔ مسلم معاشرے میں بہت سارے مدارس ایسے ہیں جہاں صرف اور صرف ناظرہ پڑھانے یا زیادہ سے زیادہ حفظ قرآن مجید کا نظم ہوتا ہے اور ایسے مدارس میں طالب علم اپنی زندگی کا ایک اہم حصہ لگا دیتا ہے جب وہ فارغ ہوکر مدرسہ سے نکلتا ہے تو صرف حافظ قرآن ہوتا ہے۔ ایسے حافظ قرآن کے پاس نہ اسلامی تعلیمات کی روح کو سمجھنے کے لیے درکار علوم سے واقفیت ہوتی ہے اور نہ ان علوم و فنون میں دسترس حاصل ہوتی ہے جو کاروبار حیات چلانے کے لیے از حد ضروری ہوتے ہیں۔ یہ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کہ ایسے مدارس بیک وقت امت مسلمہ میں تعلیمی پسماندگی اور غربت میں اضافہ کا سبب بن رہے ہیں۔ پیسہ کی ریل پیل نے جس طرح خانقاہی نظام کا تباہ و تاراج کردیا تھا وہی آج دینی مدارس کے ساتھ ہورہا ہے۔ ایسے مدارس میں تعلیم سے زیادہ بچوں سے چندہ جمع کرانے کا کام لیا جاتا ہے۔ اندازہ کیجیے جس بچہ کو مستقبل میں قوم وملت کی رہنمائی کا فریضہ انجام دینا ہے اس کی ابتدائی زندگی کا بڑا حصہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے میں نکل جاتا ہے اس طرح اس کے اندر پاک وصالح گفتار و کردار کی خوبیاں پیدا ہونے سے پہلے اس کا ضمیر مسخ ہوجاتا ہے۔ کسی غیر مسلم بچہ کو آپ نے دیکھا ہے کہ وہ مذہبی تعلیم بھی حاصل کررہا ہو اور گھر گھر جاکر چندہ بھی جمع کررہا ہو۔ یہ ستم مسلم بچوں کے ساتھ کیوں؟ لہٰذا وقت کا تقاضہ ہے کہ ہم ایسے مدارس کے خلاف آواز بلند کریں اور یہاں کے بچوں کو ایسے جامعات میں داخلہ دلوائیں جہاں حفظ قرآن مجید کے ساتھ اعلی تعلیم کا نظم ہوتا کہ جب وہ فارغ ہوں تو ان کے سامنے ملازمت کے بہتر مواقع ہوں۔ ورنہ عموماً دیکھنے میں یہ آرہا ہے کہ ایسے مدارس سے فارغ ہونے والے طلباء کی اکثریت موذن بنتی ہے یا امام وخطیب جو دینی و مذہبی اعتبار سے انتہائی جلیل القدر مناصب ہیں لیکن مومنانہ شان، خود اعتمادی اور معاشی خوشحالی کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے کافی نہیں ہے۔ عموماً ایسے امام و خطیب حضرات اپنے محدود علم کے سبب صرف مخصوص اور چنندہ موضوعات پر خطاب کرکے امت مسلمہ کو اسلامی تعلیمات کی روح سے دور کرنے کی وجہ بھی بن جاتے ہیں۔ عوام الناس عموماً حفاظ کرام کو عالم دین بھی سمجھ لیتے ہیں اور ان کی کم علمی کی وجہ سے ہونے والی کوتاہیوں کے سبب مسلم معاشرے میں علماء کرام کی اہمیت و قدر تیزی سے گھٹ رہی ہے یہی وجہ ہے کہ آج کل حج کے تربیتی کیمپس کو علماء سے زیادہ سیاسی قائدین مخاطب کررہے ہیں اور اس چلن میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔ نیم حکیم خطرہ جان اور نیم ملا خطرہ ایمان کہا جاتا تھا اب تو مذہبی رہنمائی سیاسی قائدین کے ہاتھ میں جارہی ہے امت مسلمہ کے مستقبل کا اللہ ہی حافظ ہے۔ دین اسلام کے اقتصادی نظام سے فوائد حاصل کرنے میں مسلم معاشرہ اس لیے بھی ناکام ہے چونکہ مسلمان اموال زکوۃ کا اکثر استعمال موقتی طور پر غریبی دور کرنے کے لیے کررہا ہے یہی وجہ ہے کہ زکوۃ کی ادائیگی کے باوجود ہر سال غرباء کے تعداد میں اضافہ ہی ہورہا ہے جبکہ زکوۃ کی غرض وغایت یہ نہیں ہے۔ اقتصاد اسلامی کا ایک اہم مقصد یہ ہے کہ مال و دولت متمول حضرات کے درمیان دست بدست گردش نہ کرتے رہے۔ یہ ہدف اسی وقت حاصل کیا جاسکتا ہے جب ہم زکوۃ کو موقتی غربت دور کرنے کے بجائے زکوۃ کا اجتماعی استعمال تعلیمی پسماندگی دور کرنے کے لیے کریں چونکہ تعلیم کے بغیر معاشرے کی ترقی کا تصور کرنا اور امیر و غریب کے باطل امتیازات کو مٹانا محال ہے۔ ہمارے معاشرے میں بھی بہت سارے بچے ایسے ہیں جو انتہائی ذہین وفطین اور ہونہار ہونے کے باوجود مالی بدحالی کی وجہ سے تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں اور بچپنے سے ہی گھر کی معاشی حالات سدھارنے میں لگ جاتے ہیں اور پھر یہ سلسلہ نسل در نسل چلتا رہتا ہے۔ اگر ہم اموال زکوۃ سے ایسے بچوں کی مالی اعانت و مدد کریں تو عین ممکن ہے کہ ہمارے اس قدم سے نہ صرف تعلیمی پسماندگی کا خاتمہ ہوجائے گا بلکہ غربت بھی ختم ہوجائے گی۔ علاوہ ازیں ہمیں اس بات کی طرف بھی بھرپور توجہ دینی چاہیے کہ مسلم معاشرے کو صرف حفاظ، علماء، فضلاء ہی کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہمارے معاشرے کو باصلاحیت اور ایمانی حرارت رکھنے والے وکلائ، ڈاکٹرز، انجینئرز، پروفیشنلز، مسابقتی مضامین اور جدید تعلیم میں مہارت رکھنے والوں کی بھی اشد ضرورت ہے لہذا ہمیں زکوۃ کی رقومات کو ان پر بھی خرچ کرنی چاہیے جو کہ وقت کا اہم تقاضہ اور ضرورت بھی ہے۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی ﷺ ہمیں قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہ ویسین۔

☆☆☆

سیاست کے ایوانوں میں اخلاقی زوال کی گونج!

عبدالحلیم منصور

یہاں ہر شخص نقابوں میں چھپا بیٹھا ہے
حقیقت ڈھونڈنے نکلو تو تماشہ ہوگا

کرناٹک میں ہنی ٹریپ اسکینڈل نے سیاست، بیوروکریسی اور سماجی حلقوں میں زبردست ہلچل مچا دی ہے۔ یہ کوئی عام معاملہ نہیں بلکہ ایک ایسا پیچیدہ جال ہے، جس میں کئی بااثر شخصیات پھنس چکی ہیں۔ سیاست، طاقت، بلیک میلنگ اور انسانی کمزوریوں کا یہ کھیل کوئی نئی کہانی نہیں بلکہ ایک ایسی حقیقت ہے جو مختلف شکلوں میں بار بار دہرائی جاتی رہی ہے۔ مگر اس بار جو کچھ ہو رہا ہے، وہ زیادہ سنگین اور گہرے اثرات مرتب کرنے والا ہے۔ یہ اسکینڈل کئی سوالات کو جنم دیتا ہے، اور ہر سوال کے پیچھے ایک نئی کہانی چھپی ہوئی ہے۔ سیاست میں ہنی ٹریپ کا استعمال ہمیشہ سے ایک مہلک ہتھیار رہا ہے، جہاں کسی کو ذاتی کمزوریوں میں پھنسا کر اس کے فیصلوں پر اثر انداز ہونے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اگر تاریخ پر نظر ڈالیں تو یہ طریقہ سیاست میں نیا نہیں، بلکہ اقتدار کے کھیل میں ہمیشہ کارگر ثابت ہوا ہے۔ سیاست میں دیانت اور شفافیت کا جو معیار ہونا چاہیے، وہ شاید صرف کتابوں میں رہ گیا ہے۔ حقیقی دنیا میں، طاقت حاصل کرنے اور اسے برقرار رکھنے کے لیے جو بھی ممکن ہو، وہ کیا جاتا ہے، چاہے وہ بلیک میلنگ ہو، دھمکیاں ہوں یا کسی کی کمزوریوں کا فائدہ اٹھا کر اسے خاموش کر دینا ہو۔ اطلاعات کے مطابق، اس اسکینڈل میں نہ صرف سیاست دان بلکہ سرکاری افسران، تاجر اور دیگر بااثر شخصیات بھی شامل ہیں، بتایا جاتا ہے کہ تقریباً 48 سیاست دان، جن میں کچھ مرکزی وزراء بھی شامل ہیں، اس جال کا شکار ہو چکے ہیں۔ ان افراد کی قابل اعتراض ویڈیوز اور دیگر مواد مبینہ طور پر موجود ہیں، جنہیں بلیک میلنگ کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہ ایک منظم سازش ہے یا واقعی کچھ لوگ اپنی ذاتی کمزوریوں کے باعث مصیبت میں پھنس گئے ہیں؟ اس معاملے میں جدید ٹیکنالوجی، خفیہ ویڈیوز اور بلیک میلنگ کے روایتی حربے استعمال کیے گئے، جس کے نتیجے میں کئی بااثر افراد کو زبردست دباؤ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بعض اطلاعات کے مطابق، یہ ایک منظم نیٹ ورک کا کام ہے جو مخصوص مقاصد کے تحت اہم شخصیات کو اپنے جال میں پھنسا کر ان سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں جب ہنی ٹریپ کا استعمال سیاسی جوڑ توڑ کے لیے کیا گیا ہو۔ مدھیہ پردیش میں 2019 میں ایک بڑا اسکینڈل سامنے آیا تھا جس میں کئی اعلیٰ عہدیداروں کو خواتین کے ذریعے جال میں پھنسایا گیا اور بعد میں ان سے بھاری رقوم اور دیگر فوائد حاصل کیے گئے۔ اس سے قبل بھی ہندوستان میں کئی سیاست دانوں، بیوروکریٹس اور حتیٰ کہ فوجی افسران کو اس قسم کی سازشوں کا نشانہ بنایا جا چکا ہے۔ اگر عالمی سیاست کی بات کی جائے تو سرد جنگ کے دوران روس اور امریکہ کے درمیان خفیہ چالوں میں ہنی ٹریپ ایک مضبوط ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ کئی جاسوس تنظیمیں مخالف ملک کے اہم عہدیداروں کو پھنسانے کے لیے اسی طریقے کا سہارا لیتی رہی ہیں۔ لیکن کرناٹک میں موجودہ معاملہ اس لیے زیادہ حساس ہے کہ یہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ریاست پہلے ہی سیاسی عدم استحکام کا شکار ہے۔ ایسے میں کسی بھی بڑے اسکینڈل کے اثرات ریاست کے سیاسی مستقبل پر براہ راست مرتب ہو سکتے ہیں۔ یہ اسکینڈل عوامی اعتماد کو بھی شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ پہلے ہی سیاست دانوں کے کردار پر سوالات اٹھتے رہے ہیں، اور اب ایسے واقعات عوامی مایوسی اور بے اعتمادی کو مزید بڑھا سکتے ہیں۔ حکومت اور تحقیقاتی اداروں کی ذمے داری ہے کہ وہ اس معاملے کی مکمل چھان بین کریں اور ان عناصر کو بے نقاب کریں جو اس کھیل کے اصل ماسٹر مائنڈ ہیں۔ اگر یہ معاملہ صرف ایک مخصوص سیاسی جماعت یا افراد کو نشانہ بنانے کے لیے اچھالا جا رہا ہے تو یہ ایک اور خطرناک رجحان ہوگا، کیونکہ اس کا مطلب ہوگا کہ اقتدار کے کھیل میں اخلاقیات، سچائی اور قانون سب کچھ ثانوی حیثیت اختیار کر چکے ہیں اور محض طاقت حاصل کرنے کے لیے تمام حدیں پار کی جا سکتی ہیں۔ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے اس اسکینڈل پر اسمبلی میں دیے گئے اپنے بیان میں کہا کہ یہ معاملہ بہت سنگین ہے اور حکومت اس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرانے کے لیے تیار ہے۔ ان کے مطابق، اس اسکینڈل میں جو بھی ملوث پایا جائے گا، چاہے وہ کسی بھی عہدے پر ہو، اسے قانون کے مطابق سزا دی جائے گی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا واقعی ایسا ہوگا؟ یا پھر یہ معاملہ بھی دیگر کئی اسکینڈلز کی طرح وقت کے ساتھ دب جائے گا اور سیاست کا کھیل اسی طرح اپنی چالاکیوں اور فریب کاریوں کے ساتھ آگے بڑھتا رہے گا؟ سیاست میں ایسے الزامات اکثر لگتے ہیں، مگر جب کوئی اسکینڈل اتنی شدت اختیار کر لے کہ اقتدار کے ستون ہلنے لگیں، تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ معاملہ محض الزامات کا نہیں بلکہ حقیقت کہیں زیادہ سنگین ہے۔ میڈیا کا کردار بھی اس معاملے میں بہت اہم ہے۔ کچھ میڈیا ہاؤسز نے اسے سنسنی خیز انداز میں پیش کیا ہے، جبکہ کچھ نے اسے دبانے کی کوشش کی ہے۔ کچھ نیوز چینلز اس اسکینڈل کو ایک مخصوص سیاسی جماعت کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہے ہیں، جبکہ کچھ اس معاملے کو زیادہ اہمیت دینے کے حق میں نہیں ہیں۔ یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ کیا میڈیا اس معاملے کو غیر جانبداری سے پیش کر رہا ہے یا مخصوص ایجنڈے کے تحت اس کی تشہیر ہو رہی ہے؟ کیا اس اسکینڈل کا مقصد کچھ افراد کو بے نقاب کرنا ہے یا یہ ایک بڑی سیاسی سازش کا حصہ ہے؟ طاقت کے ایوانوں میں ہمیشہ ایسے لوگ موجود رہے ہیں جو دوسروں کی کمزوریوں سے فائدہ اٹھانے میں مہارت رکھتے ہیں۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہنی ٹریپ کا شکار صرف وہی لوگ ہوتے ہیں جو کسی نہ کسی کمزوری کا شکار ہوتے ہیں۔ اگر سیاست دان اور عہدیدار اپنی ذاتی زندگی میں محتاط اور دیانت دار ہوں تو ایسے جال میں پھنسنے کا امکان کم ہوتا ہے۔ لیکن انسانی فطرت کمزوریوں کا مجموعہ ہے، اور جب اقتدار، دولت اور شہرت کا نشہ ہو تو فیصلے جذبات اور خواہشات کے تابع ہو جاتے ہیں۔ یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب پس پردہ موجود قوتیں اپنی چال چلتی ہیں، اور ایک بار جب کوئی شخص ان کے جال میں آجائے تو پھر اس کا بچ نکلنا تقریباً ناممکن ہوجاتا ہے۔ یہ کہانی صرف سیاست دانوں اور افسران تک محدود نہیں بلکہ اس کے پیچھے ایک پورا نیٹ ورک کام کر رہا ہے، جو مخصوص مقاصد کے تحت اہم شخصیات کو اپنے جال میں پھنسا کر ان سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ بعض اطلاعات کے مطابق، یہ ایک منظم سازش ہے جس کا مقصد سیاسی منظر نامے کو متاثر کرنا ہے۔ یہ اسکینڈل صرف چند افراد کی بدنامی تک محدود نہیں بلکہ اس کے پیچھے وہ تمام بیماریاں چھپی ہوئی ہیں جنہوں نے ہندوستانی سیاست کو دیمک کی طرح کھوکھلا کر رکھا ہے۔ اگر اس معاملے کو گہرائی سے دیکھا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ سیاست اب محض نظریات اور پالیسیوں کی جنگ نہیں رہی بلکہ اس میں بلیک میلنگ، جھوٹے الزامات اور خفیہ چالوں کا کھیل زیادہ اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ ہنی ٹریپ اسکینڈل نہ صرف اخلاقی اور قانونی مسائل کو اجاگر کرتا ہے بلکہ اس کے سیاسی زاویے بھی قابل غور ہیں۔ جے ڈی ایس اور بی جے پی کی جانب سے اٹھائے گئے سوالات اور الزامات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس معاملے کی تہہ میں سیاسی سازشیں اور اقتدار کی کشمکش شامل ہو سکتی ہے۔ حکومت کو اس معاملے میں غیر جانبدارانہ تحقیقات کرانی ہوں گی تاکہ سچائی سامنے آسکے۔ اگر واقعی یہ ایک بڑی سازش ہے تو اسے بے نقاب کرنا ضروری ہے، اور اگر یہ اسکینڈل حقیقی ہے تو اس میں ملوث افراد کو قانون کے مطابق سزا ملنی چاہیے۔ اگر یہ صرف ایک سیاسی چال ہے، تو پھر یہ سیاست کے زوال کی ایک اور مثال بن جائے گا، جہاں الزامات اور جوابی الزامات کے سائے میں اصل مسائل پس پردہ چلے جاتے ہیں۔ اور یہ معاملہ بھی دیگر اسکینڈلز کی طرح وقت کے ساتھ بھلا دیا جائے گا، اور سیاست اسی طرح اپنی چالاکیوں اور فریب کاریوں کے ساتھ آگے بڑھتی رہے گی۔

تاج اچھلتے رہے، تخت گرتے رہے
یہ سیاست ہے، یہاں فیصلے بکتے رہے

☆☆☆☆

قطر میں محروس ہندستانی انجینئر، کنبہ نے وزیراعظم مودی سے مداخلت کی لگائی گہار

نئی دہلی 23 مارچ: گجرات کے رہنے والے انجینئر امیت گپتا قطر میں کئی دنوں سے پولیس حراست میں ہیں۔ کسی فوجداری معاملے کی جانچ کے سلسلے میں امیت کو حراست میں لیا گیا ہے۔ وہیں ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق قطر واقع ہندوستانی کمیشن حراست میں لیے گئے ہندوستانی شہری کی ہرممکن تعاون کر رہا ہے۔ ہندوستانی سفارت خانہ نے کہا ہے کہ وہ امیت کے کنبہ سے رابطہ بنائے رکھیں گے۔ امیت گپتا ٹیک مہندرا میں کام کرتے ہیں۔ قطر کی پولیس نے امیت گپتا کو یکم جنوری کو ہی گرفتار کرلیا تھا۔ امیت کی ماں پشپا گپتا نے میڈیا کو اس بات کی اطلاع دی۔ اب تک یہ نہیں پتہ چل پایا ہے کہ امیت پر الزام کیا ہے اور انہیں کس جرم کے لیے گرفتار کیا گیا ہے۔ گپتا کے کنبہ نے اس معاملے میں مداخلت کرنے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی سے گہار لگائی ہے۔ خاندان والوں کا کہنا ہے کہ امیت گپتا کو ڈاٹا چوری کے معاملے میں پھنسایا گیا ہے۔ وہ بے قصور ہے۔ امیت کی ماں نے قطر جاکر ہندوستانی سفارت خانہ سے بھی رابطہ کیا سفیر نے بھی انہیں تسلی دی۔ وہیں اس معاملے میں اب تک کوئی اَپڈیٹ نہیں ملی ہے۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ ہیمانگ جوشی نے میڈیا سے کہا کہ گزشتہ 10 سال سے امیت گپتا قطر میں ٹیک مہندرا کے لیے کام کر رہے تھے۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے کہا، "ان کے والد قطر امیت گپتا سے ملنے کے لیے گئے تھے۔ وہ ایک مہینے تک رہے لیکن ان کی ملاقات نہیں ہو پائی۔ یہ پہلی بار نہیں ہے جب قطر میں کسی ہندوستانی کو اس طرح سے گرفتار کیا گیا ہے۔ سال 2022 میں بحری افواج کے 8 اراکین کو گرفتار کرلیا گیا تھا۔ انہیں بعد میں موت کی سزا سنادی گئی۔ حالانکہ بعد میں قطر کی ہی عدالت نے انہیں امیر کے حکم پر رہا کردیا تھا۔

مدھیہ پردیش کے 'شری دتاترے مندر' میں پسماندہ طبقات کے لوگوں کا داخلہ ممنوع، متاثرین نے کھٹکھٹایا عدالت کا دروازہ

مدھیہ پردیش 23 مارچ: ریاست مدھیہ پردیش کے ایک مندر میں صرف اعلیٰ ذات کے لوگوں کو ہی داخلہ ملتا ہے۔ معاملہ گورجھامر گاؤں کا ہے جہاں واقع ایک مندر میں ایس سی-ایس ٹی اور او بی سی طبقہ کے لوگوں کا داخلہ ممنوع ہے۔ اب یہ معاملہ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ پہنچ گیا ہے۔ مندر میں نسلی امتیاز سے متعلق دائر مفاد عامہ کی عرضی پر ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ چیف جسٹس سریش کمار کیت اور جسٹس وویک جین کی ڈویژن بنچ نے اس معاملے میں سماعت کرتے ہوئے مسئلہ کا حل نکال دیا ہے۔ یہ عرضی ساگر ضلع کی دیوری تحصیل واقع گاؤں گورجھامر کے رہنے والے اتم سنگھ لودھی کے ذریعہ داخل کی گئی تھی۔ عرضی گزار کا الزام تھا کہ گاؤں میں واقع 'شری دتاترے مندر' میں صرف اعلیٰ ذات کے لوگوں کو ہی داخلے کی اجازت دی جارہی ہے۔ ایس سی-ایس ٹی اور او بی سی طبقہ کے لوگوں کو اس مندر میں داخلے سے روکا جارہا ہے۔ عرضی گزار نے یہ بھی الزام لگایا کہ مندر پر لینڈ مافیا کا قبضہ ہے، جو اس امتیازی پالیسی کو نافذ کر رہے ہیں۔ اتم سنگھ لودھی نے دعویٰ کیا کہ مقامی انتظامیہ نے وہاں پولیس فورس تعینات کر دی ہے، جس کی وجہ سے پسماندہ طبقات کے لوگوں کے مذہبی جذبات مجروح ہو رہے ہیں۔ ہائی کورٹ نے سماعت کے دوران پایا کہ ماضی میں اس معاملے پر جمود برقرار رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔ ایسے میں عدالت نے عرضی پر سماعت کرتے ہوئے یہ واضح کردیا کہ اگر جمود کے حکم کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو عرضی گزار کو توہین عدالت کی عرضی دائر کرنے کی آزادی ہوگی۔ مدھیہ پردیش کے دیہی علاقوں میں مندروں میں ذات پات کے امتیاز کو لے کر پہلے بھی تنازعات پیدا ہو چکے ہیں۔ تازہ معاملے میں عرضی گزار نے دعویٰ کیا تھا کہ مندر کو کچھ بااثر لوگوں نے اپنے قبضے میں لے لیا ہے اور وہاں سماجی ہم آہنگی کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ یہ معاملہ آئین میں دیے گئے مساوات کے حق (آرٹیکل 14) اور مذہبی آزادی (آرٹیکل 25) کی خلاف ورزی سے متعلق ہے۔ ہائی کورٹ نے اس عرضی پر براہ راست مداخلت کرنے کے بجائے ماضی میں دیے گئے جمود کے حکم کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایسے میں اب اگر مندر میں کسی بھی طبقہ کے لوگوں کے داخلے پر روک جاری رہتی ہے تو عرضی گزار عدالت میں توہین عدالت کی عرضی داخل کرسکتا ہے۔ اس معاملے میں عرضی گزار کی جانب سے سینئر وکیل رامیشور سنگھ ٹھاکر اور وکیل ونایک شاہ نے اپنے دلائل پیش کیے، جب کہ ریاستی حکومت کی جانب سے ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل ہرپریت روپراہ اور نجی غیر درخواست گزاروں کی جانب سے سینئر وکیل کشور شریواستو نے اپنے دلائل پیش کیے۔ عدالت کے فیصلے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ہائی کورٹ نے براہ راست مداخلت کرنے کے بجائے پہلے سے جاری کردہ احکامات کو نافذ کرنے پر زور دیا ہے۔ یہ معاملہ مذہبی مقامات میں ذات پات کے امتیاز اور سماجی عدم مساوات جیسے سنگین مسائل کو جنم دیتا ہے، جس پر آگے بھی قانونی لڑائی جاری رہ سکتی ہے۔

یوم شہدا پر وزیراعظم نے بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھ دیو کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے یوم شہدا کے موقع پر عظیم مجاہد آزادی بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھ دیو کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج ہماری قوم بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھ دیو کی عظیم قربانی کو یاد کرتی ہے۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا، "آج ہماری قوم بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھ دیو کی عظیم قربانی کو یاد کرتی ہے۔ آزادی اور انصاف کے لیے ان کی بے خوف جدوجہد ہم سب کو متاثر کرتی ہے۔" خیال رہے کہ برطانوی حکومت نے بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھ دیو کو 23 مارچ 1931 کو لاہور جیل میں پھانسی دی تھی۔

پرینکا چترویدی نے جج یشونت ورما کے معاملے پر اٹھایا سوال، کہا 'اگر عوام نے آواز نہ اٹھائی ہوتی تو معاملے کو دبا دیا جاتا'

نئی دہلی 23 مارچ: دہلی ہائی کورٹ کے جج جسٹس یشونت ورما کے بنگلے سے کافی تعداد میں رقم ملنے پر شیوسینا (یو بی ٹی) رکن پارلیمنٹ پرینکا چترویدی نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اسے سنگین معاملہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ لوگوں کی دباؤ کی وجہ سامنے آیا ورنہ اسے دبا دیا جاتا۔ پرینکا چترویدی نے اس معاملے پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ججوں کے کردار پر سوال اٹھائے۔ پرینکا چترویدی نے 'آئی اے این ایس' سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ جس طریقے سے اس معاملے کو رفع دفع کرنے کی کوشش کی گئی وہ بہت سنگین امر ہے۔ اگر عوام کا دباؤ نہ ہوتا تو اس معاملے کو بالکل دبا دیا جاتا۔ چترویدی نے آگے کہا کہ سپریم کورٹ کو مجبوراً اس معاملے کی تحقیقات شروع کرنی پڑی اور اگر یہ دبا دیا جاتا تو یہ ایک بڑا سوال ہوتا۔ پرینکا چترویدی نے عدالتی اصلاحات کی ضرورت کے حوالے سے بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے ریاستی حکومتوں کو بنانے اور گرانے میں آئین کے ساتھ کھلواڑ کیا جارہا ہے اس کے حوالے سے آنکھوں پر پٹی ڈالی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے اس معاملے پر کہا کہ کئی متنازعہ فیصلوں کو نظرانداز کیا جارہا ہے جس سے عدالتی نظام پر سوال اٹھتے ہیں۔ شیوسینا (یو بی ٹی) رکن پارلیمنٹ نے اس حوالے سے مزید کہا کہ "اگر کسی عام شہری یا سیاستداں کے گھر سے اتنی بڑی رقم برآمد ہوتی تو ان کے خلاف فوری طور پر کارروائی کی جاتی۔ انہیں جیل بھیج دیا جاتا اور سی بی آئی یا محکمہ انکم ٹیکس کی جانب سے چھاپے مارے جاتے۔" ساتھ ہی انہوں نے ججوں سے اپیل کی کہ جب وہ فیصلے سناتے ہیں تو انہیں ملک کے آئین کا خیال رکھنا چاہیے اور سچائی کو سامنے لانا چاہیے۔ علاوہ ازیں پرینکا چترویدی نے سوشانت سنگھ راجپوت کی مشتبہ موت کے معاملے میں 5 سال بعد آئی حتمی رپورٹ پر بھی ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رپورٹ میں کوئی بڑا اخلاصہ نہیں کیا گیا ہے اور ممبئی پولیس کی تحقیقات پر بھی سوال اٹھائے گئے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں ایک لڑکی کو جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔

پارہ گرم: دہلی میں گرمی کا ستم جھیلنے کے لیے ہوجائیں تیار 38 ڈگری کے پار پہنچنے والا ہے درجہ حرارت

نئی دہلی 23 مارچ: راجدھانی دہلی میں گرمی کی شدت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ یہاں کے لوگوں کو گرمی کا ستم جھیلنے کے لیے ابھی سے تیار رہنا ہوگا کیونکہ ا? نے والے ہفتے میں درجہ حرارت 37 سے 38 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کی رپورٹ کے مطابق صاف ا?سمان اور دن میں تیز دھوپ کی وجہ سے گرمی بڑھنے کا امکان ہے۔ اتوار کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم 16 ڈگری سیلسیس رہنے کا اندازہ ہے۔ راجدھانی میں ہفتہ کو گزشتہ دن کے مقابلے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 1.1 ڈگری سیلسیس کم رہا یعنی زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31.7 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 16.7 ڈگری رہا۔ ایک دن پہلے جمعہ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32.8 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 16.5 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا تھا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اتوار کے بعد راجدھانی کے درجہ حرارت میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ اس وجہ سے بدھ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 ڈگری سے 38 ڈگری سیلسیس تک رہنے کا امکان ہے۔ جس سے گرمی مزید بڑھ سکتی ہے لیکن جمعرات اور جمعہ کو ویسٹرن ڈسٹربنس فعال ہونے کا امکان ہے، جس کے سبب دونوں دن ا?سمان میں جزوی بادل چھائے رہیں گے اور اس دوران 20 سے 30 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے ہوائیں چل سکتی ہیں۔ دوسری طرف مرکزی ا?لودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق ہفتہ کو دہلی کا ایئر کوالیٹی انڈیکس 161 رہا۔ اس وجہ سے ہوا کا معیار درمیانے زمرے میں برقرار رہا لیکن مقامی وجوہات سے اتوار کو ایئر انڈیکس 200 سے زیادہ پہنچ سکتا ہے اور ایئر کوالیٹی خراب زمرے میں جاسکتی ہے۔

یوپی: سہارنپور میں دل دہلا دینے والا واقعہ

بی جے پی رہنما نے تین بچوں کا گولی مار کر کیا قتل، بیوی بھی شدید زخمی

وہ اپنی بیوی کے کردار کو لے کر شبہ میں تھا۔ اس لیے اس نے چاروں کو گولی ماردی۔

یوپی 23 مارچ: اتر پردیش کے سہارنپور میں دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک شخص نے اپنی بیوی اور تین بچوں کو بے رحمی سے گولی ماردی۔ اس دردناک حادثے میں تینوں بچوں کی موت ہوگئی جبکہ خاتون کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا اس کے بعد اسے ہائر سنٹر ریفر کردیا گیا، جہاں اس کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ اس حادثہ کی خبر سن کر ہر کوئی حیران و پریشان ہے۔ سہارنپور کے گاو?ں سانگا ٹھیڑا میں بی جے پی کے ضلع یووا مورچہ کے سابق نائب صدر اور حال میں ضلع ایگزیکٹیو کے رکن یوگیش روہلا نے اپنے لائسنسی ریوالور سے اپنی اہلیہ نیہا (عمر 40 سال)، بیٹی شردھا (11)، بیٹا دیوانش (6) اور شیوانش (5) کو گولی ماردی۔ گولی لگنے کے بعد شردھا کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے دونوں زخمی بیٹوں اور خاتون کو علاج کے لیے ضلع اسپتال میں بھجوایا۔ اسپتال میں علاج کے دوران شیوانش اور دیوانش کی موت ہوگئی جبکہ ان دونوں کی ماں نیہا کی حالت نازک بتائی جارہی ہے۔ جائے حادثہ پر پرسینٹر ایس پی روہت سنگھ سجوان، ایس پی دیہات ساگر جین بھی موجود تھے۔ پولیس نے یوگیش روہلا کو گرفتار کرلیا ہے۔ واقعہ کے بارے میں ایس ایس پی سہارنپور نے بتایا کہ ایک شخص کے ذریعہ فون پر اطلاع دی گئی تھی کہ اس نے اپنی بیوی اور بچوں کو گولی ماردی ہے۔

ڈی جی جی آئی نے 357 غیر قانونی آن لائن گیمنگ ویب سائٹ کو بلاک کیا 2400 بینک کھاتے بھی منجمد

نئی دہلی 23 مارچ: مرکزی حکومت نے بیرون ممالک سے غیر قانونی طور سے چلائے جا رہے آن لائن منی گیمنگ پلیٹ فارم کی 357 ویب سائٹ، یو آر ایل کو بلاک کردیا ہے۔ جی ایس ٹی خفیہ ڈائرکٹوریٹ جنرل (ڈی جی جی آئی) نے آن لائن گیمنگ پلیٹ فارم کے خلاف اپنی کارروائی تیز کرتے ہوئے ان سائٹس کو بلاک کرنے کے علاوہ 2400 بینک کھاتوں کو منجمد بھی کردیا ہے۔ اس غیر قانونی کام میں گھریلو اور بیرون ملک دونوں آپریٹر شامل ہیں۔ وزارت مالیات نے اس تعلق سے اپنے بیان میں کہا ہے کہ یہ دیکھا گیا ہے کہ یہ پلیٹ فارم ٹیکس چھپانے کے لیے بغیر رجسٹریشن کے غیر قانونی طور سے گیم آپریٹ کر رہے ہیں ساتھ ہی جی ایس ٹی کی چوری بھی کر رہے ہیں۔ وزارت مالیات کی طرف سے دی گئی اطلاع کے مطابق تقریباً 700 غیر ملکی ای-گیمنگ کمپنیاں اس وقت سروس ٹیکس کے معاملے میں خفیہ ڈائریکٹوریٹ جنرل یعنی ڈی جی جی آئی کی جانچ کے دائرے میں ہیں۔ یہ وہ کمپنیاں ہیں جنہوں نے ابھی تک رجسٹریشن نہیں کرایا ہے اور جی ایس ٹی کی چوری کر رہی ہیں۔ جانچ میں اس بات کا بھی انکشاف ہوا ہے کہ یہ آن لائن گیمنگ کمپنیاں لین-دین کے لیے فرضی بینک کھاتوں کا سہارا لے رہی ہیں۔ ڈی جی جی آئی کی طرف سے دو الگ الگ معاملوں میں تقریباً 2400 کھاتوں کو ضبط کیا گیا ہے۔ ڈی جی جی آئی نے غیر قانونی آن لائن گیمنگ پلیٹ فارم پر اپنا شکنجہ کستے ہوئے 126 کروڑ روپے کی نکاسی پر فوری اثر سے روک لگادی ہے۔ حکومت کی طرف سے یہ کارروائی 14 سی اور نیشنل پمنٹس کارپوریشن آف انڈیا (این پی سی آئی) کے ساتھ مل کر کی گئی۔ وزارت مالیات نے عوام کو آگاہ کرنے کے ساتھ ہی مشہور شخصیتوں اور سوشل میڈیا انفلوینسرس سے ایسے پلیٹ فارم سے اس طرح کے آن لائن گیمنگ پلیٹ فارم کی تشہیر نہ کرنے کے لیے کہا ہے۔ اس معاملے سے جڑے تین لوگوں کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔

زبان اور علاقہ کبھی بھی بچوں کے ٹیلنٹ کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتے: ریسول پوکوٹی

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) فلم ساؤنڈ ڈیزائنر اور اکیڈمی ایوارڈ یافتہ ریسل پوکوٹی نے کہا کہ زبان اور علاقہ کبھی بھی بچوں کی صلاحیتوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتے۔ ہفتہ کو انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کریٹیو اسکلز میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ریسول پوکوٹی نے کہا، "ہر بچے کے پاس ایک ٹیلنٹ ہوتا ہے اور اسے دریافت کرنا اور پہچاننا ایک گرو کا کام ہے۔" ہر بچے میں مختلف صلاحیتیں ہوتی ہیں، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کریٹیو اسکلز ان کی صلاحیتوں کو پہچاننے اور ان کی عزت افزائی کا کام کرے گا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے این ایس ڈی سی کے سی ای او اور منیجنگ ڈائریکٹر وید منی تیواری نے کہا کہ این ایس ڈی سی سے منسلک انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کری ایٹو اسکلز ہندوستان کو تخلیقی عمدگی کے عالمی مرکز کے طور پر قائم کرنے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ میڈیا اینڈ انٹرٹینمنٹ اسکلز کونسل کی جانب سے این ایس ڈی سی اکیڈمی کے تحت شروع کی گئی اس پہل کو عالمی معیار کی مہارت کی ترقی اور صنعت سے منسلک تربیت فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ صنعت پر مبنی سیکھنے، لائیو پروجیکٹس اور پیڈ اپرنٹس شپس کے منفرد امتزاج کے ساتھ، یہ مہتواکانکشی تخلیقی پیشہ ور افراد کے لیے لانچ پیڈ کے طور پر کام کرے گا۔ میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے ایم ای اے سی کے سی ای او، ڈاکٹر موہت سونی نے کہا کہ ہم صرف ایک تربیتی ادارہ نہیں بلکہ ان لوگوں کے لیے ایک عالمی لانچ پیڈ فراہم کر رہے ہیں جو فلم اور میڈیا انڈسٹری میں اپنا کیریئر بنانا چاہتے ہیں۔ فی الحال، دہلی کے مرکز میں دو سالہ تربیتی کورس چلایا جائے گا، جس میں ایک پروجیکٹ میں چھ ماہ کی آن جاب ٹریننگ شامل ہوگی۔ فلم، ٹیلی ویژن، موسیقی، خوبصورتی کے مواد کی تخلیق اور میڈیا کے شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے دہلی کے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کری ایٹو اسکلز میں 21 مارچ سے 23 مارچ تک منعقد ہو رہے کریئر سمٹ میں شرکت کی۔ 22 مارچ کو ہونے والے 'دہلی کریٹرز سمٹ' کے دوسرے دن میڈیا انڈسٹری کے نامور ماہرین، اداکاروں، اداکاراؤں جیسے کیتکی پنڈت، موہن نادر، ریتو جینجانی، وشال سنگھ، ایشانیہ مہیشوری، ڈاکٹر اکھل کمار، دیشو کھنہ، حنیف جی، رادھا بھٹ، کنال اور کارتک اہلاوت، سدھارتھ شرما، انکش بالی، روی پوار انشور اور محسن خان نے شرکت کی۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کریٹیو اسکلز کا جلد ہی افتتاح ہونے والا ہے جو کہ ایک عالمی معیار کا میڈیا ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ہوگا اور ریسول پوکوٹی اس انسٹی ٹیوٹ کے مینٹر (استاد) بھی ہوں گے۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کریٹیو اسکلز (آئی آئی سی ایس) کے نام سے یہ تربیتی ادارہ فی الحال میڈیا اور اسکلز کونسل (ایم ای ایس سی) کے تعاون سے منسلک ہے۔

روزہ صرف جسم ہی نہیں روح کو بھی متاثر کرتا ہے: ڈاکٹر خوشنور عالم

نئی دہلی 23 مارچ (یو این آئی) روزہ رکھنے والے شوگر، بلڈ پریشر اور جوڑوں کے درد کے مریضوں کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیتے ہوئے معروف فیزیوتھراپسٹ اور کیروپریکٹر ڈاکٹر خوشنور عالم نے کہا کہ روزہ آپ کی زندگی بدل سکتا ہے اور صرف جسم ہی نہیں روح کو بھی متاثر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزہ آپ کے جسم اور دماغ دونوں کو متاثر کرتا ہے۔ جب آپ روزہ رکھتے ہیں، تو آپ کا جسم تجدید کی گہری حالت میں داخل ہوتا ہے۔ یہ شوگر جلانے سے لے کر چربی جلانے تک کا کام کرتا ہے جس سے آٹوفیگی کو متحرک کرتا ہے، ایک قدرتی ڈیٹوکس جو آپ کے خلیوں کی مرمت اور دوبارہ تخلیق میں مدد کرتا ہے۔ ہضم کا عمل سست ہوجاتا ہے، سوجن کم ہوجاتا ہے، اور آپ کا میٹابولزم ری سیٹ ہوجاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزہ صرف آپ کے جسم کے لیے نہیں ہے، یہ آپ کے دماغ کو بھی تیز کرتا ہے۔ یہ نظم وضبط، خود آگاہی، اور ذہنی وضاحت ہے۔ مسلسل عمل انہضام کے بغیر، آپ کا دماغ زیادہ بی ڈی این ایف پیدا کرتا ہے، ایک پروٹین جو بہتر توجہ اور یادداشت کو بہتر بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت، رمضان کے دوران، دنیا بھر کے لاکھوں مسلمان نہ صرف صحت کے فوائد کے لیے، بلکہ غور وفکر، صبر اور روحانی نشوونما کے لیے ایک وقت کے طور پر روزہ رکھتے ہیں۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جو کھانے سے آگے بڑھتا ہے، لچک، شکر گزاری اور خود پر قابو پانے کی تعلیم دیتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی روزہ رکھنے کی کوشش کی ہے؟ ڈاکٹر خوشنور عالم نے بتایا کہ ماہ رمضان میں بلڈ پریشر، شوگر اور جوڑوں کے درد کے شکار افراد کے لئے لازم ہے کہ وہ وقت پر دوائی کے ساتھ نیوٹریشنل، فائبر سے بھرپور، ڈائٹ اور کم تیل اور کم مسالہ والا کھانا کھائیں تو روزہ آپ کی بیماری ٹھیک کرنے میں مدد کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ماہ رمضان میں زیادہ سے زیادہ سیال چیزوں کا استعمال کرنا چاہئے تاکہ روزے کی حالت میں ڈی ہائڈریشن سے بچا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ جوڑوں کے درد، گھٹنے کا درد، کندھے کا درد یا پاؤں کے درد کا شکار ہیں انہیں ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق ورزش بھی کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پاؤں میں درد، گردن میں درد، گھٹنے کا درد، جسم میں درد اور اعصاب میں کھینچاو سے بچنے کے لئے پانی کا مناسب مقدار میں استعمال کرنا نہایت ضروری ہے۔

تعمیراتی مزدوروں کے وفد نے راہل گاندھی سے ملاقات کی

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) تعمیراتی مزدوروں کے ایک وفد نے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سے ملاقات کی اور سماجی تحفظ، قانونی حقوق اور ان کے کام سے متعلق مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ دہلی غیر منظم کنسٹرکشن ورکرز یونین کے سکریٹری تھانیشور دیال ادیگوڑ نے، جو وفد کا حصہ تھے، اتوار کو یہاں بتایا کہ تعمیراتی شعبے میں کام کرنے والی مزدور تنظیموں کے ایک وفد نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی سے ملاقات کی۔ وفد کے ارکان نے راہل گاندھی جی کے ساتھ سماجی تحفظ، تعمیراتی مزدوروں کے قانونی حقوق اور ان کے کام سے متعلق مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ ان میں رجسٹریشن اور بینیفٹ کلیمنگ کا عمل، ہیٹ ویو (اسٹروک)، آلودگی سے متاثرہ مزدوروں کو ایکس گریشیا ادائیگی، منریگا اور اینٹ بھٹہ مزدوروں کو تعمیراتی کارکن کے طور پر تسلیم کرنا، خواتین کی مزدوری میں کمی، اجرت میں سنگین عدم مساوات اور استحصال اور تعمیراتی مقامات پر کرپچوں کی تعمیر جیسے مسائل شامل تھے۔ مسٹر ادیگاڑ نے بتایا کہ میٹنگ میں مسائل کے سلسلے میں ایک کانفرنس کے انعقاد پر بھی اتفاق رائے پایا گیا۔ مسٹر گاندھی کے علاوہ پارلیمانی لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ کمیٹی میں کانگریس کے ارکان پارلیمنٹ بھی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ وفد میں دہلی غیر منظم تعمیراتی مزدور یونین کے جنرل سکریٹری امجد حسن شامل تھے۔ اس موقع پر تعمیر مزدور پنچایت سنگم کے سکریٹری سیماش بھٹناگر، دہلی تعمیر شرمک سنگٹھن کے صدر رامیندر، سیلف ایمپلائیڈ ویمن ایسوسی ایشن کی سکریٹری لتا، نیشنل بلڈنگ کنسٹرکشن ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری خالد رضا خان اور دیگر مزدور رہنما ایتا اپل، نیلم، پروین اور وکاس شرما بھی موجود تھے۔

جسٹس یشونت ورما کی مشکلیں بڑھیں، دہلی ہائی کورٹ نے فون ریکارڈ محفوظ رکھنے کی دی ہدایت

نئی دہلی 23 مارچ: دہلی ہائی کورٹ کے جسٹس یشونت ورما اپنی سرکاری رہائش گاہ میں ا?گ لگنے کے دوران ملے نقد روپے کو لے کر پھنستے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس دیوندر کمار اپادھیائے نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس (سی جے ا?ئی) کی ہدایت پر جسٹس ورما کو اپنے فون کے سبھی ریکارڈ محفوظ رکھنے کو کہا ہے۔ اس میں بات چیت، میسیج اور ڈاٹا شامل ہیں کیونکہ ان کے تعلق سے تنازعہ مسلسل سامنے ا?رہا ہے۔ جسٹس ورما نے دہلی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس دیوندر کمار اپادھیائے کو دیئے گئے ایک بیان میں نقدی برا?مدگی کے واقعہ میں ان پر لگے الزامات کی تردید کی۔ جسٹس ورما نے بتایا، "ان کے اسٹاف میں سے کسی کو بھی موقع پر موجود نقد یا کرنسی کے کوئی باقیات نہیں دکھائے گئے۔" اپنے بیان میں مسٹر ورما نے کہا، "میں نے ذاتی طور پر اپنے اسٹاف کے ساتھ اس معاملے کی جانچ کی، جنہوں نے تصدیق کی کہ گھر میں مبینہ طور سے پائے گئے نوٹوں کو ہٹایا نہیں گیا تھا۔ صرف ملبہ اور بچائے جاسکنے والے سامان ہی ہٹائے گئے تھے۔

نیتن یاہو کے خلاف ہزاروں اسرائیلی سڑکوں پر اترے

وزیراعظم کے فیصلوں پر شدید ناراضگی کا کیا اظہار

اسرائیل 23 مارچ: نام نہاد جنگ بندی کے بعد اسرائیل نے ایک بار پھر غزہ پر حملے تیز کر دیے ہیں۔ رمضان مبارک کے مہینے میں بھی نیتن یاہو مظلومین پر ظالمانہ کارروائی سے گریز نہیں کر رہے ہیں۔ لیکن اس خطرناک منصوبے کے درمیان ان کی گھریلو سطح پر پکڑ کمزور بھی ہوتی جا رہی ہے۔ بنجامن نیتن یاہو کے فیصلوں کے خلاف ہفتہ کو اس وقت انوکھا نظارہ دیکھنے کو ملا جب راجدھانی تل ابیب کی سڑکوں پر ہزاروں لوگ نکل پڑے اور حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے لگے۔ دراصل اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے حال ہی میں گھریلو خفیہ محکمہ شن بیت کے سربراہ رونین بار کو برخاست کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ان کے اس فیصلے کو کئی لوگ سیاست سے متاثر مان رہے ہیں۔ وہیں دوسری طرف مظاہرہ کر رہے لوگ غزہ میں پھر سے شروع کی گئی جنگ کو لے کر ناراض ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ ایک بہتر جنگ بندی نافذ ہونی چاہیے، جس سے سبھی یرغمالیوں کو چھڑایا جا سکے۔ ان دو فیصلوں کی وجہ سے تل ابیب میں ہزاروں لوگ سڑکوں پر اترا؟ ئے ہیں۔ نیتن یاہو نے اس ہفتے کی شروعات میں میڈیا کو خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ 2021 سے شن بیت کی قیادت کر رہے رونین بار پر اب انہیں اعتماد نہیں رہا۔ اسی وجہ سے 10 اپریل کو ان کو برخاست کر دیا جائے گا۔ نیتن یاہو کے اس فیصلے کے بعد سے ہی لوگ مظاہرہ کرنے کے لیے سڑکوں پر ا؟ گئے۔ یاہو کے بیان کے بعد اسرائیلی سپریم کورٹ بھی حرکت میں ا؟ گیا اور اس نے برخاستگی پر عارضی طور سے روک لگا دی۔ نیتن یاہو کے ناقدین کا الزام ہے کہ ان فیصلوں کے ذریعہ یاہو اقتدار میں رہنے کے نئے راستے تلاش کر رہے ہیں۔ وہ مسلسل اسرائیلی جمہوریت کو کمزور کر رہے ہیں۔ حالانکہ نیتن یاہو نے ان سبھی الزامات کو یکسر خارج کر دیا ہے۔ رائٹرس کی رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو بھلے ہی ان الزامات کو خارج کر دیں لیکن مظاہرین کا ان کو لے کر غصہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ تل ابیب کے صیما اسکوائر میں مظاہرین نے نیلے اور سفید رنگ کے اسرائیلی پرچم کو لے کر غزہ میں ایک معاہدہ کا مطالبہ کیا، جس سے باقی اسرائیلی یرغمالیوں کو پُر امن طریقے سے رہا کیا جا سکے۔

یونیسیف کا طالبان حکومت سے تعلیم نسواں پر عائد پابندی ہٹانے کا مطالبہ، ورنہ 2030 تک 40 لاکھ لڑکیاں ہو جائیں گی ناخواندہ

افغانستان 23 مارچ: افغانستان کے اسکولوں میں نیا سیشن شروع ہو رہا ہے، لیکن لڑکیوں کے لیے اسکول کے دروازے اب بھی بند ہیں۔ طالبان کے اقتدار میں واپسی کے بعد سے یہاں لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی لگی ہوئی ہے۔ یونیسیف مسلسل طالبان سے اپیل کر رہا ہے، لیکن طالبان پر اس کا کوئی اثر نہیں ہو رہا ہے۔ ایسا خیال کیا جا رہا ہے کہ اگر طالبان نے یونیسیف کی بات نہیں مانی تو 2030 تک تقریباً 40 لاکھ لڑکیوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ جائیں گی اور وہ تعلیم کے حقوق سے محروم رہ جائیں گی۔ یعنی طالبان میں خواتین پر عائد تعلیم کی پابندی نہیں ہٹائی گئی تو 5 سال بعد ملک میں 40 لاکھ لڑکیاں ناخواندہ ہو سکتی ہیں۔ افغانستان دنیا کا واحد ملک ہے جہاں لڑکیوں کی ثانوی اور اعلیٰ تعلیم پر مکمل پابندی ہے۔ طالبان حکومت کا کہنا ہے کہ لڑکیوں کی تعلیم ان کی شریعت (اسلامی قانون) کی تشریح کے مطابق مناسب نہیں ہے۔ حالانکہ طالبان کے اس فیصلے پر پوری دنیا میں تنقید ہو رہی ہے۔ یونیسیف کے مطابق اس پابندی کی وجہ سے 4 لاکھ لڑکیاں تعلیم سے محروم ہو چکی ہیں، جس کی وجہ سے اسکول نہ جانے والی لڑکیوں کی تعداد 22 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔ یونیسیف کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کیتھرین رسل نے کہا کہ 3 سال سے زائد عرصے سے لڑکیوں کے حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ اب تمام لڑکیوں کو اسکول جانے کی اجازت دی جانی چاہیے۔ اگر یہ پابندی 2030 تک جاری رہی تو 40 لاکھ لڑکیوں کو پرائمری تعلیم کے بعد اسکول جانے کا موقع نہیں ملے گا۔ یونیسیف کا کہنا ہے کہ اس کا اثر صرف تعلیم تک ہی محدود نہیں رہے گا بلکہ صحت کے شعبے میں بھی اس کے تباہ کن نتائج مرتب ہوں گے۔ خواتین ڈاکٹروں اور نرسوں کی کمی کی وجہ سے زچگی کی شرح اموات اور بچوں کی شرح اموات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ رواں سال پاکستان میں منعقد ایک عالمی کانفرنس میں نوبل انعام یافتہ ملالہ یوسفزئی نے بھی افغانستان میں خواتین اور لڑکیوں کی حالت کو 'جنڈر اپارتھائیڈ' (صنفی امتیاز) کہا۔ انہوں نے طالبان حکومت سے لڑکیوں کی تعلیم بحال کرنے کی اپیل کی۔ حالانکہ طالبان نے اس کانفرنس میں شرکت نہیں کی۔ قابل ذکر ہے کہ یونیسیف نے کہا کہ تعلیم کی کمی کی وجہ سے لڑکیوں کا مستقبل تاریک ہو سکتا ہے۔ ان کے کیریئر اور خود اعتمادی پر بھی اثر پڑے گا۔ علاوہ ازیں یہ فیصلہ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کو بھی متاثر کرے گا۔ اب سوال یہ ہے کہ طالبان اپنی سختی کو چھوڑ کر کیا لڑکیوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کا راستہ اپنائے گا یا پھر لاکھوں لڑکیوں کے خواب یوں ہی ادھورے رہ جائیں گے؟

شمالی کیرولائنا میں جنگل کی آگ کی وجہ سے لازمی انخلائ کا حکم جاری

واشنگٹن، 23 مارچ (یو این آئی) شمالی کیرولائنا میں جنگل کی آگ کے باعث ایک کاؤنٹی میں لوگ انخلاء پر مجبور ہو گئے جبکہ ہنگامی عملہ علاقے میں شعلوں پر قابو پانے کے لیے کوششیں کر رہا ہے۔ یہ علاقہ بدستور سمندری طوفان ہیلین سے بحال ہو رہا ہے۔ شمالی کیرولائنا کے محکمہ تحفظِ عامہ نے ہفتے کو شارلٹ سے تقریباً 80 میل (128.7 کلومیٹر) مغرب میں شمالی کیرولائنا میں پولک کاؤنٹی کے بعض حصوں کے باشندوں کے لیے رات 8:20 سے لازمی انخلاء کا اعلان کیا۔ ایجنسی نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں مخصوص سڑکوں کے رہائشیوں کو خبردار کیا، "علاقے میں حدِ نگاہ کم ہو جائے گی اور سڑکیں/انخلاء کے راستے بند ہو سکتے ہیں؛ اگر آپ ابھی نہ نکلے تو پھنس سکتے ہیں، زخمی یا ہلاک ہو سکتے ہیں۔" محکمہ تحفظِ عامہ نے کہا کہ کولمبس، شمالی کیرولائنا میں ایک پناہ گاہ قائم کی گئی ہے۔ شمالی کیرولائنا فاریسٹ سروس نے پولک کاؤنٹی میں تین اور قریبی برک اور میڈیسن کاؤنٹیز میں دو دیگر مقامات پر جنگل کی آگ کی نشاندہی کی جبکہ ورجینیا کے ساتھ شمالی سرحد پر واقع سٹوکس کاؤنٹی میں بھی آگ لگی ہوئی ہے۔ شمالی کیرولائنا کا مغربی علاقہ ستمبر میں سمندری طوفان ہیلین سے شدید متاثر ہوا تھا۔ وسیع نقصانات میں سیلاب کے باعث انٹراسٹیٹ 40 پر مشرقی ٹینیسی کی طرف جانے والی ایک میل (1.6) کلومیٹر) سے زیادہ مشرقی لین بہہ گئی اور یہ مارچ تک ٹریفک کے لیے جزوی طور پر بند رہی۔ سمندری طوفان نے ریاست کے زیرِ انتظام 5,000 میل (8,046) کلومیٹر) تک سڑکوں کو نقصان پہنچایا یا متاثر کیا اور شمالی کیرولائنا میں 7,000 نجی سڑکوں اور پلوں کو نقصان پہنچا۔

امرتسر میں چار کلو ہیروئن کے ساتھ چار افراد گرفتار

امرتسر 23 (یو این آئی) پنجاب میں امرتسر کاؤنٹر انٹیلی جنس نے سرکاری اسپتال نارائن گڑھ، چھیہرٹا کے علاقے سے منشیات کے چار اسمگلروں کو گرفتار کر کے ایک 'نارکو ٹیرر ماڈیول' کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل گورویادو نے اتوار کو بتایا کہ گرفتار ملزمین سے چار کلوگرام ہیروئن برآمد ہوئی ہے۔ ملزمان کی شناخت نوجوت سنگھ عرف ساحل ساکن ترن تارن روڈ، امرتسر، سکھویندر سنگھ ساکن ترن تارن روڈ، امرتسر، گرپریت سنگھ ساکن گاؤں شیرون، ترن تارن اور انیکیت ولد راجیال ساکن کرشنا مندر نارائن گڑھ، امرتسر کے طور پر کی گئی ہے۔ ڈی جی پی یادو نے کہا کہ پولیس انٹیشن اسٹیٹ اسپیشل آپریشن سیل (ایس ایس او سی) امرتسر میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اسمگلروں کے رابطوں کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس منظم جرائم کے خاتمے اور پوری ریاست میں امن اور ہم آہنگی کو یقینی بنانے کے اپنے عزم پر قائم ہے۔

کراچی: مبینہ طور پر غلط انجکشن سے 15 سال کی لڑکی کی موت

اسلام آباد، 23 مارچ (یو این آئی) کراچی کے علاقے ملیر میں مبینہ اتائی کے علاج کے دوران لڑکی دم توڑ گئی۔ ڈان اخبار میں شائع خبر کے مطابق ملیر سٹی کے ایس ایچ او فراست شاہ نے بتایا کہ 15 سالہ نصرت واحد نامی لڑکی نے روزے کی وجہ سے درد کی شکایت کی تھی، اور اس کے اہل خانہ اسے علاج کے لیے چمن کالونی لاسی گوٹھ کے مقامی کلینک لے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ کلینک پر موجود شخص گزشتہ 40 سال سے ملیر کے علاقے میں میڈیسن پریکٹس کر رہا ہے، لیکن وہ کوالیفائیڈ ڈاکٹر نہیں ہے۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ مبینہ اتائی نے اسے ایک انٹرونیس (آئی وی) ڈرپ دی، جس سے مریضہ کی حالت خراب ہو گئی اور بالآخر اس کی موت ہو گئی، لاش کو طبی و قانونی کارروائی کے لیے جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر منتقل کر دیا گیا۔ پولیس سرجن ڈاکٹر سمیہ سید نے 'ڈان' کو بتایا کہ ہفتے کی صبح ان کا پوسٹ مارٹم کیا گیا اور تمام نمونے جمع کر لیے گئے ہیں، رپورٹ موصول ہونے پر ہی موت کی وجہ کا تعین کیا جا سکے گا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اتائی کو حراست میں نہیں لیا گیا۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ وہ متاثرہ مریضہ کے گھر گئے اور اس کے رشتہ داروں سے ملاقات کی، جنہوں نے اسے بتایا کہ وہ نماز جنازہ اور تدفین کے بعد اتائی کے خلاف ایف آئی آر درج کرائیں گے۔

ٹرمپ کے قریبی سینیٹر کی بیجنگ میں چینی عہدیدار سے ملاقات

امریکہ 23 مارچ: ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے کٹر حامی، امریکی سینیٹر سٹیو ڈینس نے ہفتے کے روز چینی نائب وزیراعظم ہی لائفنگ سے صحافیوں کے سامنے گرم جوشی سے تبادلہ خیال کیا۔ یہ ملاقات اس وقت ہوئی جب دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی محصولات کی وجہ سے تجارت سے نمٹنے کے حوالے سے تناؤ بڑھ رہا ہے۔ چین کے نائب وزیراعظم ہی لائفنگ نے کہا کہ جنوری میں ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے کے بعد بیجنگ کا دورہ کرنے والے کانگریس کے پہلے رکن سٹیو ڈینس اتوار کو چینی وزیراعظم لی کیانگ سے ملاقات کریں گے۔ سٹیو ڈینس، جو اس سے قبل جنوبی چین کے ایک اقتصادی مرکز گوانگ زو شہر میں امریکی اشیائے خورونوش کی کمپنی "پراکٹر اینڈ گیمبل" کے لیے کام کر چکے ہیں، نے کہا ہے کہ وہ چین کا چھٹا دورہ کر رہے ہیں۔ وہ 2018 میں لی کیانگ سے ملے جب وہ شنگھائی میں پارٹی سیکرٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب چین اور امریکہ کے درمیان اہم ایشوز پر بات ہو رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں ہمیشہ تعمیری بات چیت کرنے پر یقین رکھتا ہوں اور کئی سالوں میں میرے چین کے تمام دوروں کی یہی نوعیت تھی۔ جمعرات کو شروع ہونے والے اس دورے سے پہلے سٹیو ڈینس کے دفتر نے اعلان کیا کہ وہ وائٹ ہاؤس کے ساتھ قریبی رابطہ میں ہیں اور صدر ٹرمپ کے امریکہ فرسٹ ایجنڈے کو نافذ کریں گے۔ ڈینس نے پہلی ٹرمپ انتظامیہ کے دوران بھی ثالث کا کردار ادا کیا جب ٹیرف بھی ایک بڑا مسئلہ تھا۔

مکہ اور مدینہ میں عمرہ پیکج مہنگا

ریاض، 23 مارچ (یو این آئی) مملکت میں حج اور عمرہ کے لیے آنے والے غیر ملکیوں کے ذوق وشوق کے باعث تعداد میں اضافے کے ساتھ مقدس شہروں مکہ اور مدینہ میں عمرہ پیکج مہنگا ہونے لگا ہے۔ کئی کمپنیوں نے اپنے کرائے بڑھا لیے کہ انہیں لوگوں کے ذوق وشوق کی وجہ سے ایسا لگتا ہے کہ لوگ بڑھے ہوئے کرائے بھی دینے پر تیار ہوں گے۔ حتیٰ کہ عید الفطر پر سعودی عرب سے اپنے گھروں کو جانے کے آرزومند مسلمانوں کی بڑھی ہوئی تعداد کی وجہ سے بھی کرایوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ سعودی عرب میں رمضان المبارک عمرہ ادا کرنے کے لیے دنیا بھر سے آنے والے خوتین وحضرات کے لیے اہم موقع ہوتا ہے۔ ٹریولنگ کمپنیاں اور ٹور آپریٹر کمپنیاں اس رش کو اپنے لیے کاروباری طور پر مفید بنانے کے لیے ان انے والوں کے 'تعاقب' میں ہیں۔ حتیٰ کہ ریاض اور جدہ کے درمیان کی پروازیں بھی اپنے کرایوں میں کیا گیا اضافہ ظاہر کرتی ہیں۔ تاہم سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر رمضان المبارک کے برعکس آنے والوں کو اندرون ملک اور بیرون ملک کی ٹکٹیں سستی فراہم ہوتی رہی ہیں۔ لیکن جیسے ہی رمضان المبارک آیا ان فضائی کمپنیوں نے اپنے کرایوں میں اضافہ کر دیا۔ العربیہ کی رپورٹ کے مطابق محمد اسلم جمیل سعودی دارالحکومت ریاض میں ایک ٹریولنگ کمپنی چلاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے 'اگر آپ آجکل جدہ جا رہے ہیں تو اس کے لیے آپ کو 1700 ریال سے 2000 سعودی ریال کا ٹکٹ خریدنا پڑے گا۔' لیکن محمد اسلم جمیل کا یہ کہنا صرف رمضان المبارک کی حد اس سے ہٹ کر عمومی دنوں میں ٹکٹ مقابلتاً سستے ملیں گے اور ان کے کل اخراجات 1500 سعودی ریال تک رہیں۔ جواب قیام الیل کے دس دنوں میں 2000 ریل تک پہنچ گئے ہیں۔ محمد اقبال جنہوں نے حال ہی میں دارالحکومت ریاض میں مسافروں کی بکنگ کی ہے۔ کہتے ہیں کہ 'ٹریول آپریٹرز نے کرایوں میں فی کس تقریباً 200 ریال اضافہ کر دیا گیا ہے۔' یہ بڑا رش رمضان المبارک کی وجہ سے ہی ہے۔ کیونکہ بہت بڑی تعداد میں لوگ چاہتے ہیں کہ ان کا یہ وقت مقدس شہروں میں زیادہ سے زیادہ گزر سکے۔ الفجر تو کے ایک کارکن نے یہ کہا ٹکٹوں کی قیمتوں میں اضافہ بنیادی طور پر عوامی رش کی وجہ سے ہے۔ ٹکٹوں میں اضافے کا یہ رجحان بین الاقوامی پروازوں میں بھی سامنے آیا ہے۔ ایک کمپنی میں کام کرنے والے بھارتی کارکن یہ آصف احمد کا کہنا ہے 'یہ اضافہ عید الفطر کے دوران بھی ہوا ہے۔' سید فیض احمد ایک پاکستانی ہیں۔ یہ ینبو میں کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا میں 28 سال سے سعودی عرب میں ہوں، اس سارے عرصے کے دوران عید پر پاکستان جانے کے لیے کرایوں کی سطح یہ کبھی نہیں ہوئی تھی۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ تمام کمپنیوں نے کرائے بڑھائے ہیں۔ یہ کسی بھی فرد کے اپنے خاندان کے ساتھ سفر کو مشکل بنا رہا ہے۔ 'مملکت جہاں حج اور عمرہ کی ادائیگی کے لیے ہر سال لاکھوں افراد مذہبی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے آتے ہیں۔ اب سیاحت کے فروغ کا ماحول ہے اور حج وٹور آپریٹرز نے بھی اسی ماحول میں ان مذہبی سرگرمیوں کے لیے آنے والوں کو ایک مذہبی سیاح کے طور پر ڈیل کرنا شروع کر دیا ہے۔ اسی کے نتیجے میں سال 2024 اور 2025 کے دوران سیاحتی شعبے میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ ٹریول بکنگ پلیٹ فارم سکائی سکینر کے ڈیٹا کے مطابق عالمی سطح پر حج وعمرہ کے لیے آنے والوں میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ سال 2025 کے اعداد وشمار کے مطابق ٹرول کمپنیاں آنے والے افراد کی بڑی ڈیمانڈ دیکھ رہے ہیں۔ امکان ہے کہ سعودی عرب میں مذہبی سیاحت میں اضافہ ہوتا رہا ہے گا۔ سال 2025 میں یہ اضافہ 21 فیصد تک ہو سکتا ہے، جو لوگ سعودی عرب کے لیے فضائی کمپنیوں کے ٹکٹ چاہتے ہیں۔ رمضان میں جاری اضافے کے ساتھ ہی حج کا سیزن شروع ہو جائے گا۔ ان آپریٹرز کے لیے یہ بڑی خوشگوار بات ہے کہ مدینہ منورہ سفر کر کے آنے والوں کے لیے اہم دلچسپی کی جگہ ہے۔ شاہ عبدالعزیز ایئر پورٹ 54 فیصد اضافہ دیکھ رہا ہے۔ سعودی عرب میں مذہبی سیاحت آج بھی سعودی معیشت کی ٹرانسفارمیشن کا بنیادی ستون ہے۔ ٹور آپریٹرز اسے ایک کامل سیاحتی سرگرمی سمجھ اور بنا کر خوب کاروبار بڑھانے میں کامیاب ہیں۔

☆☆☆☆☆

قیدیوں کی رہائی کے لیے اسرائیل غزہ پر بمباری جاری رکھے گا: اوفیر فلک

تل ابیب، 23 مارچ (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم کے سینئر مشیر اوفیر فلک کا کہنا ہے کہ اسرائیل غزہ پر بمباری جاری رکھے گا، اس کے نتیجے میں حماس پر دباؤ بڑھایا جا سکے گا اور وہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے لیے جلدی تیار ہو جائے گا۔ نیتن یاہو کے سینئر مشیر نے یہ بات یورپی ملکوں کی طرف سے فوری جنگ بندی کا مطالبہ سامنے آنے پر ہفتے کے روز کہی ہے۔ اسرائیل نے جنگ کا نیا سلسلہ 18 مارچ سے دوبارہ شروع کیا ہے۔ یورپی ملکوں نے غزہ کی ناکہ بندی ختم کر کے امدادی اشیا کی غزہ کے لیے ترسیل بھی کھولنے کا مطالبہ کیا تھا۔ نیتن یاہو کے خارجہ امور کے لیے سینئر مشیر نے مزید کہا۔ یہ فوجی اور جنگی دباو ہی تھا جس نے نے سب سے پہلے نومبر 2023 میں حماس کو مختصر جنگ بندی کے لیے مجبور کر دیا تھا اور ہمارے 80 قیدی رہا ہو گئے تھے۔ اب 59 بقیہ قیدی بھی اسی طرح رہا ہو سکیں گے۔ انہوں نے رپورٹرز سے گفتگو کرتے ہوئے یہ بھی کہا حماس کو مذاکرات کی میز پر لا کر قیدی چھڑوانے کا ایک ہی راستہ ہے کہ اس پر جنگی دباؤ ڈالا جائے۔ 19 جنوری سے کئی ہفتے کے لیے جنگ سے بچا رہنے والا تباہ شدہ غزہ پر اسرائیل نے جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کی طرف جانے لیے مذاکرات کی بجائے ہتھیاروں اور بارود کا سہارا لیا ہے۔ فضائی بمباری کے علاوہ زمینی فوج اور اسرائیلی بحریہ بھی 18 مارچ سے اس جنگ میں اپنا حصہ ڈال رہی ہے۔ اب تک سینکڑوں فلسطینی محض چند دنوں ہلاک کر دیے گئے ہیں۔ مجموعی طور پر اسرائیلی فوج اس جنگ میں 50000 کے قریب فلسطینیوں کو قتل کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ اے ایف پی کے مطابق بمباری کرتے ہوئے 20 مارچ کو فلسطینیوں کو دباؤ میں لاتے ہوئے انتباہ کیا گیا کہ ان کے پاس یہ آخری موقع ہے کہ وہ اسرائیلی قیدیوں کو رہا کر کے واپس کریں اور حماس کے اقتدار کا غزہ سے خاتمہ کریں۔ تاہم فلک نے اس سلسلے میں تفصیلات دینے سے انکار کر دیا۔ کہ مذاکرات جنگ بندی کو بحال کر سکیں گے۔ البتہ انہوں نے کہا اسرائیل کو امریکی صدر کے خصوصی نمائندے سٹیو وٹکوف کی طرف سے تجاویز مل چکی ہیں۔ سینئر مشیر نے کہا 'میں تفصیلات تو نہیں دوں گا مگر یہ بتا سکتا ہوں کہ ہم مسلسل کامیابی اپنے تمام ترکے حوالے سے حاصل کر رہے ہیں۔

ترکیہ کی عدالت نے اردوغان کے اہم سیاسی حریف کو جیل بھیج دیا

استنبول، 23 مارچ (یو این آئی) ترکیہ کی عدالت نے اتوار کے روز استنبول کے میئر اکرام امام اوغلو کو مقدمے کی سماعت تک جیل بھیج دیا ہے۔ ترکیہ کے سرکاری میڈیا اور دیگر نشریاتی اداروں کا کہنا ہے کہا ترکیہ کی عدالت نے استنبول کے میئر اکرام امام اوغلو کو مقدمے کی سماعت تک جیل بھیج دیا ہے غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق صدر رجب طیب اردوغان کے اہم سیاسی حریف امام اوغلو کو جیل بھیجنے کا فیصلہ حزب اختلاف کی مرکزی جماعت، یورپی رہنماؤں اور ہزاروں مظاہرین کی جانب سے ان کے خلاف اقدامات کو سیاسی قرار دینے کے بعد سامنے آیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اکرام امام اوغلو اور کم از کم 20 دیگر افراد کو بدعنوانی کی تحقیقات کے حصے کے طور پر جیل بھیجا گیا ہے، جب کہ دہشت گردی سے متعلق تحقیقات کے بارے میں ایک علیحدہ فیصلہ ابھی تک جاری نہیں کیا گیا۔ اکرام امام اوغلو کے وکیل کا کہنا تھا کہ توقع ہے کہ کاگلین کی عدالت ان پر فرد جرم عائد کرنے یا رہا کرنے کا فیصلہ کرے گی، کیوں کہ مسلسل چوتھی رات مظاہروں کے بعد ترکی میں ایک دہائی سے زیادہ عرصے میں سڑکوں پر بدترین بدامنی پھیل گئی تھی۔ حزب اختلاف کے مقبول میئر، جو صدر رجب طیب اردوغان کے سب سے بڑے سیاسی حریف ہیں، انہیں 2028 کے صدارتی انتخابات کے لیے حزب اختلاف کی جماعت سی ایچ پی کے امیدوار نامزد کیے جانے سے چند روز قبل بدھ کے روز گرفتار کر لیا گیا تھا۔ انہیں بدعنوانی اور 'ایک دہشت گرد تنظیم کی مدد' کے الزامات کی 2 تحقیقات کے سلسلے میں حراست میں لیا گیا، جن الزامات کو انہوں نے ہفتے کے روز پولیس کو بتایا تھا کہ یہ الزامات 'غیر اخلاقی اور بے بنیاد' ہیں۔ مرکزی حکومت کے اس اقدام کے خلاف استنبول میں مظاہرے شروع ہو گئے تھے، اور اس کے بعد سے یہ ترکی کے 81 میں سے 55 سے زیادہ صوبوں میں پھیل چکے ہیں، جس کے بعد پولیس کے ساتھ مظاہرین کی لڑائی جاری ہے۔ وزیر داخلہ علی یرلیکایا نے 'ایکس' پر لکھا کہ ہفتے کی رات مزید بڑے پیمانے پر مظاہروں کے بعد پولیس نے 323 افراد کو گرفتار کیا۔

ایران کے دارالحکومت میں 3 منزلہ عمارت گر جانے سے 21 افراد زخمی

تہران، 23 مارچ (یو این آئی) ایران کے دارالحکومت تہران میں سینچر کو گیس کے اخراج سے ہونے والے دھماکے میں ایک تین منزلہ رہائشی عمارت کے گر جانے سے کم از کم 21 افراد زخمی ہو گئے۔ مقامی حکام کے مطابق ملبے کے نیچے دبے افراد کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔

بالی کے ساحل پر کشتی الٹ جانے سے ایک غیر ملکی سیاح ہلاک، 2 زخمی

جکارتہ، 23 مارچ (یو این آئی) انڈونیشیا کے تفریحی جزیرے بالی کے ساحل پر ایک کشتی الٹ جانے سے ایک غیر ملکی سیاح کی موت اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔ ہفتہ کو ایک افسر نے یہ اطلاع دی۔ یہ معلومات دیتے ہوئے ریجنسی میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ اینڈ ریڈکشن ایجنسی کے آپریشن یونٹ کے سربراہ آئی پوتو وڈیا ادانے بتایا کہ کشتی کلنگ کنگ ریجنسی کے نزدیک جمعہ کو بڑی لہروں سے ٹکرا گئی جس میں 11 آسٹریلیائی باشندوں سمیت 13 افراد سوار تھے۔ ادا نے کہا، "ڈینپسار شہر میں اسپتال لے جانے کے دوران ایک شخص کی موت ہو گئی، اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔" "بالی کے صوبائی سرچ اینڈ ریسکیو آفس کے سربراہ آئی نیومن سدا کاریہ نے کہا کہ اس وقت جزیرے پر موسمی حالات بہت خراب تھے۔

امریکی نیو میکسیکو کے پارک میں فائرنگ سے 3 افراد ہلاک، 14 زخمی

ہیوسٹن، 23 مارچ (یو این آئی) امریکی ریاست نیو میکسیکو کے ایک پارک میں جمعہ کی شب فائرنگ کے نتیجے میں کم از کم تین افراد ہلاک اور 14 دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی حکام نے تصدیق کی کہ متاثرین میں دو 19 سالہ مرد اور ایک 16 سالہ لڑکا شامل ہے۔ زخمیوں کی عمریں 16 سے 36 سال کے درمیان ہیں جنہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ تفتیش جاری ہے، ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔

جنوبی، مشرقی لبنان پر اسرائیلی فضائی حملوں میں 6 افراد ہلاک، 28 زخمی

بیروت/ یروشلم، 23 مارچ (یو این آئی) مشرقی اور جنوبی لبنان کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملوں میں ہفتہ کو کم از کم چھ افراد ہلاک اور 28 دیگر زخمی ہو گئے۔ لبنانی محکمہ صحت کے حکام نے یہ اطلاع دی۔ لبنان کے پبلک ہیلتھ ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے بتایا کہ جنوبی لبنان میں، ٹائر شہر کے ساتھ ساتھ کئی وادیوں اور دیہاتوں کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملوں میں چھ افراد ہلاک اور 22 زخمی ہو گئے۔ اس کے علاوہ مشرقی لبنان میں حملوں میں چھ افراد زخمی ہوئے۔ دریں اثناء لبنانی سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیل نے ہفتے کی شام تک 15 فضائی حملے کیے ہیں۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے کہا کہ اسرائیلی فضائیہ نے لبنان میں حزب اللہ کے کمانڈ سینٹر، انفراسٹرکچر سائٹس، عسکریت پسندوں، راکٹ لانچروں اور ہتھیاروں کے ذخیرہ کرنے کی سہولت کے خلاف حملوں کی دوسری لہر شروع کی۔ اس نے کہا کہ وہ اسرائیلی شہریوں کے تحفظ کے لیے ضرورت کے مطابق حملہ جاری رکھے گا۔

شمالی فلپائن میں 9 کاروں کے ٹکرا جانے سے ایک ہلاک، متعدد زخمی

منیلا، 23 مارچ (یو این آئی) شمالی فلپائن کے صوبہ بینگویٹ میں ہفتہ کی دوپہر کو ایک ہائی وے پر ایک ٹرک کا بریک ٹوٹ گیا اور وہ راستے میں آٹھ دیگر گاڑیوں سے ٹکرا گیا جس سے ایک موٹر سائیکل سوار ہلاک اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی پولیس نے یہ اطلاع دی۔ پولیس نے بتایا کہ حادثہ مقامی وقت کے مطابق سہ پہر تین بجے کے قریب صوبے کی میونسپلٹی ٹوبا میں پیش آیا۔ پولیس کے مطابق ٹرک نے پہلے اپنے سامنے کھڑی ایک کار کو ٹکر ماری، پھر دوسری کھڑی کار سے ٹکرائی، پھر تقریباً 150 میٹر تک آگے بڑھتا رہا، دو موٹر سائیکلوں سمیت کئی گاڑیوں سے ٹکرایا اور آخر کار سڑک کے کنارے جا کر رک گیا۔ پولیس نے بتایا کہ ایک موٹر سائیکل کا مرد ڈرائیور ہلاک ہو گیا۔ ایمرجنسی ورکرز نے ٹرک ڈرائیور سمیت زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتال پہنچایا۔ پولیس نے ٹرک ڈرائیور کو حراست میں لے کر معاملہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

ترکی میں مظاہروں کے بعد 300 سے زائد افراد حراست میں

انقرہ، 23 مارچ (یو این آئی) ترکی میں ہفتہ کو حراست میں لیے گئے استنبول کے میئر اکریم امام اوغلو کی حمایت میں ہونے والے احتجاجی مظاہرے کے بعد 300 سے زیادہ لوگوں کو حراست میں لے لیا گیا اور ایک پولیس اہلکار پر تیزاب پھینکا گیا۔ ملک کے جنرل ڈائریکٹوریٹ آف سیکیورٹی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "آج رات احتجاجی مظاہروں کے دوران، 323 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا۔ ایک پولیس اہلکار پر تیزاب سے حملہ کیا گیا۔" استنبول کے چیف پراسیکیوٹر کے دفتر نے بدھ کے روز امام اوغلو کو بدعنوانی، رشوت خوری، بدعنوانی اور دہشت گردی کی سرگرمیوں میں معاونت کے الزامات کے تحت حراست میں لینے کا اعلان کیا۔ حزب اختلاف کے سیاستدان نے خود کہا کہ وہ حکام کے دباؤ کے سامنے "جھکنے کا ارادہ نہیں رکھتے"۔ استنبول کے میئر کو حراست میں لینے کے بعد بڑے پیمانے پر مظاہرے شروع ہو گئے ہیں جبکہ حکام نے سکیورٹی سخت کر دی ہے اور اتوار تک شہر میں کسی بھی ریلی یا مظاہرے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس سے قبل اتوار کی رات ترک استغاثہ نے عدالت سے امام اوغلو کو دہشت گردی اور بدعنوانی کے الزامات میں گرفتار کرنے کی درخواست کی تھی۔

آسنسول کارپوریشن کے زیر اہتمام پروقار عظیم الشان افطار پارٹی، مہمان خصوصی کی حیثیت سے شتروگھن کی شرکت

آسنسول:23/مارچ، (عوامی نیوز سروس): ہر سال کی طرح اس سال بھی اسنسول میونسپل کارپوریشن کے زیر اہتمام ایک پر وقار عظیم الشان افطار پارٹی کا انعقاد اسنسول اسٹیشن روڈ (ڈاکٹر جی ارمترا) روڈ میں واقع نزرل منچ کے وسیع وعریض ہال میں ہوا اس افطار پارٹی یا دعوت افطار کے لئے اسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے کی جانب سے ایک خوبصورت دیدہ زیب دعوتی کارڈ بانٹے گئے نزرل منچ میں اسنسول کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے اور کارپوریشن کے متحرک ڈپٹی میئر سید وسیم الحق انتظام ونگرانی میں پیش پیش سرگرم رہتے ہوئے ہر آنے والے مہمانوں کا بڑی خندہ پیشانی کے ساتھ والہانہ استقبال کر رہے تھے سرگرم فعال نوجوان ترنمول رہنما ابوقرنین نے نقابت کے فرائض انجام دیئے اور انتظامات کی نگرانی میں بھی پیش پیش سرگرم تھے اس افطار پارٹی میں بحیثیت مہمان خصوصی معروف فلمی اداکار و اسنسول کے ایم پی شتروگھن سنہا نے شرکت کی علاوہ ازیں جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ، اسنسول کارپوریشن کی نوجوان متحرک فعال ڈپٹی میئر اپچیت گھٹک، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، کاونسلر وارڈ 24 فصیحی عالیہ سونی، کاونسلر وارڈ 23 سی کے ریشما راما کرشنن، کاونسلر وارڈ 21 شروبنی منڈل، وارڈ 25 کے کاونسلر ایس ایم مصطفے، وارڈ 43 کے کاونسلر جیتو سنگھ، کاونسلر وارڈ کہکشاں ریاض خوشی، پچھم بردوان ضلع ترنمول اقلیتی صدر محفوظ الحسن مونو بھائی، پچھم بردوان ائمہ کمیٹی کے چیئرمین عطا اللہ خان

جلوہ افروز تھے وسیم الحق کے رفقاء ودیگر محمد کمال، محمد مختار ودیگر سرگرم تھے اس افطار پروگرام میں بہتر نظم ونسق اور عمدہ تزئین کے ساتھ مدعوئین شرکاء کی خدمت میں انوائے اقسام کے لذیذ پکوان سمیت مختلف طرح کے پھل فروٹ اور مشروبات سے دسترخوان سجائے گئے تھے مغرب کی اذان اور افطار کا وقت ہوتے ہی افطار شروع کیا گیا یہاں مغرب کی نماز کا بھی بڑے قرینے کے ساتھ اہتمام کیا گیا جہاں سینکڑوں مصلیان کرام نے افطار تناول کرنے کے بعد نماز مغرب ادا کی۔ افطار پارٹی کے موقعے پر شتروگھن سنہا نے منتظمین کا شکریہ ادا کیا اور کامیاب افطار پارٹی پر مبارکباد پیش کی اسنسول کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے نظریات پر چلتے ہوئے آسنسول میونسپل کارپوریشن بھی ہر تہوار میں عام لوگوں کے ساتھ شریک ہوتی ہے اسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے ہر سال افطار پارٹی کا اہتمام کیا جاتا ہے اس سال بھی یہاں دعوت افطار کا اہتمام کیا گیا ہے جہاں تمام مذاہب کے لوگ شریک ہوئے انہوں نے ایم پی شتروگھن سنہا کا آج کی افطار پارٹی میں شرکت کے لیے شکریہ ادا کیا اور تمام مدعوئین شرکاء کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اس دوران کارپوریشن کے ڈپٹی میئر اپچیت گھٹک نے کہا کہ آج افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا ہے اس کا انعقاد ہر سال آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ذریعے کیا جاتا ہے اس سال یہ تقریب منعقد کی گئی جس میں مختلف مذاہب برادریوں اور ہر مکتبہ وفکر کے معززین نے شرکت کی اور انہوں نے کہا کہ آسنسول بھائی چارے کا شہر ہے اور آج کی افطار پارٹی ایک بار پھر اسی چیز کی عکاسی کرتی ہے کہ ہم سب مل جلکر ہر تہوار مناتے ہیں اور خوشیاں بانٹتے ہیں انہوں نے کہا کہ ایک ہفتے کے بعد ایک عید آنے والی ہے عید بھی ہملوگ مل جل کر مناتے ہیں اور منائیں گے افطار پارٹی کے روح رواں سارے انتظامات کی دیکھ ریکھ اور نگرانی کرنے والی شخصیت ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے سب سے پہلے تمام شریک ہونے والے لیڈران رہنما معززہستیاں تمام شرکاء کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا کہ اسنسول کارپوریشن کی دعوت افطار پارٹی میں کثیر تعداد میں شرکت کی اور دعوت افطار کو رونق بخشی اس موقعے پر انہوں نے کہا کہ ہر سال کی طرح امسال بھی اسنسول کارپوریشن کی جانب سے افطار پارٹی منعقد کی گئی ہے بہتر نظم ونسق اور کامیاب پروگرام کے لئے سبھی کارکنان کو مبارکباد پیش کی وسیم الحق نے کہا کہ ہر سال بہتر سے بہتر نظم کرنے کی کوشش ہوتی ہے انشاءاللہ آئندہ سال بھی بہتر نظم ونسق کے ساتھ افطار کا اہتمام کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال کی ریاست امن وامان کا گہوارہ ہے جہاں بلا تفریق مذہب وملت سب لوگ ہر تہوار کو خوشی خوشی کے ساتھ مناتے ہیں ممتا بنرجی کی رہنمائی میں ریاست جہاں تیزی کے ساتھ ترقی کی راہ پر گامزن ہے وہیں اپسی بھائی چارگی بھی مستحکم بنا ہوا ہے وسیم الحق نے کہا کہ عید آنے والی ہے ہم سب ملکر اس تہوار کو منائیں گے انہوں نے سبھوں کو عید کی پیشگی مبارکباد پیش کی۔

کوئلیری پروڈکشن روک کر احتجاج، ایمبولنس کی فراہمی میں تاخیر کا الزام، خاتون جاں بحق

آسنسول:23/مارچ، (عوامی نیوز سروس): ایمبولنس کے دیر سے پہنچنے کی وجہ سے ایک خاتون کی اسپتال جاتے ہوئے موت ہوگئی یہ الزام لگاتے ہوئے ای سی ایل کوئلے کی کان میں پیداوار روک دی گئی اور احتجاج کیا گیا اس واقعہ سے جموڑیہ کے ستگرام کوئلیری علاقہ میں کشیدگی پیدا ہوگئی بتایا جاتا ہے کہ ستگرام علاقہ کی ایک خاتون اچانک بیمار ہوگئی الزام ہے کہ جب اسے اسپتال لے جانے کے لیے کوئلیری حکام سے امبولنس طلب کی گئی تو اس میں تاخیر ہوئی کونسلر بیساکھی باوڑی نے الزام لگایا کہ امبولنس تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تاخیر سے پہنچی جس کی وجہ سے جبا گاؤں کے رہنے والے گنورام کی بیوی جیوتسنا باوڑ کی اسپتال لے جاتے وقت موت ہوگئی آئی این ٹی ٹی یو سی سمیت گاؤں والوں نے واقعہ کے خلاف احتجاج کیا مزدور رہنما شمبھو باوڑی نے الزام لگایا کہ جب گاؤں میں کوئی بیمار ہوتا ہے تو کوئلہ کان کے اہلکار انہیں اسپتال لے جانے کے لیے امبولنس طلب کرنے میں تاخیر کرتے ہیں اگر امبولنس وقت پر پہنچ جاتی تو خاتون کی موت نہ ہوتی دریں اثنا، کوئلیری کے اسسٹنٹ پرسنل منیجر، سمن تیواری نے الزام سے انکار کیا ہے انہوں نے کہا کہ ایک ہی امبولنس کو مختلف جگہوں پر جانا پڑتا ہے اطلاع ملتے ہی فوری طور پر امبولنس روانہ کردی گئی۔ اس کی تحقیقات کی جائیں گی۔

باوڑی سوشل ڈیولپمنٹ کو آرڈینیشن کمیٹی کے ساتھ

وزیر مولئے گھٹک کی میٹنگ میں متعدد مسائل اور مطالبات پر تبادلہ خیال

آسنسول:23/مارچ، (عوامی نیوز سروس): باوڑی سوشل ڈیولپمنٹ کمیونٹی ڈیولپمنٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے ممبران کی ریاستی وزیر قانون ومحنت مولئے گھٹک کے ساتھ آسنسول میں بوری برادری کی مجموعی ترقی اور سہولیات پر تبادلہ خیال کے لیے میٹنگ ہوئی۔ اس ملاقات میں بوری برادری کے ایک وفد نے اپنے کچھ مطالبات کے ساتھ وزیر کی توجہ مبذول کرائی۔ ان میں سے باوڑی برادری کو ذات کے سرٹیفکیٹ یا ایس سی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں درپیش کچھ مسائل پر وزیر کے ساتھ اس میٹنگ میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ وزیر کو ہاؤسنگ پراجیکٹ میں بوری برادری کے لوگوں کو درپیش مسائل سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی وزیر سے ہری مندر اور منسا مندر کی مرمت کرنے کی بھی درخواست کی گئی جو کہ باوڑی برادری کے لیے بہت اہم ہیں اس تناظر میں باوڑی کمیونٹی ڈیولپمنٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے پریتوش داس نے کہا، "جب بھی میں نے وزیر سے باوڑی برادری کے مسائل کے بارے میں بات کی، مجھے ان کی طرف سے بہت مثبت جواب ملا۔" انہیں یقین ہے کہ آج کی میٹنگ میں وزیر سے کی گئی درخواست پر جلد از جلد کارروائی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ ''وزیر نے ہمارے مسائل اور مطالبات پر کارروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

ٹرافک جام سے گارڈ اوسی اور آر ٹی او افسران پریشان

آسنسول:23/مارچ، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کی ٹریفک گارڈ پولیس آسنسول شہر میں جی ٹی روڈ سمیت مختلف سڑکوں پر ٹریفک کی بھیڑ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ٹوٹو اور آٹو رکشا میں بے تحاشہ اضافہ کی وجہ سے آسنسول شہر میں ٹریفک کا نظام عملی طور پر درہم برہم ہوکر رہ گیا ہے۔ ٹریفک پولیس کے افسران ٹریفک کو کنٹرول کرنے اور ٹریفک جام کو منظم کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں آسنسول ساؤتھ ٹریفک گارڈ کے اوسی تنجے منڈل اور دیگر ٹریفک گارڈ افسران آسنسول میں جی ٹی روڈ پرسٹی بس اسٹینڈ سے متصل ہیٹن روڈ چوراہا علاقے میں سڑکوں پر نکل آئے۔ انہوں نے علاقے میں کھڑی ٹوٹو اور آٹوز کے ڈرائیوروں سے بات کی۔ انہوں نے انہیں کچھ اہم ہدایات بھی دیں۔ تنجے منڈل نے آٹو ڈرائیوروں سے کہا کہ وہ سڑک کے ایک طرف اپنے آٹو پارک کریں۔ انہیں کسی بھی حالت میں جی ٹی روڈ پر اپنے آٹو اور ٹوٹو پارک کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ذریعے بڑی حد تک ٹریفک جام کے مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے آٹو ڈرائیوروں سے کہا کہ سڑک پر پارکنگ کسی مسئلے کا حل نہیں ہے۔ تاہم جب تک کوئی مستقل حل نہیں نکالا جاتا، ٹوٹو اور آٹو ڈرائیوروں کو بھی پولس انتظامیہ کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا۔ آسنسول شہر کی تمام مصروف اور سب سے زیادہ آبادی والی سڑکوں کو بھی یہی صورتحال درپیش ہے، نہ صرف جی ٹی روڈ، بلکہ ہاٹن روڈ، ایس بی گڑائی روڈ، اور مہیشلا کالونی روڈ کو بھی۔ خاص طور پر جب مکمل ٹریفک کی بات آتی ہے تو یہ بے لگام ہو چکا ہے آسنسول شہر بھر میں ہزاروں ٹوٹو چل رہے ہیں۔ ہر سڑک پر ٹریفک جام پیدل چلنے والوں اور دیگر گاڑی چلانے والوں کے لیے دردسر بن گیا ہے۔ مغربی بردوان ضلع انتظامیہ، آسنسول میونسپل کارپوریشن، آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ، اور آر ٹی او کے اہلکار اس بات کو لے کر پریشانی میں ہیں کہ اس سے کیسے نمٹا جائے۔

☆☆☆☆

پچھم بردوان ضلع ترنمول کانگریس ووٹر لسٹ مانیٹرنگ کمیٹی کی پہلی میٹنگ، دو وزراء اور ضلع ترنمول صدر کی شرکت

آسنسول:23/مارچ، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال ضلع ترنمول کانگریس کی ووٹر لسٹ مانیٹرنگ کمیٹی کی پہلی میٹنگ آسنسول کے کلیان پور ہاؤسنگ میں واقع شوبھم میرج ہال میں منعقد ہوئی میٹنگ کے بعد مغربی بردوان ضلع کی ووٹر لسٹ لینے کے لیے ایک نئی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ آج کی میٹنگ میں اس بات پر تبادلہ خیال کیا گیا کہ وہ کمیٹی کس طرح میدان میں آئے گی اور مغربی بنگال ضلع کی ووٹر لسٹ میں ترمیم کے خاکہ پر کام کرے گی اس میٹنگ میں دو ریاستی وزراء وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک، ریاستی وزیر پردیپ مجمدار کے ساتھ مغربی بردوان ضلع ترنمول کانگریس کے صدر پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، مغربی بردوان ضلع پریشد کے سبھا پتی بشوناتھ باوڑی، ایم ایل اے ہرلے رام سنگھ، آسنسول کارپوریشن کے ڈپٹی میئر اپچیت گھٹک، کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی ودیگر موجود تھے۔

آسنسول میں جعلی ادویات فروشی کے خلاف احتجاج

آسنسول:23/مارچ، (عوامی نیوز سروس): کچھ عرصے سے آسنسول شہر کے مختلف علاقوں میں جعلی ادویات فروخت ہونے کے الزامات لگائے جا رہے تھے اور ڈاکٹروں نے بھی اس حوالے سے اپنی تشویش ظاہر کی تھی۔ بنگال کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ ایسوسی ایشن کی طرف سے آج آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال موڑ میں ایک بیداری میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے ذریعے انہوں نے لوگوں کو جعلی ادویات کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس بارے میں صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے بنگال کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ ایسوسی ایشن کے عہدیدار امیت رائے نے بتایا کہ دہلی، جھارکھنڈ، بہار جیسی ریاستوں سے جعلی ادویات بنگال کے مختلف بازاروں میں داخل ہو رہی ہیں۔ جعلی ادویات اندھا دھند فروخت ہو رہی ہیں۔ یہ جعلی ادویات 50 سے 80 فیصد رعایت کے نام پر فروخت کی جا رہی ہیں۔ امیت رائے نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ان رعایتوں کے پیچھے نہ بھاگیں اور صرف اصلی دوائیں خریدیں کیونکہ جعلی ادویات نہ صرف بیماری کا صحیح علاج نہیں کر سکتیں بلکہ انسانی جسم کو بھی نقصان پہنچاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک دوائی کے تھوک فروش کو دوائی پر 8 فیصد کا بہت زیادہ مارجن ملتا ہے اور ایسی صورت میں ریٹیلر کو 16 فیصد ملتا ہے۔ صارفین سے پوچھنے کی ضرورت ہے کہ یہ 80% کی رعایت کیسے دے سکتا ہے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ایسی دکانوں سے ادویات خریدیں جو مسلسل کھلی رہیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے دوائیوں پر QR کوڈ دیکھ کر دوائیں خریدنے کی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ مراعات کے لالچ میں لوگ جعلی ادویات خرید کر اپنی جانوں سے کھیل رہے ہیں۔

کلٹی کے ننھا روزہ دار عقیل حسن خان کو زندگی کا پہلا روزہ مبارک

آسنسول:23/مارچ، (عوامی نیوز سروس): کلٹی کے رہنے والے امیر حسن خان کے 7 سالہ فرزند ارجمند عزیزم عقیل حسن خان سلمہا نے اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھا اور پورے عشرے کا روزہ رکھنے کی پرعزم نیت کی ہے اس معصوم ننھے روزہ دار کی نیک نیت اور زندگی کا پہلا روزہ رکھنے پر والدین اور فیملی کے افراد کے ساتھ رشتہ دار عزیز واقارب روشن مستقبل کی ڈھیر ساری دعاوں کے ساتھ مبارکباد پیش کر رہے ہیں اور اس ننھے روزہ دار کو تحائف پیش کئے اس ننھے روزہ دار کی حوصلہ افزائی اور اسکی پزیرائی کرتے ہوئے ننھے روزہ دار کی قریبی رشتہ دار رخسانہ خاتون نے کہا کہ عقیل حسن خان اپنے گھر والوں کو اور اپنے رشتہ دار اور اہل علاقہ کے ننھے منے بچوں کو روزہ رکھتے دیکھ کر اسے بھی مزید اشتیاق ہوا کہ روزہ رکھیں گے اسکے اس نیک جذبے کو اللہ قبول فرمائے اللہ پاک کی توفیق سے عقیل حسن خان نے اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھا اور مزید روزہ رکھنے کی نیت کی ہے اللہ تعالی اس بچے اور اہل خانہ کو رمضان المبارک ماہ کی قدر واحترام کرنے اور تمام مہینے کے روزہ مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

کولکاتا کارپوریشن کی طرح آسنسول کارپوریشن بھی کم سے کم جگہ والوں کو بلڈنگ پلان پاس کرانے کی سہولت دے: عارج جلیس

آسنسول:23/مارچ، (عوامی نیوز سروس): کالے ہیرے کا شہر رانی گنج کی معروف شخصیت نامور سوشل ورکر سابق کاونسلر عارج جلیس نے آسنسول کارپوریشن کے علاقے میں تعمیر عمارت کے لئے بلڈنگ پلان کی منظوری کی دقتوں اور کولکاتا کارپوریشن کی جانب سے کم جگہ پر بلڈنگ پلان پاس کرنے کے نئے اعلان کا ذکر کرتے ہوئے اسنسول کارپوریشن کے ذمہ داران کی توجہ مبذول کرتے ہوئے خصوصی مطالبہ کیا ہے کہ اسنسول کارپوریشن بلڈنگ پلان کی منظوری اور پاس کرانے کے قوانین میں ترمیم کرے جسطرح کولکاتا کارپوریشن نے قانون کو ترمیم کر کے عوام کے لئے سہولت فراہم کی ہے عارج جلیس نے اپنے جاری بیان میں کہا کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن اپنے عوام کے بلڈنگ پلان میں جو دشواریاں ارہی تھیں اس کو دور کرنے کے لیے چھوٹی سے چھوٹی کم جگہ میں بھی بلڈنگ پلان دینے یا عمارت تعمیر کے لئے پلان پاس کرنے کا فیصلہ کیا ہے اسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے بھی اپنے اعلی ہائی کمان یا ایم ایم ائی سی میٹنگ میں یا ماہانہ بورڈ میٹنگ میں کولکاتا کارپوریشن کے فیصلے کی طرح عوامی مفاد میں عوام کی پریشانیوں کو دور کرنے کے لئے ایک قدم اٹھائیں اور یہاں کے عوام کو بلڈنگ پلان معاملے میں راحت پہنچائے کیونکہ اسنسول اور کولکاتا دونوں کارپوریشن کا قانون ایک ہی ہے اسنسول میونسپل کارپوریشن کے حلقے میں رہنے والے عوام تعمیر عمارت کے لئے بلڈنگ پلان کو لے کر بہت ذیادہ پریشان ہیں عوام کی پریشانیوں کو دیکھتے ہوئے ہمارے منتخب کاونسلر کو بھی اس سلسلے میں اپنے میئر سے رائے مشورہ کرتے ہوئے عوام کی پریشانیوں کو دور کرنے کی فکر کرنی چاہئے اور کوئی بہتر مثبت قانونی قدم اٹھانا چاہئے اسنسول کارپوریشن کے تحت بلڈنگ پلان کی منظوری حاصل کرنا از حد مشکل ہو گیا ہے جس سے لوگ پریشان ہو رہے ہیں اسانی کے ساتھ سہولت سے کم سے کم جگہ پر پلان پاس کرانے کی سہولت فراہم اگر عوام کو ملتی ہے تو اس سے اسنسول کارپوریشن کے ریونیو میں بھی اصافہ ہوگا اور غیر قانونی عمارت کی تعمیر وتوسیع میں بھی کمی ائے گی غیر قانونی تعمیر عمارت کا معاملہ ہی حل ہو جائے گا عارج جلیس سابق کاونسلر نے مزید کہا کہ عوام کی سہولیات کے لئے کولکاتا کارپوریشن نے اپنے قانون میں لچک پیدا کر کے قانون میں ترمیم کرتے ہوئے عوام کی فلاح کے لئے قدم اٹھایا ہے تا کہ یہاں کے عوام کو بلڈنگ بنانے میں کسی طرح کی کوئی پریشانی نہیں ہو بہت سارے بستیاں ہیں گلی کے اندر بھی بہت سارے زمینیں ہیں خاندان در خاندان نسل در نسل فیملی کی کئی پیڑھی رہتی چلی ارہی ہیں اگر کم جگہ پر بلڈنگ پلان کا قانون کولکاتا کارپوریشن کی طرح لاگو ہو جاتا ہے تو اسنسول کارپوریشن حلقے کے عوام کو بھی راحت ملے گی۔

☆☆☆☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: وقف ترمیمی بل کے خلاف ملک

او بی سی طبقات کے رہنماء بھی شریک ہوں گے۔ بورڈ کی جانب سے سیاسی پارٹیوں کے رہنماؤں اور ممبران پارلیمنٹ کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ گو کہ تمام سیاسی پارٹیوں نے اپنے ممبران کو وہپ جاری کر کے پارلیمنٹ کے تمام سیشنس میں ان کی شرکت لازمی قرار دی ہے، تاہم ہماری کوشش ہوگی کہ کم از کم جے پی سی کے اپوزیشن ممبران ان دونوں دھرنوں میں شریک ہوں۔ اس کے علاوہ پٹنہ کے دھرنے میں جے ڈی یو، آر جے ڈی، کانگریس اور لوک جن شکتی پارٹی کے ریاستی رہنماؤں بشمول چیف منسٹر کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ اسی طرح آندھرا پردیش کی حکمراں پارٹی ٹی ڈی پی، وائی ایس آر کانگریس، کانگریس پارٹی اور بائیں محاذ کی پارٹیوں کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ بورڈ کے ترجمان نے کہا کہ ہم ان دونوں دھرنوں سے بی جے پی کی حلیف پارٹیوں کو ایک واضح پیغام دینا چاہتے ہیں کہ یا تو وہ بل کی حمایت سے ہاتھ کھینچ لیں یا پھر مسلمانوں، اقلیتوں، سول سوسائٹیز اور انصاف پسند شہریوں کی حمایت سے محروم ہو جائیں۔ ڈاکٹر الیاس کے مطابق مسلم پرسنل لا بورڈ نے ملک گیر تحریک کا ایک تفصیلی پروگرام بنایا ہے۔ جس کے تحت ملک کی ہر ریاست کی راجدھانی میں احتجاجی پروگرام آرگنائز کئے جائیں گے۔ حیدرآباد، ممبئی، کلکتہ، بنگلور، مالیر کوٹلہ (پنجاب) اور رانچی میں بڑے احتجاجی جلسے منعقد کئے جائیں گے۔ مسلسل دھرنوں اور ہیومن چین کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ پرنٹ والیکٹرانک میڈیا اور سوشل میڈیا کا بھرپور استعمال کیا جائے گا۔ اس درمیان کئی بار ایکس پر ٹیوٹر ہیش ٹیگ مہم چلائی جائے گی۔ ہر بڑے شہر اور ضلعی ہیڈکوارٹرس پر مسلسل دھرنوں، کانفرنسوں کا اہتمام کیا جائے گا اور ڈی ایم اور کلکٹر کے ذریعے صدر جمہوریہ کو میمورنڈم دئے جائیں گے۔

بقیہ: وقف ترمیم بل: آئین پر حملہ اور اقلیتی حقوق

اختیارات محفوظ تھے، لیکن نئے قانون میں ان حقوق کو منظم طریقے سے کمزور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔''

انہوں نے کہا کہ حکومت نے وقف کی تعریف میں جان بوجھ کر تبدیلی کی ہے تا کہ زمین وقف کرنے میں ابہام پیدا کیا جا سکے۔ ان کے مطابق، اس سے وقف املاک کو عام اراضی کے طور پر پیش کر کے ان پر تجاوزات کو قانونی تحفظ دیا جا سکتا ہے۔ کانگریس کا الزام ہے کہ، نئے بل میں وقف املاک پر قابض افراد کو تحفظ دیا جا رہا ہے۔ اقلیتوں کے مذہبی اداروں کے انتظامی حقوق کو کمزور کیا جا رہا ہے اور حکومت اقلیتی برادری کی روایات کو نشانہ بنا کر سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچا رہی ہے۔

جے رام رمیش نے کہا کہ یہ قانون عدلیہ کی دیرینہ روایات کے خلاف ہے اور مذہبی اداروں کی خودمختاری پر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا، ''عدلیہ نے برسوں سے وقف املاک کے تحفظ اور ان کے انتظامی حقوق کو تسلیم کیا ہے، لیکن یہ حکومت ان حقوق کو ختم کرنے کے درپے ہے۔'' کانگریس نے الزام لگایا کہ حکومت نے وقف انتظامیہ کو کمزور کرنے کے لیے موجودہ قانون کی دفعات کو ختم کر دیا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ بل کے ذریعے حکومت اقلیتوں کو ان کے قانونی اور مذہبی حقوق سے محروم کرنے کی راہ ہموار کر رہی ہے۔

بقیہ: سی بی آئی نے سوشانت سنگھ راجپوت کیس میں کلوزر رپورٹ داخل کی،

سونپ دی گئی۔ واضح رہے سی بی آئی نے اس معاملے میں کہا کہ سوشانت سنگھ راجپوت نے خودکشی کی اور کسی نے اسے ایسا کرنے پر مجبور نہیں کیا۔ اس کے ساتھ سی بی آئی نیرا چکرورتی اور اس کے خاندان کو کلین چٹ دی ہے۔ سی بی آئی نے کہا کہ کوئی مجرمانہ زاویہ یا 'فول پلے' (سازش) نہیں ملا۔ ایمس فارنسک ٹیم نے بھی قتل کے امکان کو مسترد کر دیا۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا چیٹس کو تحقیقات کے لیے امریکہ بھیجا گیا؛ چھیڑ چھاڑ کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ واضح رہے کہ سوشانت کے خاندان نے پٹنہ میں ریا چکرورتی اور دیگر کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی، جس میں ان پر خودکشی کے لیے اکسانے، دھوکہ دہی، چوری اور غیر قانونی قید کا الزام لگایا گیا تھا۔ اس کی وجہ سے بہار پولیس اور ممبئی پولیس کے درمیان دائرہ اختیار پر تنازعہ پیدا ہوا۔ بہار حکومت کی سفارش پر مرکزی حکومت نے اس معاملے کی سی بی آئی جانچ کو منظوری دی تھی۔ جس کے بعد 19 اگست 2020 کو سپریم کورٹ نے سی بی آئی کو اس معاملے کی مکمل جانچ کا حق دیا۔ ایمس فارنسک ماہرین نے اس رپورٹ کی بنیاد پر زہر دینے اور گلا گھونٹنے کے امکانات کو مسترد کر دیا، سی بی آئی نے اپنی تحقیقات مکمل کر لیں۔ اب عدالت فیصلہ کرے گی کہ سی بی آئی کی رپورٹ کو قبول کیا جائے یا مزید تحقیقات کی جائیں۔ دراصل، سی بی آئی کی کلوزر رپورٹ داخل کرنے کے بعد، سوشانت کے خاندان کے پاس ممبئی کی عدالت میں احتجاجی عرضی دائر کرنے کا واحد آپشن بچا ہے۔ اگر خاندان کو سی بی آئی کی رپورٹ پر شک ہے تو وہ عدالت میں اپیل بھی کر سکتے ہیں۔ نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) ملک میں سودی نظام سے پاک بینکنگ نظام کی وکالت کرتے ہوئے عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور اوکھلا حلقہ سے رکن اسمبلی امانت اللہ خاں نے کہا کہ 'سہیوگ اربن تھرفٹ اینڈ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی' اسلامی بینکاری کی طرف ایک بہتر قدم ہے۔ یہ بات انہوں نے سہیوگ کے آفس کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ملک اور خاص طور پر مسلم سماج میں اس طرح کی پہل کی سخت ضرورت ہے کیوں کہ جب تک سماج کے کمزور طبقہ کو اوپر نہیں اٹھایا جائے گا اس وقت تک حقیقی معنوں میں معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا۔ سہیوگ نے سود سے پاک قرض فراہم کر کے سماج کے کمزور طبقوں کو اوپر اٹھانے کا بہترین کام انجام دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے چھوٹے موٹے کام کرنے والوں کو اگر سودی نظام اور مہاجنی نظام سے پاک قرض اگر فراہم کر دیا جائے تو نہ صرف انہیں ترقی حاصل ہوگی بلکہ مالی استحصال کے چنگل سے بھی آزاد ہو جائیں گے۔ مسٹر امانت اللہ نے کہا کہ سہیوگ اربن تھرفٹ اینڈ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی اسلامی بینکاری نظام کی طرف سے ایک بہتر قدم ہے اور ملک میں اس کی سخت ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید نظام اور معاشرے میں قانون کی بالادستی کے باوجود استحصالی مہاجنی نظام آج بھی قائم ہے اور چھوٹے موٹے کاروباری بہت ہی اونچی شرح سود پر قرض لیتے ہیں اور ان کی پوری زندگی صرف سود ادا کرنے میں گزر جاتی ہے اور وہ اصل رقم ادا نہیں کر پاتے۔ سہیوگ اربن تھرفٹ اینڈ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی اس نظام سے چھٹکارا دلانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ سہیوگ کے ساتھ تعاون کریں تا کہ سہیوگ زیادہ سے زیادہ کمزور اور چھوٹے موٹے کاروباریوں کو قرض فراہم کر سکے۔ سہیوگ اربن تھرفٹ اینڈ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی کے چیرمین شمس الضحی نے عوام کو سہیوگ سے منسلک ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے معاشرے کے کمزور طبقوں کی فلاح وبہبود اور عزت نفس کے ساتھ اوپر اٹھانے کی ادنی سی کوشش کی ہے اگر اس طرح کی سوسائٹی بڑے پیمانے پر کھل جائیں تو معاشرے کے غریب طبقوں کو اپنے پیروں پر کھڑا ہونے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہر دوسرے دن ایک چھوٹے کاروباری کو قرض فراہم کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر عبدالمنان وائس چیرمین سہیوگ، سید تحسین احمد نائب صدر سوشلسٹ پارٹی آف انڈیا، کانگریسی لیڈر اور دہلی کانگریس سوشل میڈیا سیل کے چیرمین ہدایت اللہ، سہولت کے سی ای او اسامہ خاں، سہیوگ کے منیجر تنویر عالم، سہیوگ کے ذمہ دار، سماجی کارکن، صحافی اور دیگر سرکردہ افراد موجود تھے۔ سہیوگ کے دفتر کے افتتاح کے موقع پر افطار کا بھی اہتمام کیا گیا۔

بقیہ: امریکہ 5لاکھ 30ہزار سے زائد تارکین

پروگرام 24 اپریل کو ختم ہو جائیں گے۔ 'این بی سی' نے ایک دستاویز کا حوالہ دیتے ہوئے یہ اطلاع دی۔ چینل کے مطابق یہ صورتحال سابق امریکی صدر جو بائیڈن کے دور میں شروع کیے گئے خصوصی پروگرام کے تحت 2023 میں داخل ہونے والے تارکین وطن کو متاثر کرتی ہے۔ پروگرام کے تحت غیر ملکیوں کو امریکی اسپانسر کے تعاون سے امریکہ میں داخل ہونے اور دو سال تک ملک میں کام کرنے کی اجازت دی گئی۔ این بی سی کے مطابق 2024 میں حکام نے پروگرام کے تحت تارکین وطن کو قبول کرنا مختصر طور پر روک دیا تھا کیونکہ انہیں تشویش تھی کہ اسے دھوکہ دہی کے لین دین کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ براڈ کاسٹر نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ امریکہ میں غیر ملکیوں کے داخلے اور عارضی قیام کے لیے بائیڈن کے ذریعے مقرر کردہ پروگرام کے تحت کیوبا، ہیٹی، نکاراگوا اور وینزویلا سے امریکہ پہنچنے والے 530,000 سے زائد لوگوں کی عارضی قانونی حیثیت کو منسوخ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

☆☆☆☆

ماہِ رمضان: دل ودماغ سے برائیوں کو دور کرنے والا مہینہ

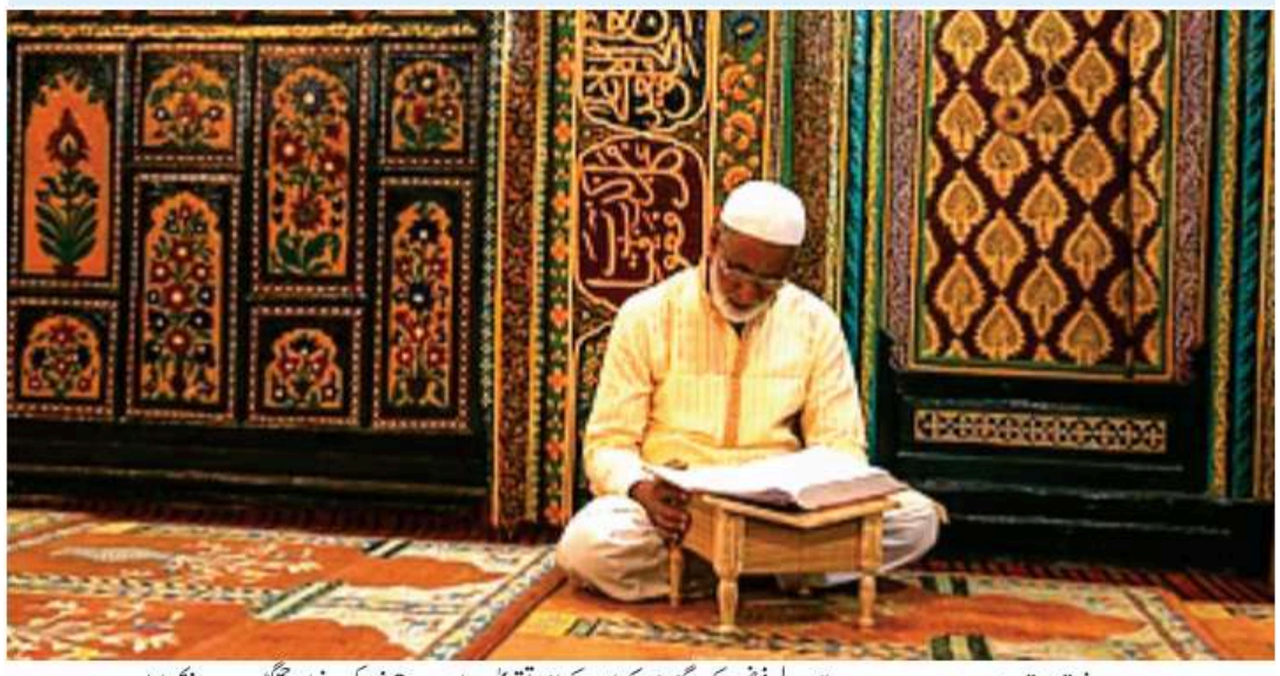

محمد مشتاق تجاروی

رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کا تیسرا اور ا?خری عشرہ جاری ہے۔ ماہ رمضان، جو اللہ رب العزت کی بے پایاں رحمتوں اور اس کی طرف سے برکتوں کی بارش کا مہینہ ہے، اس میں اللہ کے ایسے نیک بندے بھی ہیں جنھوں نے رمضان المبارک کی نعمتوں سے پورا پورا فائدہ اٹھایا، اور ایسے بھی یقیناً ہوں گے جو اس مبارک مہینے کی فضیلتوں سے پورا پورا فائدہ نہیں اٹھا پائے۔ اس دوسری قسم کے لوگوں کے لیے یہ خاص خوش خبری ہے کہ ابھی اس ماہ مبارک کے کچھ دن باقی ہیں۔ اب تک جو کوتاہیاں ہوئیں ان پر استغفار کریں اور جو موقع میسر ہے اس سے پوری طرح فیضیاب ہوں۔ اس لیے کہ چند دنوں بعد یہ موقع میسر نہیں ہوگا۔ رمضان المبارک کے روزے اور اس ماہ مبارک کی شب بیداری انسان کے لیے بڑی قیمتی دولت ہے۔ اس کے ذریعہ انسان کو دنیا و ا?خرت کی لازوال نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ اس کے ذریعے انسان کو تقویٰ کی دولت ملتی ہے، اس کے ذریعہ انسان کو صبر و ثبات، ضبط نفس اور حسن اخلاق کی تربیت حاصل ہوتی ہے۔ رمضان المبارک کی برکت سے انسان کی روحانی اور ذہنی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں، اور وہ بہترین انسان بن جاتا ہے۔ اس کی نفسانی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں، غصہ وغضب کے جذبہ پر قابو مل جاتا ہے، نفس کی سرکشی پر بھی قابو مل جاتا ہے۔ اس لیے رمضان المبارک کا مہینہ ہر اعتبار سے رحمتوں، برکتوں اور اللہ کی نعمتوں کا مہینہ ہے۔ یہ ماہ مبارک اللہ رب العزت کا خصوصی انعام ہے، جس کے ذریعہ جنت کی منزل ا?سان ہو جاتی ہے اور انسان کی ایسی تربیت ہوتی ہے کہ اس کے لیے دنیا و ا?خرت میں ا?سانیاں فراہم ہو جاتی ہیں۔ قرا?ن مجید میں جہاں رمضان المبارک کے روزے رکھنے کا ذکر ا?یا، وہاں روزے کا مقصد یہ بتایا کہ روزہ رکھنے سے تقویٰ کی صفت پیدا ہوگی۔ یعنی روزے انسانوں پر اس لیے فرض کیے گئے ہیں کہ ان کے اندر تقویٰ پیدا ہو جائے۔ تقویٰ ایک عظیم ترین روحانی کیفیت کا نام ہے۔ جس کو یہ میسرا? جائے، اس کو دنیا وا?خرت کی ہر چیز مل گئی۔ گویا رمضان المبارک کے روزے انسان کے اندر تقویٰ کی کیفیت پیدا کرتے ہیں، جس کے ذریعہ اس کا روحانی اور اخلاقی ارتقاء ؒ ہوتا ہے۔ جس کو تقویٰ میسرا? جائے وہ تمام روحانی، جسمانی، ذہنی اور نفسیاتی بیماریوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ احادیث مبارکہ میں بھی اس کا بیان ہے کہ روزہ رکھنے سے انسان کو کون سے روحانی اور نفسیاتی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ مثلاً، ایک روایت میں ہے کہ جو شخص روزے کے اندر جھوٹ بولنا اور جھوٹ بات پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو کوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ اپنا کھانا پینا ترک کرے۔ (بخاری) اس روایت میں یہ تلقین کی گئی ہے کہ اگر روزہ رکھے تو جھوٹ بولنا اور جھوٹی بات پر عمل کرنا بند کر دے، ورنہ اس کو روزے کے فوائد حاصل نہیں ہوں گے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ روزہ صرف بھوکے پیاسے رہنے کا نام نہیں ہے، بلکہ روزہ لغو باتوں سے بچنے، فحش گفتگو سے بچنے اور جہالت اور جھگڑے سے بچنے کا نام ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ اگر روزے کی حالت میں کوئی شخص تم کو برا کہے یا بری بات کہے تو اس کو جواب میں یہ کہے کہ میں روزے سے ہوں۔ (الترغیب والترھیب)

انسان کے اندر دیکھا جائے تو روحانی بیماریاں یہی ہیں۔ یعنی گناہوں میں مبتلا ہونا، جھوٹ بولنا، جھگڑا کرنا، غصہ کرنا اور لغو یا فحش باتوں میں مبتلا رہنا۔ تو اگر کوئی شخص ان امور سے بچ جائے تو یہ اس کی روحانی ترقی کی معراج ہوگی اور روزہ اس کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ قرا?ن مجید اور احادیث مبارکہ میں روزہ کی وجہ سے حسب ذیل رذائل سے بچ جانے کی خوش خبری ہے۔

1. تقویٰ حاصل ہوتا ہے
2. جھوٹ سے انسان بچ جاتا ہے
3. غصہ کرنے اور جھگڑے سے بچ جاتا ہے
4. بے حیائی کی باتوں سے بچ جاتا ہے

روزہ دراصل ایک تربیتی نصاب ہے۔ اس کے اندر اللہ رب العزت کی طرف سے انسان پر یہ پابندی عائد کی جاتی ہے کہ وہ طلوع فجر سے لے کر غروب ا?فتاب تک کھانا اور پینا ترک کر دے۔ اگر اس کو بھوک لگے تب بھی کھانا نہ کھائے اور اس کو پیاس لگے تب بھی پانی نہ پیے۔ اس طرح اس کے اندر اللہ کے حکم کو اپنی خواہش پر مقدم رکھنے کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اس کی تربیت ہوگی تو اس کا دین کے تمام امور پر عمل کرنا ا?سان ہو جائے گا، اس کو اپنے غصہ پر قابو پانا ا?سان ہو جائے گا، جھوٹ وغیبت اور بدگوئی سے بچنا بھی ا?سان ہو جائے گا، اور اس کو اپنے ا?پ پر، اپنے نفس پر اور اپنی تمام غلط خواہشات پر مکمل قابو حاصل ہو جائے گا، اور وہ معاشرہ کا ایک بہترین انسان بن جائے گا۔

روزہ کے بارے میں اطباء ؒ کہتے ہیں کہ اس کے ذریعے انسان بہت سی جسمانی بیماریوں سے بھی محفوظ ہو جاتا ہے۔ انسان کا جسم اور اس کا نفس ایک دوسرے سے وابستہ ہیں۔ جس عمل سے جسمانی بیماریاں دور ہو رہی ہیں، اس سے اس کی روحانی بیماریاں بھی دور ہوں گی، جیسا کہ قرا?ن وحدیث کی متعدد روایات سے پتہ چلتا ہے۔ یعنی اگر روزہ رکھیں گے تو انسان کے اندر کی روحانی ونفسیاتی بیماریاں ٹھیک ہو جائیں گی اور اس کے اضافی فائدے کے طور پر اس کی جسمانی بیماریاں اور عوارض بھی دور ہوں گے۔

رمضان المبارک کی جو چند ساعتیں بچی ہیں، کوشش کریں کہ ان کے اندر پورا پورا فائدہ اٹھایا جائے، اور اپنے ا?پ کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بندہ بنانے کی کوشش کی جائے۔ ان شاء ؒ اللہ اس طرح تمام روحانی، ذہنی، نفسیاتی بیماریوں سے بھی نجات ملے گی اور ان شاء ؒ اللہ جسمانی بیماریوں سے بھی نجات ملے گی۔

رمضان میں سحر وافطار کی اطلاع: توپ، نقارہ، سائرن سے موبائل ایپس تک کا سفر

رمضان المبارک دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے نہایت بابرکت مہینہ ہے۔ اس ماہ مبارک میں عبادت، روزے اور روحانی پاکیزگی کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ روزے کی پابندی کے لیے وقت کی درستگی انتہائی اہمیت رکھتی ہے، اسی لیے سحر وافطار کے اوقات کی اطلاع دینے کے لیے ہر دور میں کچھ خاص طریقے اختیار کیے جاتے رہے ہیں۔ یہ طریقے وقت کے ساتھ نہ صرف بدلے ہیں بلکہ جدید ٹیکنالوجی کے باعث مزید سہل اور موثر ہو گئے ہیں، تاہم روایت سے جڑے رہنے کا جذبہ اب بھی باقی ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں افطار اور سحر کی اطلاع کے لیے اذان ہی بنیادی ذریعہ ہوا کرتی تھی۔ اس وقت حضرت بلال حبشی ؟ کی اذان سن کر مسلمان افطار اور سحری کرتے تھے۔ بوقت فجر حضرت ابنِ اُم مکتوم ؟ بھی اذان دیتے، تھے جو سحری ختم ہونے کی آخری تنبیہ ہوتی۔ لوگ اسی اذان کو بنیاد بنا کر کھانے پینے سے ہاتھ روک لیتے اور روزے کا آغاز کرتے۔ اس دور میں کوئی نقارہ یا توپ داغنے کا رواج نہیں تھا، بلکہ محض اذان اور طلوع فجر یا غروب آفتاب کے مشاہدے پر اکتفا کیا جاتا تھا۔

خلافتِ عباسیہ اور خلافتِ عثمانیہ کے دور میں رمضان میں سحر اور افطار کی اطلاع کے لیے توپ داغنے کی روایت قائم ہوئی۔ یہ طریقہ سب سے پہلے قاہرہ (مصر) میں اپنایا گیا، جہاں توپ کے دھماکے سے لوگ سحر و افطار کا وقت جان لیتے تھے۔ بعد ازاں دمشق، استنبول اور بغداد سمیت دیگر اسلامی علاقوں میں بھی یہ رواج عام ہو گیا۔ توپ داغنے کا مقصد دور دراز علاقوں تک آواز پہنچانا تھا تاکہ لوگ آسانی سے روزے کے اوقات سے باخبر ہو سکیں۔

برصغیر کی بات کریں تو یہاں رمضان کے دوران اطلاع دینے کے مختلف روایتی طریقے رائج رہے ہیں۔ مثلاً پرانے وقتوں میں مساجد میں سحر اور افطار کے وقت نقارہ بجا کر لوگوں کو اطلاع دی جاتی تھی۔ نقارہ ایک روایتی ساز ہے جو بڑے ڈھول کی شکل کا ہوتا ہے۔ اسے عام طور پر دھاتی یا لکڑی کے فریم میں جانور کی کھال تان کر تیار کیا جاتا ہے۔ نقارے کو ڈنڈے یا لکڑی کی چھڑیوں سے بجایا جاتا ہے، جس سے گونج دار آواز پیدا ہوتی ہے۔ اس کی آواز دور تک سنی جاتی تھی اور لوگ اسی کے مطابق روزہ کھولتے یا سحری ختم کرتے تھے۔

اس کے علاوہ برصغیر کے بعض علاقوں میں گولہ داغ کر یا پٹاخہ چھڑا کر بھی روزہ افطار اور سحری کے ختم ہونے کی اطلاع دینے کا رواج تھا۔ کچھ علاقوں میں اس کام کی ذمہ داری 'تیرگران' برادری کے لوگ سنبھالتے تھے۔ یہ طریقہ آج بھی کچھ علاقوں میں قائم ہے، بالخصوص دیہات یا چھوٹے قصبوں میں۔

رمضان میں جنتریاں (کیلنڈر) چھپوا کر تقسیم کی جاتی تھیں، جن میں مخصوص علاقے کے مطابق سحر و افطار کے اوقات درج ہوتے تھے۔ جنتریوں کا یہ رواج آج بھی کئی علاقوں میں موجود ہے۔ لوگ رمضان سے قبل ہی یہ جنتریاں خرید لیتے ہیں تاکہ پورے مہینے کے اوقات معلوم رہیں۔ کچھ اہل خیر حضرات مساجد میں نماز جمعہ کے بعد جنتریوں کی مفت تقسیم بھی کرتے رہے ہیں۔

ماضی میں اردو، ہندی اور دیگر زبانوں کے اخبارات میں رمضان کے اوقاتِ سحر و افطار باقاعدگی سے شائع کیے جاتے تھے۔ اوقات جانتے تھے۔ آج بھی بعض اخبارات میں یہ سلسلہ جاری ہے اور اوقات افطار وسحر کی اشاعت کے لیے ایک خاص جگہ متعین ہوتی ہے۔ تاہم اس کا دائرہ محدود ہو گیا ہے کیونکہ موبائل ایپس نے اس ضرورت کو کم کر دیا ہے۔

وقت کے ساتھ سحر اور افطار کی اطلاع دینے کے طریقے بھی جدید ہوتے گئے ہیں۔ دیہات کے ساتھ ساتھ شہروں میں بھی سحر وافطار کے اوقات میں سائرن بجایا جانے لگا، جو دور دراز علاقوں تک سنائی دیتا تھا۔ یہ طریقہ آج بھی مقبول ہے اور لوگ سائرن کو حتمی مانتے ہیں۔

مساجد میں لاو?ڈ اسپیکر کے ذریعے اذان کے ساتھ ساتھ سحر وافطار کا اعلان بھی کیا جانے لگا۔ دیہات میں لوگ مسجد کی اذان کو ہی مستند مان کر روزہ افطار کرتے ہیں۔ جدید دور میں ریڈیو اور ٹی وی پر رمضان کے اوقات نشر ہونے لگے۔ لوگ گھڑیاں ملا کر ان اوقات کے مطابق روزہ رکھتے اور افطار کرتے ہیں۔ افطار کے اوقات جاننے کو بہت آسان بنا دیا ہے۔ لوگ ایک کلک پر پورے رمضان کا کیلنڈر دیکھ سکتے ہیں اور الارم سیٹ کر سکتے ہیں۔ موبائل ایپس کے باوجود جنتریاں تقسیم کرنے کا رواج اب بھی برقرار ہے، خاص طور پر دیہات اور چھوٹے شہروں میں۔

اگرچہ موبائل ایپس اور جدید ٹیکنالوجی نے اطلاع دینا آسان بنا دیا ہے، مگر دیہات اور چھوٹے شہروں میں اب بھی مسجد سے ہونے والے اعلان یا سائرن کو حتمی مانا جاتا ہے۔ لوگ موبائل ایپ پر وقت دیکھنے کے باوجود انتظار کرتے ہیں کہ مسجد سے اعلان ہو یا سائرن بجے، تبھی وہ افطار کرتے ہیں۔ یہ روایت سے جڑے رہنے کا ایک خوبصورت اظہار ہے۔ جدید ٹیکنالوجی نے اطلاع دینا آسان بنا دیا ہے، لیکن لوگ آج بھی روایت سے جُڑے رہنے کو پسند کرتے ہیں۔ رمضان کی یہ روایتیں نہ صرف ہماری ثقافت کا حصہ ہیں، بلکہ روحانی وابستگی کا بھی مظہر ہیں۔

سحری میں احتیاط برتیں، صحت مند روزے کے لیے متوازن غذا ضروری

اسلام کی سب سے بڑی امتیازی صفت یہ ہے کہ وہ ہماری زندگی کے تمام معاملات میں توازن کی راہ اختیار کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ بے اعتدالی اور انتہا پسندی انسان کو تباہ کر دیتی ہے۔ رمضان المبارک ہمیں عبادات کے ساتھ زندگی میں توازن کا درس بھی دیتا ہے۔ سحری اور افطاری کے وقت شریعتِ مطہرہ نے ہمیں بہترین رہنمائی فراہم کی ہے تاکہ ہم عبادات کے ساتھ جسمانی طور پر بھی تندرست رہیں۔

سحری میں بداحتیاطی سے گریز کریں

سحری میں بعض لوگ یہ سوچ کر زیادہ کھا پی لیتے ہیں کہ دن بھر روزے میں بھوک اور پیاس کا سامنا کرنا پڑے گا۔ نتیجتاً طبیعت بوجھل ہو جاتی ہے اور کھٹی ڈکاریں آنے لگتی ہیں۔ یہ بوجھل پن نہ صرف جسمانی بلکہ روحانی طور پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ تلاوتِ قرآن، پنج وقتہ نمازوں اور نمازِ تراویح میں وہ کیف و سرور حاصل نہیں ہو پاتا جو ہونا چاہیے۔ اس لیے سحری میں توازن کا دامن نہ چھوڑیں۔ بہت زیادہ مرچ، نمک یا مصالحے والی غذا سے پرہیز کریں کیونکہ ان کے زیادہ استعمال سے دن بھر پیاس زیادہ محسوس ہوتی ہے اور معدے میں سوزش کی شکایت ہو سکتی ہے۔

مسنون غذائیں اور سنت نبوی?

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری میں کھجور کھانے کو پسند فرمایا ہے۔ آپ ? نے فرمایا: نعم سحور المومن التمر، یعنی: مومن کی بہترین سحری کھجور ہے۔ (سنن ابی داؤد)

اگر کھجور میسر نہ ہو تو محض پانی کے چند گھونٹ پی لینے سے بھی سحری کی برکت حاصل ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ہلکی پھلکی غذائیں، جیسے دودھ، دہی، پھل اور جو کا دلیہ بھی سحری میں مفید ہیں۔

سحری کے فوائد

سحری کھانے کے درج ذیل روحانی اور جسمانی فوائد ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ پر عمل ہوتا ہے۔ بدن کو غذائیت اور قوت حاصل ہوتی ہے، جس سے روزے میں کمزوری محسوس نہیں ہوتی۔ سحری کے باعث فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنے کا موقع ملتا ہے۔ سحری میں اٹھنے کی وجہ سے آخری شب میں دعاؤں اور تسبیحات کا موقع مل جاتا ہے، جو قبولیت کے خاص لمحات ہوتے ہیں۔ سحری کھانے سے دن میں کمزوری اور چکر آنے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔

سحری کے احکام اور برکتیں

سحری کھانا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اور آپ ﷺ نے اس کی ترغیب دی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تسحروا فن ف السحور برۃ یعنی: سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہے۔ (صحیح بخاری) یعنی: تم سحری ضرور کھاؤ، کیونکہ وہ مبارک غذا ہے۔ (سنن نسائی)

اسی طرح سیدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رمضان میں سحری کے لیے بلایا اور فرمایا: ''یعنی آؤ، برکت والا کھانا کھالو۔ (سنن نسائی)

ماہرینِ غذائیت کے مشورے

ماہرینِ غذائیت کے مطابق سحری میں درج ذیل نکات کا خیال رکھیں۔ فائبر سے بھرپور غذا کھائیں جیسے جو کا دلیہ یا پھل تاکہ دن بھر پیاس کم لگے۔ پروٹین والی غذا جیسے انڈے، دودھ یا دہی کا استعمال کریں تاکہ توانائی برقرار رہے۔ زیادہ نمکین یا زیادہ مرچ مصالحے والی غذا سے پرہیز کریں تاکہ پیاس زیادہ نہ لگے۔ سحری میں مناسب مقدار میں پانی پینا ضروری ہے تاکہ دن میں جسم میں پانی کی کمی نہ ہو۔

رمضان المبارک کا یہ مقدس مہینہ ہمیں عبادت کے ساتھ جسمانی صحت کا بھی پیغام دیتا ہے۔ سحری نہ صرف روحانی برکت کا ذریعہ ہے بلکہ یہ جسم کو دن بھر کے روزے کے لیے تیار کرنے میں بھی مددگار ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ سحری میں مسنون طریقے اور متوازن غذا کو اپنائیں تاکہ روحانی وجسمانی فوائد حاصل ہو سکیں۔

ڈی ہائیڈریشن: افطار سے سحری کے دوران کتنے گلاس پانی پینا بہتر صحت کے لیے لازم؟

روزے کی حالت میں سب سے مشکل کام جسم کو پانی کی کمی (ڈی ہائیڈریشن) اور سارا دن پیاس نہ لگنے کے احساس سے بچانا ہے۔ خصوصاً ایسے افراد جو دن کے اوقات میں سفر یا آؤٹ ڈور کام کرتے ہیں، ان کے لیے تو پانی کی مقدار کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ اس حوالے سے پاکستان کے ماہر طب ڈاکٹر سلیمان اوٹھو نے پاکستانی میڈیا ادارہ 'اے ا?ر وائی' کے ایک پروگرام میں کچھ اہم باتیں لوگوں کے سامنے رکھیں۔ انہوں نے بتایا کہ دن بھر پانی کی کمی سے بچنے اور صحت مند رہنے کے لیے ضروری ہے کہ سحر و افطار میں ایسی غذاؤں کا استعمال کیا جائے جو جسم کی غذائی ضروریات بھی پوری کریں اور ا?پ کو توانائی بھی پہنچائیں۔ پانی کے تعلق سے وہ بتاتے ہیں کہ افطار سے سحری کے درمیان کوشش کریں کہ ڈیڑھ سے دو لیٹر پانی پیا جائے۔ افطار سے سحری کے درمیان لسی اور او آر ایس کا استعمال بھی بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ ڈاکٹر سلیمان کا کہنا ہے کہ پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال تو ضروری ہے ہی، ساتھ ہی کچھ پھلوں کو اپنی غذا میں شامل کرنا بھی انتہائی مفید ہے۔ پھلوں میں تربوز اور دیگر پھل جسم میں پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں کئی لوگ کھانے کے بعد پھل کھانا پسند کرتے ہیں، جبکہ اس کے لیے مناسب وقت کھانا کھانے سے پہلے ہے۔ ڈاکٹر سلیمان اوٹھو نے ڈی ہائیڈریشن کے تعلق سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس کی ایک علامت یہ ہے کہ آپ بیٹھے ہوئے ہوں اور اچانک کھڑے ہوں تو سر چکرائے یا غشی محسوس ہو۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ پانی کی کمی سے خون کا دبا? اور والیوم گرتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر آپ کو اکثر شدید سر درد رہتا ہے تو یہ ممکنہ طور پر اس بات کی علامت ہے کہ آپ ڈی ہائیڈریشن کے شکار ہو رہے ہیں۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ مناسب نیند کے باوجود اگر آپ دن بھر تھکاوٹ کے شکار رہتے ہیں تو اس کی وجہ ڈی ہائیڈریشن ہو سکتی ہے۔ یعنی اگر آپ سستی محسوس کر رہے ہوں تو پانی پی لیں۔ اگر پھر بھی شکایت دور نہ ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کریں کیونکہ یہ دیگر امراض کا انتباہ بھی ہو سکتی ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 24th March 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۲۴ مارچ ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

سن رائزرس حیدرآباد نے راجستھان رائلز کو 44رن سے شکست دی

حیدرآباد، 23مارچ (یواین آئی) ایشان کشن (ناٹ آوٹ 106) کی طوفانی سنچری اور ٹریوس ہیڈ (67) کی شاندار نصف سنچری کے بعد گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کی بدولت، اتوار کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے دوسرے مقابلے میں سن رائزرز حیدرآباد نے راجستھان رائلز کو دلچسپ مقابلے میں 44رنز سے شکست دے دی۔

287رنز کے بڑے ہدف کا تعاقب کرنے کے لیے میدان میں اتری راجستھان رائلز کی شروعات اچھی نہیں رہی اور تیز رفتاری سے رنز بنانے کی کوشش میں ٹیم نے محض 50رنز کے اسکور پر اپنے تین اہم وکٹ گنوا دیے۔ یشسوی جیسوال (1)، کپتان ریان پراگ (4) اور نتیش رانا (11) جلد ہی آوٹ ہو گئے۔

اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے دھروو جوریل نے نجو سیمسن کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھے وکٹ کے لیے 111رنز کی شراکت ہوئی۔ 14ویں اوور میں ہرشل پٹیل نے نجو سیمسن کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑ دیا۔ سیمسن نے 37 گیندوں پر سات چوکے اور چار چھکے لگا کر 66رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔

اگلے ہی اوور میں ایڈم زامپا نے دھروو جوریل کو بھی پویلین بھیج کر راجستھان کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ جوریل نے 35 گیندوں میں پانچ چوکے اور چھ چھکے لگا کر 70رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ اس کے بعد شمرون ہیٹمائر اور شبھم دوبے نے جارحانہ انداز میں بلے بازی جاری رکھی۔

راجستھان کا چھٹا وکٹ آخری اوور میں شمرون ہیٹمائر کے طور پر گرا۔ ہیٹمائر نے 23 گیندوں میں ایک چوکا اور چار چھکے لگا کر 42رنز بنائے۔ شبھم دوبے 11 گیندوں میں ایک چوکا اور چار چھکے لگا کر 34رنز پر ناٹ آوٹ رہے۔ تاہم، حیدرآباد کے گیند بازوں کے آگے راجستھان کے بلے باز دباؤ میں نظر آئے اور مقررہ 20اوورز میں 6وکٹوں کے نقصان پر 242رنز ہی بنا سکے اور ٹیم کو 44رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

سن رائزرز حیدرآباد کی طرف سے سمرجیت سنگھ اور ہرشل پٹیل نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ محمد شامی اور ایڈم زمپا نے ایک، ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔

اس سے قبل یہاں راجستھان رائلز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری سنرائزرز حیدرآباد کی اوپننگ جوڑی، ابھیشیک شرما اور ٹریوس ہیڈ نے پہلے وکٹ کے لیے جارحانہ انداز میں 45رنز جوڑے۔ چوتھے اوور کی پہلی گیند پر مہیش تیکشنا نے ابھیشیک شرما کو آوٹ کر کے حیدرآباد کو پہلا جھٹکا دیا۔ ابھیشیک شرما نے 11 گیندوں میں پانچ چوکوں کی مدد سے 24 رنز بنائے۔

حیدرآباد کی دوسری وکٹ ٹریوس ہیڈ کے طور پر گری۔ ٹریوس ہیڈ نے 31 گیندوں میں نو چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 67 رنز بنائے۔ اس کے بعد نتیش کمار ریڈی 15 گیندوں میں 30، ہائنرک کلاسین 14 گیندوں میں 34رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ آخری اوور میں انیکیت ورما (سات) اور ابھینو منوہر (صفر) کو توشار دیش پانڈے نے آوٹ کیا۔

سن رائزرز حیدرآباد نے مقررہ 20 اوورں میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 286 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ ایشان کشن نے 47 گیندوں میں 11چوکوں اور چھ چھکوں کی مدد سے ناٹ آوٹ 106رنز کی طوفانی اننگز کھیلی۔ راجستھان رائلز کی طرف سے تشار دیش پانڈے نے تین، مہیش نے دو اور سندیپ شرما نے ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔

سرسہ میں پیر کو جوڈو ٹرائلز

سرسہ، 23مارچ (یواین آئی) ہریانہ حکومت کی اسپورٹس پالیسی کے مطابق سال 26-2025 کے لیے جوڈو کی سرکاری اسپورٹس نرسری کے لیے کھلاڑیوں کے ٹرائلز 24مارچ کو شام 4 بجے شہید بھگت سنگھ اسپورٹس اسٹیڈیم، برنالہ روڈ، سرسہ میں ہوں گے۔ اس کھیل کی نرسری میں ارجنا جوڈو کوچ بھیم ایوارڈی کی طرف سے کوچنگ دی جائے گی۔ جوڈو ایک کھیل ہے جو اولمپک، کامن ویلتھ اور ایشیائی کھیلوں میں کھیلا جاتا ہے۔ کھلاڑیوں کے لیے اس میں اپنا کیریئر بنانے کے بہت مواقع ہیں۔

پاکستان کو 115رنز سے شکست دے کر نیوزی لینڈ کامیاب ہوئی

ماؤنٹ مونگانوئی (نیوزی لینڈ)، 23 مارچ (یواین آئی) فن ایلن (50) کی طوفانی نصف سنچری، ٹم سیفرٹ (44) اور کپتان مائیکل بریسویل (ناٹ آوٹ 46) کی شاندار بلے بازی کے بعد جیکب ڈفی (چار وکٹ) اور زکری فاکس (تین وکٹ) کی عمدہ بولنگ کی بدولت نیوزی لینڈ نے اتوار کے روز چوتھے ٹی 20-میچ میں پاکستان کو 115رنز سے شکست دے کر پانچ میچوں کی سیریز میں تین-ایک کی ناقابلِ تسخیر برتری حاصل کر لی۔ 221رنز کے ہدف کے تعاقب میں پاکستان کی شروعات انتہائی خراب رہی، اور صرف دو اوورز میں نو کے اسکور پر تین وکٹیں گنوا بیٹھا۔ محمد حارث (دو) کو ولیم او رورک نے بولڈ کیا، جبکہ حسن نواز (ایک) اور آغا سلمان (ایک) کو جیکب ڈفی نے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے عرفان خان نے کریز پر رکنے کی کوشش کی، لیکن نیوزی لینڈ کے شاندار بولنگ اٹیک کے سامنے کوئی بھی پاکستانی بلے باز زیادہ دیر تک نہیں ٹھہر سکا۔ شاداب خان (ایک)، خوشدل شاہ (چھ)، عباس آفریدی (ایک) اور شاہین شاہ آفریدی (چھ) معمولی اسکور بنا کر آوٹ ہوئے۔ عرفان خان نے پاکستان کے لیے 24 رنز کی اننگز کھیلی۔ پاکستان کا نواں وکٹ حارث رؤف (چھ) کے طور پر گرا، جنہیں جیکب ڈفی نے آوٹ کیا۔ ٹیم کی جانب سے عبدالصمد نے سب سے زیادہ 44رنز بنائے۔ ایش سوڈھی نے 17ویں اوور کی دوسری گیند پر صمد کو آوٹ کر کے پاکستان کی اننگز 105 پر سمیٹ دی۔ عبدالصمد نے 30 گیندوں میں چار چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 44رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے جیکب ڈفی نے چار اور فاکس نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ ولیم اورورک، ایش سوڈھی اور جمی نیشم نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ آج یہاں پاکستان کے کپتان آغا سلمان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری نیوزی لینڈ کی اوپننگ جوڑی فن ایلن اور ٹم سیفرٹ نے شاندار آغاز کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 59 رنز کی طوفانی شراکت داری کی۔ حارث رؤف نے ٹم سیفرٹ کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ ٹم سیفرٹ نے 22 گیندوں پر تین چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 44رنز کی اننگز کھیلی۔

نویں اوور میں حارث رؤف نے 16 گیندوں پر 24رنز بنانے والے مارک چیپ مین کو آوٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ گیارہویں اوور میں عباس آفریدی نے فن ایلن کو آوٹ کر کے نیوزی لینڈ کو بڑا جھٹکا دیا۔ فن ایلن نے 20 گیندوں پر چھ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 50 رنز بنائے۔ جیمز نیشم (تین) اور مچل ہے (تین) کو آوٹ کر کے پاکستانی گیند بازوں نے میچ میں واپسی کی۔ مچل ہے کے آوٹ ہونے کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے کپتان مائیکل بریسویل نے ڈیرل مچل کے ساتھ اننگز کو سنبھالا اور تیز رفتاری سے رنز بھی بٹورے۔ انیسویں اوور کی دوسری گیند پر حارث رؤف نے ڈیرل مچل (29) کو آوٹ کر کے پاکستان کو چھٹی کامیابی دلائی۔ مائیکل بریسویل نے 26 گیندوں پر پانچ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ناٹ آوٹ 46رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ فاکس تین رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ نیوزی لینڈ نے مقررہ 20اوورز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 220رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔

پاکستان کی جانب سے حارث رؤف نے تین وکٹیں، جبکہ ابرار احمد نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ عباس آفریدی نے ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔

رمضان کریم
24
ختم سحری 4:16
وقت افطار 5:54
رمضان میں افطار اور سحری میں لذت والا کیک استعمال کریں
باپوجی کیک
ہر جگہ دستیاب ہے
باپوجی کیک کھاتے وقت (R) نشان مارکہ کے علاوہ نیو ہوڑہ بیکری باپوجی پرائیویٹ لمیٹیڈ مارکہ ضرور دیکھ کر خریدیں۔

کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
ماہِ صیام کی مبارک باد قبول فرمائیں
اور رمضان المبارک کے موقع پر عمرہ کی سعادت حاصل کریں
حج پیکج
زیارت پیکج
عمرہ پیکج
OUR SERVICES
HAJ PACKAGE, UMRAH PACKAGE,
ZIYARAT PACKAGE
INTERNATIONAL & DOMESTIC PACKAGE
TICKET, VISA, FOREX, CAR RENTAL,
MANPOWER CONSULTANT
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD.
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India
MOB: 9830146833 | 9330689678 | 7896414910 | 033-22836018
HEAD OFFICE : 209, AJ.C. BOSE ROAD, KARNANI ESTATE
1st, Floor Office No.6, Kolkata-700 017
E-mail:ktt_in@hotmail.com | kttguw@gmail.com • Website : www.kolkatatours.net

Congratulations

Congratulations to Jayashree Sengupta for being honoured with Veer Nari Samman and nominated for Thailand International award 2025 in Bangkok on 8th May 2025.

TAJUSHSHARIAH
Tours & Travels
UMRAH
IRAQ
ZIAYRAT
EMI Facility Available
15 DAYS
BOOKING NOW
Mohammed Zahid Qadri
8420257905, 8274862547
Hafiz. Ashique : 7003663686
Alam Qadri : 8981177902
Package 2025-26
Jan/February /April
1,10000
Booking Amount
Rs : 50,000
UMRAH PACKAGE INCLUDES
* LUGGAGE BAG, HAND BAG
* HOTEL ACCOMODATION
* NEAR HARAM SHARIF
* HOTEL MAKKAH SHARIF 300MT TO 400MT
* HOTEL MADINA SHARIF 100MT TO 150 MT
* ZIYARAT OF MAKKAH & MADINA SHARIF
LAUNDRY, FREE WI FI
5LT ZAM ZAM
چلو مدینہ چلو
عید میلاد النبی ﷺ منانے 2025
Booking Now
1,00,000
Booking Amount
Rs : 40,000
KOLKATA TO KOLKATA
JAN / FEB / APRIL / MAY-2025
IRAQ ZIYARAT
10 DAYS
Rs. 1,10,000
چلو بغداد چلو گیارہویں شریف منانے 2025
Booking Amount : 50,000/-
BAGHDAD SHARIF 6 night
KARBALA SHARIF - 2 night
NAJAF SHARIF- 2 night
Booking Now
1,00,000
Booking Amount
Rs : 40,000
G-129, DHANKHETI LANE, GARDEN REACH, KOLKATA - 700024
NEAR DHANKHETI JAMA MASJID

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چتر نجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804